میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان
بانی: شہید اجمل خاں میو
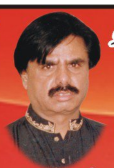
ماہنامہ
صدائے میو
لاہور
پاکستان
جنوری 2026ء
چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو 300-2481227
جلد نمبر 15 | سالانہ ممبر شپ: /1000 لائف ٹائم: /10000 خصوصی ممبر سالانہ /10000 | شمارہ نمبر 8
E-Mail:sada.e.mayo@gmail.com..Page FB:Sada-e-Meo News

شہید اجمل خاں میو کی برسی پر 23 تا 29 جنوری ہفتہ شہدائے میوات منایا جائے گا

کس تنظیم نے کیا کام کیا؟ سال 2025ء میں میو تنظیمات کی سرگرمیوں کا تقابلی جائزہ

پاکستان صدائے میو فورم شجاع آباد کے زیر اہتمام جنوبی پنجاب کے چوتھے **میو سپوت ایوارڈ** کی شاندار تقریب

57 طلباء و طالبات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی کی 10 شخصیات کو ایوارڈ دیئے گئے

پاکستان صدائے میو فورم کے زیر اہتمام 14 فروری کو ہونیوالی مستحق اور یتیم بچیوں کی

بارھویں سالانہ اجتماعی شادی کی تیاریاں شروع

مختلف برادریوں کی 51 بچیوں کے فارم جمع کرا دیئے گئے 15 جنوری تک تصدیق کا مرحلہ مکمل کر کے حتمی تعداد کا اعلان کیا جائیگا

سنٹرل پارک اور دیگر پرکشش اور منافع بخش سوسائٹیز میں رہائشی و کمرشل پلاٹس کی خرید و فروخت کا
THE COUNTRY
REAL ESTATE AND BUILDERS
بااعتماد نام
کنٹری رئیل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز

جاوید اقبال
0321-3330433
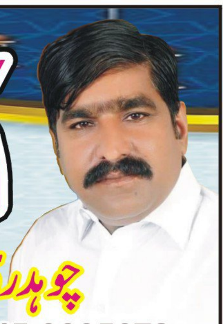
چوہدری اشرف خاں میو CEO
B-36 مین بلیووارڈ سنٹرل پارک مین فیروز پور روڈ لاہور
0300-7535661 0345-9005678

پہلے آیئے پہلے پایئے
سب سے اعلیٰ معیار
نیا سال مبارک
بکنگ جاری ہے
علاقہ بھر میں تمام سہولیات سے آراستہ شاندار مارکی اینڈ شادی ہال
لگزری سٹائل
برکت پیلس
ایونٹ کمپلیکس
ڈائریکٹر برکت علی میو
مکمل صوفہ سیٹ
مکمل ایئر کنڈیشن
چوہدری سرور شاہین
0333-4426402
0300-0074172
چوہدری بابر محمود
0333-4426403
0321-4426403
ایڈریس
نصف کلومیٹر مین کوٹ رادھا کشن روڈ رائیونڈ

ZOOM
معیار اور مقدار
100%
نیا سال مبارک
حاجی نیاز اینڈ جاوید پٹرولیم
نزد للیانی ٹول پلازہ
فیروز پور روڈ مصطفیٰ آباد
حاجی جاوید میو
0300-8463843
حاجی نیاز احمد باگھوڑیا
(شیرا پوتا) 0300-8463844

پاکستان صدائے میوفورم شجاع آباد کی طرف سے جنوبی پنجاب کے میوسپوت ایوارڈ میں میوطلباء وطالبات میں ''قابل تحسین سٹوڈنٹ ایوارڈ'' کی تقسیم

علی ٹاؤن شجاع آباد میں منعقدہ جنوبی پنجاب کے میوسپوت ایوارڈ میں دختر میوات محترمہ ناصرہ میو، سابق صوبائی وزیر رانا اعجاز احمد نون اور صدائے میوفورم نارووال کے وائس چیئرمین صابر حسین میو، ضلع قصور کے جنرل سیکرٹری ماسٹر عرفان میوطلباء کوایوارڈ دیتے ہوئے

جنوبی پنجاب کے میوسپوت ایوارڈ میں سابق ناظم چوہدری عبدالوحید میو، میزبان چوہدری ناصر محمود میو، کنٹونمنٹ بورڈ کے سابق سیکرٹری چوہدری علی محمد میو، کسان اتحاد ملتان کے صدر چوہدری اظہر خاں جوئیہ اور حاجی سعید بن صادق میو جنوبی پنجاب کے قابل فخر میوسپوتوں کو ایوارڈ دے رہے ہیں

میوتنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، پاکستان صدائے میوفورم لاہور کے رہنما چوہدری صابر حسین بلا میو، عبدالستار جمعہ، چوہدری سلیم خاں، کبیر خاں، چوہدری خالد انجم، ملتان بار کے رہنما چوہدری ارشد صابر ایڈووکیٹ اور کہروڑپکا کے ڈاکٹر اقبال میوطالبات کو ایوارڈ دیتے ہوئے

معروف تعلیمی سکالر پروفیسر ڈاکٹر حامد رضا، صدائے میوفورم کے مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ، سینئر نائب صدر پروفیسر سرفراز احمد میو، میواتحاد کے صدر چوہدری اکبر میو، صدائے میو لاہور کے رہنما کیپٹن آزر حسین، سعید اقبال میو اور اسلم نواب طالبات میں ایوارڈ تقسیم کرتے ہوئے

علی ٹاؤن شجاع آباد میں ہونیوالے ''میوسپوت ایوارڈ'' کے مہمانان گرامی چوہدری علی محمد میو، پروفیسر ڈاکٹر حامد رضا، چوہدری عبدالوحید میو، چوہدری صابر حسین بلا میو، ڈاکٹر محمد اقبال میو، چوہدری ربنواز کونسلر، حافظ ریحان میو اور موسیٰ خاں جنوبی پنجاب کے طلباء کو ایوارڈ دیتے ہوئے

صدائے میو نارووال کے رہنما ہیڈ ماسٹر یوسف خاں، صابر حسین میو، شجاع آباد کے چوہدری حسن خاں، چوہدری شاہد رحمان، چوہدری حنیف میو، عبدالرزاق نون، کہروڑپکا کے چوہدری اسماعیل میو، ڈاکٹر الیاس میوطلباء کو ایوارڈ جبکہ چوہدری علی محمد میو کیش سے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے

شہید کرنل بشیر احمد میو (احمد پور سیال)	شہید کمانڈر مظہر اسماعیل میو (فیصل آباد)	لیفٹننٹ عبدالرشید شیرا میو (کراچی)	شہید رشید میواتی (سیالکوٹ)	شہید کیپٹن فراز الیاس میو (قصور)	جیل سپرینڈنٹ شہید اسحاق میو (کراچی)	سب انسپکٹر اسماعیل میو (کراچی)	اے ایس آئی وسیم اختر میو (کراچی)	شہید عدنان میو (لاہور)	شہید صوبیدار محمد یوسف میو (نارووال)	شہید سب انسپکٹر نور احمد (نارووال)	شہید عادل ایوب میو (وہاڑی)

شہید کیپٹن عبدالشکور شیرا میو
(شجاع آباد)

شہید اجمل خاں میو کی 20 ویں برسی کے موقع پر ملک وقوم کی خاطر جام شہادت نوش کرنیوالے میوسپوتوں کی یاد میں

ہفتہ شہدائے میوات

23 تا 29 جنوری 2026ء

منجانب پاکستان صدائے میوفورم

شہید میوات اجمل خاں میو
(کراچی)

زندہ دلانِ میوات

ہفتہ شہدائے میوات کے دوران انفرادی واجتماعی قرآن خوانی ودعائیہ تقریبات کا اہتمام ضرور کریں

ماہنامہ **صدائے میو لاہور** جنوری 2026ء

چیف ایڈیٹر: حافظ سلمان طارق میو 300-2481227
ایڈیٹر: محمد اکرم میواتی 0321-4990135
ڈپٹی ایڈیٹر: شہاب الدین مالبیا (حیدر آباد)
سب ایڈیٹر: چوہدری ناصر محمود میو (شجاع آباد)

☆☆☆ ہیڈ آفس: فسٹ فلور پراپرٹی چینل طاہر ٹریڈر (کوٹ میلہ رام) مین فیروز پور روڈ لاہور......... خط و کتابت کا پتہ: یٹسین پبلک ہائی سکول میو کالونی چونگی امرسدھو لاہور ☆☆☆

سرپرست
سالانہ خصوصی ممبران

- ڈاکٹر فرزانہ الطاف میو — کراچی
- نجم الحسن میو — لاہور
- چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ — لاہور
- غلام نبی میو ایڈووکیٹ — میرپور خاص
- محمد عامر میو — کراچی
- چوہدری سرور شاہین — رائیونڈ
- ڈاکٹر محمد اقبال میو — کہروڑپکا

آپس میں لڑانے والوں کو موقع نہیں دینا چاہئے!

ہمارے معاشرے کا عجب عالم ہے دو بھائیوں یا تنظیموں میں کوئی معمولی سی بھی ان بن ہو جائے تو انہیں سمجھانے کی بجائے ہر کوئی جلتی پر تیل ڈالنا اپنا فرض سمجھنے لگتا ہے یہ صرف میو قوم کا ہی نہیں ساری ہی قوموں اور برادریوں کا حال ہے۔ ہر برادری میں درجنوں تنظیمیں بنی ہوئی ہیں اور اکثر کام کیلئے نہیں ایک دوسرے سے بڑا چوہدری بننے کیلئے ہیں۔ گذشتہ دنوں چند ساتھیوں نے پاکستان صدائے میو فورم ہٹ کر الگ سے اجتماعی شادیاں کرنے کا اعلان کیا تو صدائے میو فورم کی طرف سے سوشل میڈیا پر اُن سے لاتعلقی کا اعلان لگا دیا گیا (جس سے اتفاق نہیں کیا جاسکتا) سوائے چند ڈونرز کے کسی ایک بندے نے بھی دونوں طرف کے لوگوں کو بٹھا کر برسوں سے جاری اس کارخیر کے کام کو نقصان پہنچنے کی بات نہیں کی البتہ جس جس بندے اور تنظیم کو صدائے میو فورم سے تکلیف تھی وہ موقع کو غنیمت جان کر میدان میں کود پڑے خاص طور پر سچ کہنے اور لکھنے پر صدائے میو اخبار کی ٹیم سے حسد کرتے تھے وہ بھی جلتی پر تیل کا کام کرنے لگے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس کھینچا تانی سے ہوسکتا ہے اس بار الگ الگ شادی کا پروگرام کرنے سے پہلے سے بھی زیادہ بچیوں کا بھلا ہو جائے لیکن مستقبل میں یہ سلسلہ یقیناً نہ صرف کمزور پڑ جائے گا بلکہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کا جو کام شروع ہوگا اس سے برادری کو جو نقصان پہنچے گا اس کے بہت برے اثرات سامنے آئیں گے۔ یہی وہ باتیں اور کام ہیں جن کی وجہ سے برادری کے سنجیدہ لوگ میو تنظیمات سے دور دور رہتے ہیں۔ اس لئے صدائے میو فورم ہو یا کوئی اور تنظیم سب کو ہی اس معاملے پر سوچنا چاہیئے کہ ہم جو ایک دوسرے کی برائیوں اور کمزوریوں کی تلاش میں رہتے ہیں اور موقع ملتے ہی ایک دوسرے پر کیچڑ پھینکنا شروع کر دیتے ہیں اس طرح ایک دوسرے سے بڑھ کر کام کرنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔ صدائے میو فورم اور دیگر لوگوں سے بس اتنی سے گزارش ہے کہ جس فیصلے سے کسی بھی بھلائی کے کام کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو اس سے گریز کیا جائے تا کہ خدمت کے کام میں جو اعتماد پیدا ہو چکا ہے اُسے ٹھیس نہ پہنچ سکے۔

خیر اندیش (چیف ایڈیٹر) صدائے میو لاہور

سرپرست
سالانہ خصوصی ممبران

- راؤ غلام محمد میو — اسلام آباد
- چوہدری طاہر اسلام — لاہور
- ڈاکٹر نجمہ حنیف میو — میرپور خاص
- حاجی محمد عثمان میو — میرپور خاص
- راشد خاں ایڈووکیٹ — حیدر آباد
- عبدالعزیز نکو میو — حیدر آباد
- حاجی عبدالحکیم میو — حیدر آباد

حاجی محمد اسلم (عمان) — حاجی نیاز شیرا پوتا — مدثر اقبال میو — چوہدری عثمان خاں — چوہدری اقبال سحر — چوہدری صابر حسین بلا — شیر دل پاہٹ — چوہدری سرور شاہین — چوہدری شبیر خاں — چوہدری عثمان معاویہ — چوہدری نوید یوسف — میاں خالد محمود — چوہدری مشتاق شائق — راؤ ادریس خاں — چوہدری عابد وزیر

چوہدری نعیم حنیف میو — چوہدری طاہر اسلام — عبدالستار خاں میو — حاجی محمد اسلم میو — محمد اسلم نواب میو — کیپٹن آزر حسین — چوہدری سلیم خاں — سعید اقبال میو

محمد عباس جوئیہ — چوہدری بابر ایڈووکیٹ — چوہدری مظہر اسلام — پروفیسر سرفراز احمد میو — پروفیسر محجوب عالم — محمد کبیر خاں میو — چوہدری شہاب الدین — ماسٹر محمد عرفان میو

14 فروری کو رحمت پارک لاہور میں ہونیوالی 50 بچیوں کی اجتماعی شادی کیلئے تعاون کرنیوالے مخیر حضرات کی لسٹ

(1) حاجی محمد اسلم (سلالہ) عمان 500000/	(22) چوہدری مظہر اسلام (بدوکی) لاہور 50000/	(36) حافظ محمد ریحان میو (جلکے) لاہور 20000/	(50) محمد رمضان ارشد (بھمبھہ) کوٹرادھاکشن 10000/
(2) حاجی نیاز احمد باگھوڑیا (حاجی نیاز پٹرولیم) 200000/	(23) کیپٹن آزر حسین (حویلی سپانوالی) لاہور 50000/	(37) چوہدری شہاب الدین (ڈائریکٹر واپڈا) لاہور. 15000/	(51) نمبردار محمد رمضان (آرائیاں) رائیونڈ 10000/
(3) چوہدری اقبال سحر خاں (آرائیاں) رائیونڈ 100000/	(24) محمد اسلم نواب (شہزادہ) لاہور 50000/	(38) ماسٹر عرفان میو (راول جھنگڑ) کوٹرادھاکشن 15000/	(52) ابوسفیان خاں (مانگا منڈی) لاہور 10000/
(4) چوہدری سرور شاہین (بابلیانہ) رائیونڈ 100000/	(25) چوہدری بابر ایڈووکیٹ (جلکے) لاہور 50000/	(39) محمد سرور خاں میو (شماس شہد مرکز) قصور 10000/	(53) چوہدری سلیم بھٹی (جلکے) لاہور 10000/
(5) چوہدری صابر حسین بلا میو (جلکے) لاہور 100000/	(26) محمد عباس جوئیہ (بحریہ نشیمن) لاہور 50000/	(40) حاجی عبدالوحید میو (یاسر آئل مل) رائیونڈ 10000/	(54) حافظ سلمان طارق (رحمت پارک) لاہور 10000/
(6) چوہدری نوید یوسف (بدوکی) لاہور 100000/	(27) چوہدری عابد وزیر (پڈھانہ چک) پتوکی 50000/	(41) چوہدری عبدالغنی (رامیانہ) قصور 10000/	(55) محمد شکیل میو (حویلی سپانوالی) لاہور 10000/
(7) شیر دل پاہٹ ایڈووکیٹ (بدوکی) لاہور 100000/	(28) سیٹھ محمد اکرم میو (سنٹرل پارک) لاہور 30000/	(42) چوہدری حبیب خاں سابق ناظم (جودھو) 10000/	(56) چوہدری اختر علی میو (جلکے) لاہور 10000/
(8) چوہدری شبیر خاں (سرائچ) لاہور 100000/	(28) چیئرمین داؤد احمد خاں (رائیونڈ) 25000/	(43) چوہدری آس محمد (امام اسٹیٹ) سنٹرل پارک.. 10000/	(57) محمد شکیل نور (بابلیانہ اوتاڑ) رائیونڈ 10000/
(9) مدثر اقبال (ملانوالہ) پتوکی 100000/	(30) پروفیسر سرفراز احمد میو (قمر ٹاؤن) کوٹرادھاکشن... 25000/	(44) محمد اکرم میواتی (ایڈیٹر صدائے میو) لاہور 10000/	(58) حسن رشید میو (میو کالونی) لاہور 10000/
(10) عثمان معاویہ میو (ملانوالہ) پتوکی 100000/	(31) پروفیسر محجوب عالم (بحریہ آرچڑ) رائیونڈ 25000/	(45) چوہدری ناصر محمود میو (جمیلہ سٹی) شجاع آباد 10000/	(59) حاجی عبدالرزاق (18 چک) ننکانہ صاحب 5000/
(11) چوہدری عثمان اسلام (بدوکی) لاہور 100000/	(32) چیئرمین چوہدری رفیق (بھائی کوٹ) پتوکی 25000/	(46) چوہدری فلک شیر (شجاع آباد) 10000/	(60) نمبردار محمد علی میو (ہندال) کوٹرادھاکشن 5000/
(12) میاں خالد محمود (الخلیج آف کمپنیز) میلہ رام لاہور. 100000/	(33) محمد کبیر خاں میو (ظہور ٹاؤن) رائیونڈ 25000/	(47) حاجی چوہدری اکبر میو (صدر میو اتحاد (ملتان). 10000/	(61) محمد ارقم سرور (شماس شہد مرکز) قصور 5000/
(13) صابر حسین میو (کوٹ آسا سنگھ) کوٹرادھاکشن.. 80000/	(34) حافظ محمد انور (کوٹ آسہ سنگھ) کوٹرادھاکشن 25000/	(48) ڈاکٹر اقبال میو (العباس ماڈل سکول) کہروڑپکا. 10000/	(62) عتیق الرحمٰن میو (مدکے) کوٹرادھاکشن 5000/
(14) چوہدری مشتاق شائق (لاہور) 60000/	(35) ذیشان الٰہی ہی شمیرا (گاؤں سنگت سنگھ) قصو. 20000/	(49) سب انسپکٹر شبیر رستم (60 چک) کوٹرادھاکشن. 10000/	(63) حافظ محمد مشتاق الحسینی (مدینہ کالونی) رائیونڈ.... 5000/
(15) چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ (میو کالونی) لاہور. 50000/			(64) نام ظاہر نہیں کیا (چونگی امرسدھو) لاہور 5000/
(16) حاجی محمد اسلم میو (رحمانپورہ) رائیونڈ 50000/			(65) ریحان احمد میو (حمزہ ٹاؤن) لاہور 3000/
(17) عبدالستار جمعہ میو (گجومتہ) لاہور 50000/			(66) فیصل بادشاہ (اٹاری سروبہ) لاہور 2000/
(18) راؤ ادریس خاں (لاثانی ٹریڈرز) مانگا منڈی... 50000/			
(19) چوہدری سعید اقبال (آرائیاں) رائیونڈ 50000/			
(20) چوہدری سلیم خاں میو (جیابگا) رائیونڈ 50000/			
(21) چوہدری طاہر اسلام (بدوکی) لاہور 50000/			

30 دسمبر تک جمع اور اعلان شدہ ٹوٹل رقم: 29 لاکھ 75 ہزار روپے

سیٹھ محمد اکرم خاں — چیئرمین چوہدری رفیق — چیئرمین داؤد خاں — حافظ محمد انور میو — حافظ محمد ریحان — محمد ذیشان الٰہی

کار خیر کے کام میں تعاون کرنیوالے تمام بھائیوں کا شکریہ اور ڈھیر ساری دعائیں

نوٹ: 50 بچیوں کی شادی کیلئے گزشتہ سال کی بچی ہوئی رقم کے علاوہ مزید 40 لاکھ درکار ہیں مخیر حضرات سے تعاون کی درخواست ہے۔ پاکستان صدائے میو ویلفیئر فورم

چوہدری فلک شیر — چوہدری ناصر محمود میو — حاجی چوہدری محمد اکبر میو — ڈاکٹر محمد اقبال میو — چوہدری حبیب خاں — چوہدری عبدالغنی خاں — محمد اکرم میواتی — محمد سرور خاں میو — حاجی عبدالوحید میو — ابوسفیان خاں — چوہدری محمد شکیل — چوہدری اختر علی میو — محمد شکیل نور میو — حسن رشید میو — چوہدری سلیم بھٹی — حاجی محمد رزاق کارولیا — عتیق الرحمٰن میو — نمبردار محمد علی میو

لاہور کے نواحی قصبہ ہیر میں سابق ناظم ممتاز شفیق میو کے ڈیرہ پر ہونے والے پاکستان میو اتحاد کے مشاورتی اجلاس سے چیئرمین حاجی افضل خاں میو، کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری عبدالوحید میو، ممتاز شفیق میو، حاجی نور محمد میو کراچی والے، چوہدری آفتاب اختر میو، حاجی نور محمد میو، حاجی شہاب الدین، حافظ سلمان طارق میو، ڈاکٹر غلام حسین، چوہدری ارشد خاں میو، طاہر خاں میو، حکیم قاری یونس شاہد، ایاز شاہد میو اور حفیظ خاں خطاب کر رہے ہیں (تصویر: صدائے میو) ....

17 سال بعد پنجاب میں میو اتحاد کی تنظیم سازی کا آغاز، پنجاب کی 27 قصور کی 14 رکنی رابطہ کمیٹیوں کا اعلان

پنجاب کی کمیٹی میں ممتاز شفیق، حاجی نور محمد، چوہدری عبدالوحید، حاجی اسحاق، ڈاکٹر غلام حسین، حاجی اکبر، آفتاب اختر، حاجی اسحاق، ارشد صابر، حکیم یونس، حاجی شہاب الدین، پرویز اقبال، شکر اللہ و دیگر شامل ہیں

قصور کی رابطہ کمیٹی میں ارشد خاں، انجینئر امین، حاجی اسماعیل، اظہر اقبال، ریاض نور، عمر فاروق، ریاض نور، ممتاز احمد، شاہد ایاز، اسلم بھورے خاں، حاجی اسماعیل، شاہد خاں، سرور خاں، شریف میو شامل ہیں

لاہور (نمائندہ صدائے میو) 17 سال بعد شہید اجمل خاں میو کی تنظیم پاکستان میو اتحاد نے پنجاب میں تنظیم سازی کا آغاز کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو نے مختلف مقامات پر معززین برادری سے ملاقات کے بعد سابق ناظم ممتاز شفیق میو کے ڈیرہ ہیر لاہور کینٹ میں میو اتحاد کا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں بڑی تعداد میں معززین برادری نے شرکت کی۔ اس موقع پر پنجاب کی 27 رکنی رابطہ کمیٹی جس میں ممتاز شفیق میو (ہیر) حاجی نور محمد میو (رائیونڈ) چوہدری عبدالوحید میو (وڈالہ سندھواں) حاجی محمد اسحاق میو (بہاولپور) ڈاکٹر غلام حسین (وزیر آباد) حاجی محمد اکبر میو (ملتان) حاجی اسماعیل (دھم تھل) شاہد خاں میو (چندووال) ارشد صابر میو ایڈووکیٹ (ملتان) حاجی شہاب الدین (میو محلّہ) پرویز اقبال (لاہور) آس محمد میو (کماہاں) طاہر خاں میو (ماڈل ٹاؤن) حکیم قاری یونس شاہد (کاہنہ) آفتاب اختر (کماہاں) ظفر اقبال (بالیکے) عمران بلا میو (مانانوالہ) نصر اللہ خاں میو (مظفر گڑھ) ریاض نور میو (قادیونڈ) شکر اللہ میو (لیل) عاصد میو (حویلی رامیانہ) ماسٹر جمال دین میو (جاہمن) شاہد ایاز میو (مصطفےٰ آباد) محمد فیاض میو (پانڈوکی) شیر محمد میو (ٹیکسلا) اور کرنل (ر) محمد علی میو شامل ہیں جبکہ قصور کیلئے بنائی گئی 14 رکنی کمیٹی میں ارشد خاں میو (جیتی والا) انجینئر امین (اولکھ اوتاڑ) مظہر اقبال (اوراڑہ) حاجی محمد اسماعیل میو (بدر پور) محمد سرور خاں (قصور) ریاض نور میو (قادی ونڈ) محمد افضل (رائے کلاں) عمر فاروق (پتوکی) اسلم بھورے خاں (کنگن پور) شاہد میو (بستی رحمانپورہ) محمد حفیظ میو (دھالہ مینی) شاہد ایاز (مصطفےٰ آباد) اور ممتاز احمد میو (آ کیلے رسولپور) کے نام شامل ہیں۔ اجلاس سے چیئرمین حاجی افضل خاں میو سمیت دیگر شرکاء نے بھی خطاب کیا۔

اسلام آباد میں ہونیوالے میو ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سہ ماہی اجلاس میں مرکزی صدر شوکت علی میو، اسلام آباد کے صدر ڈاکٹر اکبر علی میو، ٹیکسلا کے صدر چوہدری ظفر اقبال، راولپنڈی کے صدر محمد شبیر میو اور دیگر رہنماؤں چوہدری امام بخش، کامران روشن، سلیم شیرا میو، جاوید اسلم میو، شکیل اصغر اور دیگر کا گروپ فوٹو

میو سپوت ایوارڈ کی کامیابی پر چوہدری ناصر محمود مبارکباد کے مستحق ہیں، دین محمد عارف

شجاع آباد (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد شجاع آباد کے سینئر رکن اور صدائے میو فورم کے رہنما چوہدری دین محمد عارف میو نے کہا ہے کہ شجاع آباد کے میو سپوت ایوارڈ کی شاندار کامیابی پر میزبان چوہدری ناصر محمود میو اور صدائے میو کی ٹیم مبارکباد کے مستحق ہیں۔

فرحان یوسف میو کی قیادت میں انڈر 19 ایشین کپ جیتنے پر ہمیں فخر ہے، حاجی غلام نبی میو

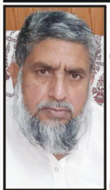

گوجرانوالہ (نمائندہ صدائے میو) معروف بزنس مین اور میو فاؤنڈیشن گوجرانوالہ صدر حاجی غلام نبی خاں میو نے کہا کہ فرحان یوسف میو کی قیادت روایتی حریف سے فتح حاصل کر کے ایشین چیمپئن بن کر ملک و قوم کا نام روشن کرنے پر ہمیں اپنی قوم کے سپوت پر فخر ہے۔

میو ایسوسی ایشن کے زونل صدور 2 سال کیلئے عہدداران کی لسٹ تیار کریں (شوکت علی میو)

5 فروری کے ملٹی گارڈن میں ہونیوالے سہ ماہی اجلاس میں سالانہ میو ملن پروگرام اور میو ڈائریکٹری کو حتمی شکل دی جائے گی

بابا ہوٹل اسلام آباد میں ہونیوالے اجلاس میں اسلام آباد، راولپنڈی اور ٹیکسلا / کامرہ زول کے ذمہ داران نے شرکت کی

اسلام آباد (نمائندہ صدائے میو) میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد کا سہ ماہی اجلاس مرکزی صدر شوکت علی میو کی صدارت میں بابا ہوٹل آب پارہ اسلام آباد میں اسلام آباد زون کے صدر ڈاکٹر اکبر علی میو کی میزبانی میں منعقد ہوا جس میں اسلام آباد، راولپنڈی، ٹیکسلا / کامرہ زون کے ذمہ داران سمیت بڑی تعداد میں معززین برادری نے شرکت کی اس موقع پر مرکزی صدر شوکت علی میو نے خطاب کرتے ہوئے تمام زونل صدرور کو ہدایت کی کہ اگلے دو سال کے لئے جلد از جلد عہدداران کی لسٹ تیار کریں۔ انہوں نے کہ اگلا سہ ماہی اجلاس 5 فروری کو B17 ملٹی گارڈن اسلام آباد میں سرپرست اعلیٰ محمد اسلم راؤ کی صدارت میں منعقد ہوگا جس میں سالانہ میو ملن اور میو ڈائریکٹری کے معاملات کو کو حتمی شکل دی جائے گی۔ اس موقع پر تبلیغی جماعت کے حافظ عمران نے دعوت و تبلیغ کی اہمیت اور ضرورت پر بیان کیا۔ آخر میں ڈاکٹر اکبر علی میو اور ان کی ٹیم نے شرکائے اجلاس کو پر تکلف کھانا کھلایا۔

سینٹر آف ایکسیلنس بوائز دانش اسکول پیر محل میں معروف رائیٹر خالد حسین رضا میو کی کتاب "نئے اُفق کی تلاش" کی تقریب رونمائی میں معروف شخصیات شریک ہیں جبکہ مصنف میونسپل کمیٹی کی چیف آفیسر فاطمہ سلیم کو کتاب دیتے ہوئے

دنیا بھر میں مسلم ہجرت پر تحقیقی کام کرنے والے معروف سکالر ولادی میر حامد کو لاہور میں میواتی دنیا کے دفتر آمد پر جمیل احمد میو اسد اللہ ارشد میو، کرنل (ر) محمد علی میو اور بریگیڈیئر (ر) بابر میو مہمان کی آنر میں گفٹ دیتے ہوئے

ہیر لاہور میں کرکٹ ٹورنامنٹ میں قومی ٹیم کے سابق کپتان مصباح الحق، چوہدری سلیم نور میو اور دیگر شریک ہیں

پیر محل میں خالد حسین رضا میو کی کتاب "نئے افق کی تلاش" کی تقریب رونمائی

تقریب میں تعلیمی، طبی، انتظامی اور سماجی شخصیات نے بھرپور شرکت کی

پیر محل (نمائندہ صدائے میو) سینٹر آف ایکسیلنس بوائز دانش اسکول پیر محل میں معروف رائٹر خالد حسین رضا میو کی کتاب "نئے افق کی تلاش" کی باوقار تقریب رونمائی سینٹر آف ایکسیلنس بوائز دانش اسکول کے پرنسپل ممتاز حسین شاکر کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں ایم ایس ٹی ایچ کیو ہسپتال ممتاز ماہر تعلیم میاں عارف سلیم نامور کالم نگار انجینئر چوہدری علی رضوان، ڈاکٹر کشف ریاض اور میونسپل کمیٹی پیر محل کی چیف آفیسر محترمہ فاطمہ سلیم نے بطور مہمان شرکت کی۔ مقررین نے خالد حسین رضا میو کی علمی، فکری اور ادبی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کی تصنیف "نئے افق کی تلاش" کو نوجوان نسل کیلئے رہنمائی، خود آگاہی اور مثبت سوچ کا اہم ذریعہ قرار دیا۔

ریٹائرڈ سینئر ہیڈ ماسٹر نبی احمد خاں میو کھارہ میں وفات پا گئے

مرحوم ادبی تنظیم میواتی دنیا کے سینئر رکن اور خزینہ میوات کتاب کے مصنف بھی تھے

قصور (نمائندہ صدائے میو) قصور کے نواحی گاؤں کھارہ میں میو قوم کی معروف ادبی و تعلیمی شخصیت، ریٹائرڈ سینئر ہیڈ ماسٹر نبی احمد خاں میو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں معززین میو برادری، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی معروف شخصیات اور سیاسی رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ مرحوم ادبی تنظیم میواتی دنیا کے سینئر ممبر اور ڈھوں کی کتاب خزینہ میوات کے مصنف بھی تھے۔ میو تنظیمات کے رہنماؤں نے نبی خاں میو کی وفات پر اظہار افسوس کیا ہے

اسلام آباد زون کی میزبانی میں بابا ہوٹل آب پارہ اسلام آباد میں منعقد ہونیوالے میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد کے سہ ماہی اجلاس کا منظر

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو 300-2481227
میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان
ماہنامہ صدائے میو لاہور
جنوری 2026
0321-4990135
ایڈیٹر
محمد اکرم میواتی

پاکستان صدائے میوفورم شجاع آباد علی ٹاؤن شجاع آباد میں ہونیوالے جنوبی پنجاب کے چوتھے میوسپوت ایوارڈ کی تقریب سے محترمہ ناصرہ میو، رانا اعجاز احمد نون، کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ، پروفیسر حامد رضا خاں، چوہدری عبدالوحید میو، پروفیسر سرفراز احمد میو، چوہدری ناصر محمود میو، چوہدری صابر حسین بلا، چوہدری علی محمد میو، چوہدری محمد اکبر میو، چوہدری ارشد صابر میو ایڈووکیٹ، حاجی اکبر علی میو، چوہدری اسماعیل میو، پروفیسر حافظ سلیم، ماسٹر سعید اختر میو، صائم الیاس میو، ڈاکٹر فیصل سعید، حافظ ریحان میو اور وقاص میو خطاب کر رہے ہیں

کسی بھی میدان میں کامیابی کیلئے جذبہ اعتماد اور مستقل مزاجی ہونا بہت ضروری ہے

مقررین میوسپوت ایوارڈ شجاع آباد

جنوبی پنجاب کے طلبہ تعلیمی میدان میں ہم سے بہت آگے ہیں، محترمہ ناصرہ میو، میو برادری کے لوگ وعدے کے پکے ہوتے ہیں، رانا اعجاز نون، طلبہ مصمم فیصلے کے ساتھ ہی آگے بڑھ سکتے ہیں، پروفیسر حامد رضا

قوم کی بچیاں آنیوالی نسلوں کی امین ہیں، کرنل (ر) محمد علی، بدقسمتی سے علم کی جستجو سے دور کیا جا رہا ہے، پروفیسر سرفراز احمد، اپنے اسلاف کی روایات کو پروان چڑھانا چاہئے، چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ

ہمارا ماضی، حال اور مستقبل شاندار ہے چوہدری عبدالوحید، میوسپوت ایوارڈ شجاع آباد کی تقریب سے چوہدری علی محمد ارشد صابر، چوہدری اکبر میو، صابر حسین بلا، چوہدری اسماعیل، حافظ سلیم، ناصر محمود اور دیگر کا خطاب

شجاع آباد (نمائندہ صدائے میو) ہر انسان پوری زندگی سیکھتا ہے ہمیں خوشی ہے کہ صدائے میو کی ٹیم ہر برادری کے لوگوں کو عزت دیتا ہے۔ان خیالات کا اظہار دختر میوات محترمہ ناصرہ میو نے علی ٹاؤن شجاع آباد میں جنوبی پنجاب کے چوتھے میوسپوت ایوارڈ کی شاندار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ اپر پنجاب میں تمام سہولیات میسر ہیں مگر جنوبی پنجاب کے طلبہ ہم سے بہت آگے ہیں، معروف سکالر پروفیسر ڈاکٹر حامد رضا نے کہا کہ اگر فیصلہ کر لیا جائے کہ ہم نے کرنا کیا تو منزل آسان ہو جاتی ہے اور جس میں کی خواتین تعلیم یافتہ ہوں تو وہ ملک اور قوم ترقی ضرور کرتی ہے۔سابق صوبائی وزیر رانا اعجاز نون نے کہا کہ میو برادری کے لوگ قول کے پکے اور کھرے ہوتے ہیں ۔ہم دوسری برادریوں کو بھی کہتے ہیں کہ میو برادری کی طرح اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کیا کریں۔صدائے میو فورم کے مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ نے کہا کہ الحمد اللہ صدائے میو کی ٹیم 12 سال سے اپنی قوم کے طلبہ کی حوصلہ میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے تعلیم کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے اسلاف کے کردار اور روایات کی بھی تقلید کرنی چاہئے ،مرکزی سینئر نائب صدر پروفیسر سرفراز احمد میو نے کہا کہ علم مفت ہے تعلیم نہیں کامیابی کے خواب پورے کرنے کیلئے مکمل اعتماد کے ساتھ کوشش کرنا ضروری ہے ۔میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو نے کہا کہ مرد کی تعلیم و تربیت ایک فرد کی ہوتی ہے اور عورت کی تربیت نسلوں کو سنوار دیتی ہے ڈگریاں تعلیم کی رسیدیں اصل چیز تربیت ہے جسے سوشل میڈیا کی وجہ سے نقصان پہنچ رہا ہے۔ سابق ناظم چوہدری عبدالوحید میو نے کہا کہ میو قوم کا ماضی شاندار، حال پرکشش اور مستقبل روشن ہے ۔ہمارے مذہبی ،معاشرتی اور سیاسی کردار کو کوئی فراموش نہیں کر سکتا۔کنٹونمنٹ بورڈ کے سابق سیکرٹری چوہدری علی محمد میو نے کہا کہ صدائے میو کی ٹیم پورے ملک میں امید کی کرن بنی ہوئی ہے اور ناصر محمود میو جنوب پنجاب کی برادری کا سرمایہ بن گئے ہیں۔ تعلیمی میدان میں اپنی قوم کے بچوں کی قابلیت دیکھیں کہ تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ میو قوم کا مستقبل شاندار ہے۔میو اتحاد کے صدر چوہدری حاجی اکبر، صدائے میو فورم لاہور کے صدر صابر حسین بلا میو، نارووال کے سرپرست اعلیٰ چوہدری اسماعیل میو، کہروڑ پکا کی تعلیمی شخصیت پروفیسر سلیم میو، رستم رائس فیکٹری اونر حاجی اکبر علی میو، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول قصبہ گجرات کے پرنسپل چوہدری سعید اختر اور دیگر نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کا شاندار پروگرام کرنے پر میزبان چوہدری ناصر محمود میو اور صدائے میو ک ٹیم کے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میو قوم کے بچے بچیاں جس طرح تعلیمی میدان میں اپنی قابلیت کے جوہر دکھا رہے ہمیں اس پر فخر ہے ۔سٹیج سیکرٹری کے فرائض ڈاکٹر فیصل سعید اور وقاص میو نے انجام دیئے جبکہ میواتی سنگر ریاض نور میو اور کم عمر سپوت صائم الیاس میو نے محفل کو چار چاند لگا دیئے ۔تقریب کے میزبان اور صدائے میو فورم جنوبی پنجاب کے چیف آرگنائزر چوہدری ناصر محمود میو نے مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا

میو اتحاد کراچی کے سابق جنرل سیکرٹری فاروق میو کا لاہور میں منفرد کام

پاکستان میو اتحاد کراچی کے سابق جنرل سیکرٹری محمد فاروق میو نے اپنی دوسری اہلیہ کی یتیم بیٹیوں کی نہ صرف باپ بن کر پرورش کی بلکہ ان کی شادی میں موٹر سائیکل یا گاڑی کی بجائے کراچی کی ایم ڈی اے سکیم میں میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، پاکستان صدائے میو فورم کے مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ، پاکستان میو اتحاد کے مرکزی رہنما ممتاز شفیق میو اور الموسیٰ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر ساجد ابراہیم میو کے ہاتھوں سے دونوں بیٹیوں کو کراچی کی ایم ڈی اے سکیم میں پانچ پانچ مرلہ پلاٹ کی فائلیں بھی دیں اس موقع پر کرنل (ر) محمد علی میو، ممتاز شفیق میو، ڈاکٹر ساجد ابراہیم، ماسٹر جمال دین، ماسٹر زبیر اور حافظ سلمان طارق کا دلہاؤں اور میزبان کے ہمراہ گروپ فوٹو

شہید کرنل بشیر احمد میو (احمد پورسیال) — شہید کمانڈر مظہر اسماعیل میو (فیصل آباد) — لیفٹیننٹ عبدالرشید شیرا میو (کراچی) — شہید رشید میواتی (سیالکوٹ) — شہید کیپٹن فراز الیاس میو (قصور) — جیل سپرٹینڈنٹ شہید اسحاق میو (کراچی) — سب انسپکٹر اسماعیل میو (کراچی) — اے ایس آئی وسیم اختر میو (کراچی) — شہید عدنان میو (لاہور) — شہید صوبیدار محمد یوسف میو (نارووال) — شہید سب انسپکٹر نور احمد (نارووال) — شہید عادل ایوب میو (وہاڑی)

شہید اجمل خان میو کی 20ویں برسی پر

23 تا 29 جنوری ہفتہ شہدائے میوات منایا جائے گا

قرآن خوانی اور دعائیہ تقریبات کا اہتمام کیا جائے

تمام میو تنظیمات کو ملک و قوم کیلئے جان کے نظرانے پیش کرنیوالے میو شہدا کیلئے تمام میو تنظیمات کو قرآن خوانی و دعائیہ تقریبات کا اہتمام کر کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنا چاہیئے، پاکستان صدائے میو فورم

شہید کیپٹن عبدالشکور شیرا میو

لاہور (نمائندہ خصوصی) پاکستان صدائے میو فورم شہید میوات اجمل خاں میو اور شاعر میوات شہید رشید میواتی کی 20ویں برسی کے موقع پر ملک و قوم کیلئے جان کا نظرانہ پیش کرنے والے میو شہدا کی یاد میں 23 تا 29 جنوری ”ہفتہ شہدائے میوات“ منانے کا اعلان کرتے ہوئے تمام میو تنظیمات سے اپیل کی ہے کہ تمام میو تنظیمیں اپنی قوم کے سپوتوں کو خراج تحسین پیش کرنے اور ان کے ایصال ثواب کیلئے انفرادی اور اجتماعی دعائیہ تقریبات اور قرآن خوانی اہتمام ضرور کریں۔ پاکستان صدائے میو فورم کے مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ اور سیکرٹری جنرل چوہدری سرور شاہین میو نے کہا کہ اپنی قوم کے شہدا کی یاد منانا کسی ایک تنظیم کی ذمہ داری نہیں۔ شہید اجمل خاں میو اور دیگر میو شہدا پر ہمیں فخر ہے اس لئے ہمارا فرض بنتا ہے کہ اپنی قوم کے قابل فخر سپوتوں کیلئے دعائیہ تقریبات کا اہتمام کر کے قوم کے قابل فخر سپوتوں سے اپنی بھرپور محبت کا اظہار کریں۔

شہید میوات اجمل خاں میو

فیلڈ مارشل عاصم منیر، وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی انڈیا کو شکست دے کر انڈر 19 ایشین کپ جیتنے پر فرحان یوسف میو کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے

میو سپوت کی قیادت میں پاکستان انڈر 19 کا ایشین چیمپئن بن گیا

ایشین کرکٹ چیمپئن کپ میں پاکستان سے روایتی حریف انڈیا کو بڑے مارجن سے شکست پر ملک بھر میں جشن کا سماں

فیلڈ مارشل عاصم منیر، وزیراعظم میاں شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے فرحان یوسف میو اور ٹیم کو بلا کر مبارکباد دی

لاہور (نمائندہ صدائے میو) کوٹرادھا کشن کے میو سپوت فرحان یوسف میو کی قیادت میں پاکستان کی انڈر 19 ٹیم نے ایشین کرکٹ کپ میں روایتی حریف انڈیا کو عبرتناک شکست دے کو ملک و قوم کا نام روشن کردیا۔ فائنل میں انڈیا کو بڑے مارجن سے ہرانے پر ملک بھر میں جشن کا سماں نہ صرف بڑی تعداد میں عوام نے انڈر 19 کے ہیروز کا شاندار استقبال کیا بلکہ فیلڈ مارشل حافظ عاصم منیر، وزیراپاکستان میاں محمد شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی سمیت مختلف محکموں کی اعلیٰ شخصیات نے کپتان فرحان یوسف میو اور پوری ٹیم کو مبارکباد دی اور انعامات سے نوازہ کوٹرادھا کشن کی میو برادری نے فرحان یوسف میو کے گھر جا کر کامیابی کا جشن منایا اور مبارکباد دی۔

چوہدری طارق شبیر میو دوبارہ پیپلز پارٹی میں شامل ہو گئے

لاہور (نمائندہ صدائے میو) سابق ایم این اے چوہدری طارق شبیر میو مسلم لیگ ن کو چھوڑ کر دوبارہ پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہو گئے۔

پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کے موقع پر سابق ایم این اے چوہدری طارق شبیر کا بلال بھٹو کے ہمراہ گروپ فوٹو

کیپٹن فرحان یوسف میو آئندہ کے میو سپوت ایوارڈ کیلئے نامزد

کوٹرادھا کشن (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم نے انڈر 19 ایشین چمپئن بننے پر کپتان فرحان یوسف میو کو آئندہ کے میو سپوت ایوارڈ کیلئے نامزد کر دیا۔

راؤ نسیم حیات خاں کی دعوت کے موقع پر سابق صوبائی وزیر چوہدری عبدالغفور خاں میو، سینٹر رانا محمود الحسن اور ملتان کے چوہدری ناصر میو کا میزبان کے ہمراہ گروپ فوٹو

جنوبی پنجاب کے قابل فخر میو سپوت 2025ء

مفتی محمد نعمان میو
(نیو ہاؤسنگ سکیم) شجاع آباد
مفتی بن کر دینی تعلیم کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کرنیکا اعزاز

چوھدری عابد میو
پاکستان بھر کے سیڈ ڈیلرز میں سب سے بڑا انعام جیتنے کا اعزاز

ڈاکٹر اقصیٰ عارف میو
(چاہ جیسے والا شجاع آباد)
امتیازی نمبروں سے BDS ڈاکٹر بننے کا اعزاز

عائشہ شوکت میو
(جمیلہ سٹی شجاع آباد)
FSc پری میڈیکل میں 1163 نمبر حاصل کر کے ملتان بورڈ ٹاپ کرنے کا اعزاز

مناحل ثاقب میو
(ریل بازار ملتان شہر)
ملتان بورڈ سے FSc پری انجینئرنگ میں 1163 نمبر سے تیسری پوزیشن حاصل کرنیکا اعزاز

حمزہ عمران میو
نہم کلاس میں 553 نمبر حاصل کر کے ملتان بورڈ ٹاپ کرنیکا اعزاز

طارق علی میو
(چاہ خدا بخش والا) شجاع آباد
کشتی رانی کے مقابلوں میں مسلسل چار میڈل جیت کر 2025ء میں دوسری پوزیشن حاصل کرنیکا اعزاز

انجینئر عدیل چوھدری میو
(مٹوٹلی شجاع آباد)
پاکستان میں کم عمر رئیل اسٹیٹ میں گولڈ میڈل اور ملیشیا میں ICCI گلوبل گیسٹ وے ایوارڈ 2025ء جیتنے کا اعزاز

فیاض احمد میو
(چاہ ڈھورا والا شجاع آباد)
سپاہی بھرتی ہو کر ایمانداری سے محنت کی بنیاد پر انسپکٹر بننے کا اعزاز

صائم الیاس میو
(چاہ گوہری والا کہروڑپکا)
کم عمری میں پانچ زبانوں میں شاعری پیش کرنے اور مادری زبان کے مقابلہ میں اول پوزیشن حاصل کرنیکا اعزاز

شجاع آباد کے میو سپوت ایوارڈ میں قابل تحسین سٹوڈنٹ ایوارڈ حاصل کرنیوالے میٹرک کے طلباء

نام طالبعلم بمع ولدیت	حاصل کردہ نمبر	ایڈریس
محمد احمد میو ولد تنویر احمد	1166	احمد پور سیال ضلع جھنگ
مریم شکیل دختر شکیل احمد میو	1163	بستی جہ تحصیل شجاع آباد
مسکان اختر دختر اختر خاں میو	1161	موضع دھوندو تحصیل شجاع آباد
ایمان نعیم دختر خالد نعیم میو	1158	گاہی مر تحصیل کہروڑپکا
محمد ریان لیاقت ولد لیاقت اقبال	1154	گاہی مر تحصیل کہروڑپکا
انم اسحاق دختر محمد اسحاق میو	1154	مٹوٹلی تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان
زینب قادر دختر جاوید قادر میو	1146	شجاع آباد شہر ضلع ملتان
محمد حذیفہ ولد محمد ادریس میو	1143	لونگی والا تحصیل و ضلع ملتان
حرین ظفر دختر ظفر اقبال میو	1142	چک آرایس تحصیل شجاع آباد
علیشہ جمیل دختر حاجی جمیل میو	1140	گاہی مر تحصیل کہروڑپکا
وجیہہ مغیث دختر مغیث احمد	1137	میو چوک احمد پور سیال ضلع جھنگ
وجیہہ اشفاق دختر محمد اشفاق میو	1123	بستی خوجہ تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان
روشان صابر ولد صابر محمود میو	1122	غوثیہ کالونی پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
وجیہہ اکرام ولد محمد اکرام میو	1121	میوات نگر مٹوٹلی تحصیل شجاع آباد
نمرہ عثمان دختر حافظ محمد عثمان میو	1116	گاہی مر تحصیل کہروڑپکا
محمد حسن انور ولد محمد انور میو	1108	ملتان شہر
اسد سعید ولد سعید اختر میو	1105	گلشن میوات ضلع مظفر گڑھ
فروا فہیم محمد فہیم الدین میو	1098	ہائیر سکنڈری سکول شجاع آباد
اقصیٰ عاشق دختر محمد عاشق میو	1097	چاہ شیر والا (راجہ رام) شجاع آباد
فرح جاوید دختر جاوید اقبال میو	1091	اقرا ایجوکیشن جلالپور روڈ شجاع آباد
الیان صفدر ولد صفدر عباس	1075	چاہ مسکوان والا تحصیل شجاع آباد
امن گل دختر طاہر محمود میو	1060	راجہ رام تحصیل شجاع آباد
محمد صارم ولد محمد پرویز میو	1043	گاہی مر تحصیل کہروڑپکا
حمزہ عمران ولد عمران علی میو	کلاس نہم 553	ملتان شہر
ستارہ طارق دختر محمد طارق میو	کلاس نہم 526	چاہ پاہن والا تحصیل شجاع آباد

شجاع آباد کے میو سپوت ایوارڈ میں قابل تحسین سٹوڈنٹ ایوارڈ حاصل کرنیوالے FSc کے طلباء

نام طالبعلم بمع ولدیت	حاصل کردہ نمبر	ایڈریس
عائشہ شوکت دختر شوکت حسین	1163	جمیلہ سٹی شجاع آباد ضلع ملتان
مناحل ثاقب دختر محمد ثاقب میو	1136	ریل بازار ملتان شہر
طیب ارشد ولد ارشد علی میو	1137	موضع سیکر تحصیل کہروڑپکا
اُجالا اکرم دختر اکرم اسحاق میو	1133	گاہی مر تحصیل کہروڑپکا
حبیبہ عمر دختر عمر حیات میو	1128	بیرون رشید شاہ دروازہ شجاع آباد
دعا عاشق دختر عاشق محمد میو	1119	جمیلہ سٹی شجاع آباد ضلع ملتان
اریبہ افضل دختر محمد افضل میو	1119	چاہ جال والا تحصیل شجاع آباد
زونیرا دختر محمد بشیر میو	1116	بستی بھٹی والا (دھنوٹ) کہروڑپکا
فضا یوسف دختر محمد یوسف میو	1115	نیو ہاؤسنگ سوسائٹی شجاع آباد
کنزہ اسحاق دختر محمد اسحاق میو	1114	مٹوٹلی تحصیل شجاع آباد
عائشہ سعید دختر سعید بن صادق	1109	شجاع آباد شہر ضلع ملتان
مومن طلحہ ولد لیاقت علی میو	1107	گاہی مر تحصیل کہروڑپکا
میرب فاطمہ دختر جاوید اقبال	1104	(ملتان ٹریننگ سنٹر ملتان)
محمد معاذ وسیم ولد محمد وسیم میو	1103	نزد عبداللہ چوک شجاع آباد
کشف نور دختر طاہر شبیر میو	1102	چاہ کیکر والا تحصیل شجاع آباد
ثمرین منظور دختر منظور حسین	1095	چاہ صرافہ والا تحصیل شجاع آباد
شاداب شاہد ولد شاہد اقبال میو	1088	گاہی مر تحصیل کہروڑپکا
فضا فاطمہ شاہد دختر محمد شاہد	1083	ذیشان ٹاؤن شجاع آباد
محمد احسن بلال ولد چوہدری اسلم	1082	چاہ لکھو والا تحصیل و ضلع ملتان
اریبہ نصیر دختر نصیر احمد میو	1079	کلچ پور مٹوٹلی تحصیل شجاع آباد
محمد حماد لطیف ولد محمد لطیف	1063	بنگالہ موڑ تحصیل شجاع آباد
ازکا اشفاق دختر اشفاق احمد میو	1050	سکندر آباد تحصیل شجاع آباد
طیب مصطفےٰ ولد چوہدری اسماعیل	1030/1100	گاہی مر تحصیل کہروڑپکا

اعلان نمائندگی

پریس کالونی G-7/4 کے

تصور علی میو

کو اسلام آباد کیلئے ماہنامہ صدائے میو لاہور کا نمائندہ خصوصی مقرر کیا گیا ہے
خبروں، اشتہارات اور ممبر شپ کیلئے درج نمبر پر رابطہ کریں

0321-1122660

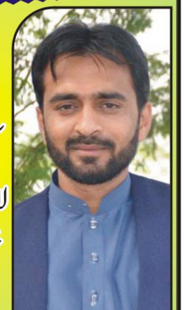

اعلان نمائندگی

میو محلہ چمبڑ ستی کے

سائیں عبدالرحمٰن میو

کو صدائے میو ضلع ٹنڈو الہیار کا بیورو چیف مقرر کیا گیا ہے
خبروں اور اشتہارات کیلئے

رابطہ نمبر: 0300-4994030

صدائے میو سیکرٹریٹ لاہور میں پاکستان صدائے میو فورم کے مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ، سینئر نائب صدر پروفیسر سرفراز احمد میو، سیکرٹری جنرل چوہدری سرور شاہین، لاہور کے صدر چوہدری صابر حسین بلا میو، قصور کے صدر محمد سرور خاں میو 14 فروری کو ہونیوالی اجتماعی شادی کیلئے بچیوں کے فارم وصول کر رہے ہیں جبکہ اس موقع پر لاہور کے سرپرست چوہدری طاہر اسلام، جنرل سیکرٹری چوہدری سلیم خاں، قصور کے جنرل سیکرٹری ماسٹر عرفان میو، مجلس شوریٰ کے ممبر عبدالستار خاں دیگر رہنما سفیان خاں میو، اصغر حسین میو اور صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق بھی موجود ہیں

14 فروری کو ہونیوالی بارھویں اجتماعی شادی کی تیاریاں، 51 بچیوں کے فارم جمع، 13 کو تصدیق کی مہلت دیدی

میو، ملک، جٹ، راجپوت، قریشی، آرائیں، نومسلم، سقہ اور مسیح برادری کی بچیوں کے فارم جمع کرائے گئے۔ بعض فارم نامکمل ہونے کی وجہ سے فارم جمع کرانے کی تاریخ بڑھادی گئی، کئی موقع پر مسترد کر دیئے

فارم جمع کرنے سے پہلے پاکستان صدائے میو فورم کی ٹیم نے بچیوں کے ورثا کے انٹرویو کئے، یکم سے 15 جنوری تک صدائے میو فورم کی ٹیم مستحقین کی تصدیق کے بعد لسٹ فائنل کرے گی، کسی نام ظاہر نہ کرنیکا فیصلہ

لاہور (نمائندہ صدائے میو) شیڈول کے مطابق 25 دسمبر کو پاکستان صدائے میو فورم نے صدائے میو سیکرٹریٹ لاہور میں 14 فروری کو رحمت پارک لاہور میں ہونیوالی بارھویں اجتماعی شادی کیلئے مستحق اور یتیم بچیوں کے فارم جمع کئے۔ میو، جٹ، آرائیں، قریشی، راجپوت، شیخ، نومسلم، ملک، سقہ اور مسیح برادری کی 51 بچیوں کے فارم جمع کرائے گئے جن میں 13 کو تصدیق نہ کرانے کی وجہ سے یکم جنوری تک مہلت دیدی گئی جبکہ عمر کم ہونے کی وجہ سے کئی فارم موقع پر ہی مسترد کر دیئے گئے۔ فارم جمع کرنے سے پہلے پاکستان صدائے میو فورم کی ٹیم نے بچیوں کے ورثا کا انٹرویو کیا۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ یکم سے 15 جنوری تک پاکستان صدائے میو کی ٹیم بچیوں کے گھروں میں جاکر ان کے مستحق ہونے کی تصدیق کے بعد لسٹ کو فائنل کر کے تعداد کا فیصلہ کرے گی۔ پاکستان صدائے میو فورم کی ٹیم نے اب تک جمع ہونے والے فنڈ پر غور کے بعد مخیّر حضرات سے ملاقاتیں کرنے اور زیادہ سے زیادہ بچیوں کی شادی کرنے اور کسی کا بھی نام ظاہر نہ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔

ایڈن گارڈن لاہور میں ہونیوالے ادبی تنظیم میواتی دنیا کے ماہانہ مشاعرہ کے موقع پر ڈاکٹر طاہر شبیر میو، سردار اسد اللہ ارشد میو، احمد فہیم میو اور دیگر معروف شعراء کا گروپ فوٹو (تصویر: صدائے میو)

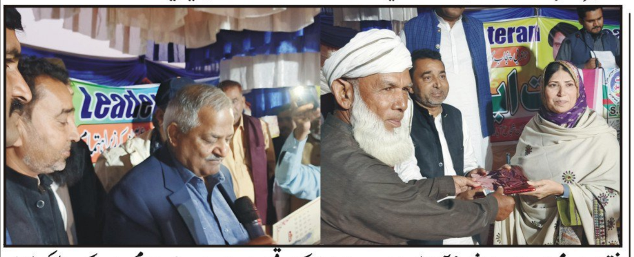

دختر میوات محترمہ ناصرہ میو شجاع آباد میں میو سپوت ایوارڈ کے موقع پر میزبان چوہدری ناصر محمود میو کے بیٹے کی شادی کا تاریخ نامہ وصول کرتے ہوئے جبکہ کنٹونمنٹ بورڈ کے سابق سیکرٹری چوہدری علی محمد میو تاریخ پڑھ کر سنا رہے ہیں

لاہور کی طرح نارووال میں بھی اجتماعی شادیوں کا سلسلہ شروع کیا جائیگا، شاہد خاں میو

نارووال (نمائندہ صدائے میو) لاہور اور سیالکوٹ کے بعد پاکستان صدائے میو فورم نارووال کی ٹیم نے بھی نارووال میں غریب بچیوں کی اجتماعی شادیوں کا سلسلہ شروع کرنے کا اعلان کر دیا اس بات کا اعلان صدائے میو فورم نارووال کے صدر شاہد خاں میو نے نارووال کے مشاورتی اجلاس میں فیصلے کے بعد کیا۔

میو اتحاد کے مرکزی سیکرٹری جنرل مسلسل تیسری بار ”صدائے میو“ کے خصوصی ممبر بن گئے

راشد خاں میو، حاجی عثمان میو، ڈاکٹر نجمہ حنیف، حاجی عبدالحکیم، عبدالعزیز نکو اور خوشی محمد نے خصوصی تعاون کیا

راشد خاں ایم پی اے — حاجی محمد عثمان میو — ڈاکٹر نجمہ حنیف میو — حاجی عبدالحکیم میو — عبدالعزیز نکو میو — خوشی محمد میو راجپورت — غلام نبی میو ایڈووکیٹ (خصوصی ممبر)

میو سپوت ایوارڈ کے موقع پر چوہدری ناصر محمود میو کے بیٹے کی رسم تاریخ بھی ہوئی

شجاع آباد (نمائندہ صدائے میو) شجاع آباد میں ہونیوالے میو سپوت ایوارڈ کی تقریب کے اختتام پر صدائے میو فورم جنوبی پنجاب کے چیف آرگنائزر چوہدری ناصر محمود میو کے بیٹے چوہدری حمزہ ناصر کی شادی کی رسم تاریخ بھی ہوئی۔ دختر میوات محترمہ ناصرہ میو نے تاریخ نامہ وصول کیا جبکہ چوہدری علی محمد نے پڑھ کر سنایا۔

پاکستان میو اتحاد سرجانی فیز 2 کراچی کی تنظیم سازی کے موقع پر منعقدہ جلسہ میں میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو، سینئر وائس چیئرمین شمس العارفین، مرکزی سینئر نائب صدر محمد الیاس نکہ میو، سندھ کے نائب صدور محمد اسحاق میو، حاجی نور محمد میو، کراچی ڈویژن کے صدر محمد احسان میو، مرکزی رہنما علی جان میو، سرجانی کے صدر محمد ارشد میو، سرجانی کے رہنما حاجی محمد ابراہیم میو، دین محمد میو اور دیگر رہنماؤں کا اسٹیج پر گروپ فوٹو ....

وہ دن دور نہیں جب ایوان بالا میں میو قوم کی بھرپور نمائندگی ہوگی، حاجی افضل خان

اتحاد ہی وہ طاقت ہے جس کے ذریعے ہم ملک بھر میں اپنی طاقت اور اہمیت کو منوا سکتے ہیں، شمس العارفین میو، ہمارا مقصد صرف اور صرف شہید میوات اجمل خاں کے مشن کی تکمیل ہونی چاہیئے، محمد الیاس نکہ میو

میو اتحاد ہماری پہچان اسی کے پلیٹ فارم سے ہم قوم کو متحد کر سکتے ہیں، سرجانی فیز 2 کراچی میں میو اتحاد کے جلسہ سے حاجی نور محمد میو، اسحاق میو، احسان میو، علی جان میو، محمد ارشد میو، اویس میو اور دیگر کا خطاب

کراچی (رپورٹ / علی جان میو) سرجانی ٹاؤن فیز 2 کراچی میں پاکستان میو اتحاد کی تنظیم سازی کے سلسلے میں میو اتحاد کے عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس سے میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حالات بتا رہے ہیں کہ اب وہ دن دور نہیں جو ایوان بالا میں میو قوم کی بھرپور نمائندگی ہوگی اس میں پنجاب کی برادری کی اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام کارکن اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں اور آپس کے بے مقصد اختلافات کو بھول جائیں۔ میو اتحاد کے سینئر وائس چیئرمین اور مرکزی نائب صدر محمد الیاس نکہ میو نے کہا کہ ہم اتحاد سے ہی اپنی طاقت کو منوا سکتے ہیں میو اتحاد اور شہید اجمل خاں کی وجہ سے آج میو قوم کسی تعارف کی محتاج نہیں رہی اور اسی پلیٹ فارم پر قوم متحد ہو سکتی ہے۔ جلسہ سے میو اتحاد سندھ کے صدور حاجی نور محمد میو، محمد اسحاق میو مرکزی رہنما علی جان میو، کراچی ڈویژن کے صدر محمد احسان میو، کراچی ویسٹ کے صدر محمد ارشد میو، سرجانی کے صدر اویس میو اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر میو اتحاد کے پلیٹ فارم سے اپنی قوم کیلئے کام کرنے والے کارکنوں کو شیلڈ بھی دی گئیں اور مہمانوں کی سندھی اجرک کے ساتھ عزت افزائی کی گئی۔

پاکستان میو اتحاد سرجانی فیز 2 کراچی کے نو منتخب عہدداران کا سینئر وائس چیئرمین شمس العارفین میو اور سینئر نائب صدر محمد الیاس نکہ میو کے ہمراہ گروپ فوٹو جبکہ آخری تصویر میں سرجانی ٹاؤن کے صدر محمد ارشد میو چیئرمین میو اتحاد حاجی افضل خاں میو کا جلسہ گاہ پہنچنے پر خیر مقدم کرتے ہوئے ....

گوٹھ نبی خاں میں نور الدین میو کا جواں سال بیٹا عامر میو کرنٹ لگنے سے جاں بحق

ٹنڈوالہیار (نمائندہ صدائے میو) سلطان آباد کے نواحی گوٹھ نبی خاں (مسن) میں نبی خاں میو مرحوم کا پوتا اور چیئرمین نور الدین میو کا جواں سال بیٹا محمد عامر میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہوگیا۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

طارق علی میو نے کشتی رانی کی نیشنل گیمز میں دو گولڈ میڈل اور جیت لئے

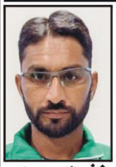

کراچی (نمائندہ صدائے میو) کشتی رانی کے مسلسل مقابلے جیت کر دسمبر میں شجاع آباد میں "قابل فخر میو سپوت ایوارڈ" 2025ء حاصل کرنیوالے شجاع آباد کے طارق علی میو نے حال ہی میں ہونیوالی نیشنل گیمز میں بھی دو گولڈ میڈل جیت لئے۔

شہید اجمل خان میو کی برسی تجدید عہد کرنا چاہیئے، الیاس نکہ میو

کامیابی اسی قوم کے قدم چومتی ہے جو اپنے ہیروز کی قدر کرتی ہے، شہید میوات ہمارے محسن اور فخر ہیں، مرکزی سینئر نائب صدر

ٹنڈوالہیار (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد کے مرکزی سینئر نائب صدر محمد الیاس نکہ میو نے شہید اجمل خاں میو کی 20 ویں برسی پر ہفتہ شہدائے میوات منانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ کامیابی اسی قوم کے قدم چومتی ہے جو اپنے ہیروز کی قدر کرتی ہے۔ شہید میوات ہماری قوم کے محسن اور فخر ہیں اس لئے پوری قوم کو چاہئے کہ وہ شہید اجمل خاں میو کی برسی کے موقع ان کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کے ساتھ تجدید عہد کرے کہ ہم اپنی قوم کی فلاح اور اتحاد کیلئے کسی بھی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے۔

مجاہد کالونی حیدر آباد میں پاکستان میو اتحاد حیدر آباد کے جنرل سیکرٹری صوبیدار میجر (ر) جاوید میو کے بیٹے اور بیٹی کی رسم تاریخ کے موقع پر میو اتحاد کے رہنماؤں عبد العزیز نکو میو، قاری محبوب احمد میو۔ ماسٹر جان محمد میو، عبد الستار میو، استاد محمد سلیم میو، محرم علی میو، سنی تحریک کے رہنما محمد شفیق میو اور دیگر کا میزبان اور دلہا کے ہمراہ گروپ فوٹو

لاڑکانہ چوک حیدر آباد میں ممبر سندھ اسمبلی راشد خاں میو اور پاکستان میو اتحاد کے رہنما شمس العارفین میو، حاجی محبوب علی میو، حاجی عبد الحکیم میو، محمد الیاس نکہ میو، چوہدری ارشد صابر ایڈووکیٹ، استاد سلیم میو، عبد الستار میو، محمد خاں میو اور دیگر میو اتحاد کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری شہاب الدین مالبیا سے ان کی اہلیہ کی وفات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے

میو اتحاد کے انفارمیشن سیکرٹری شہاب الدین مالبیا کی اہلیہ وفات پاگئیں

جنازہ میں معروف سیاسی وسماجی شخصیات سمیت ہزاروں افراد کی جنازہ میں شرکت

حیدر آباد (رپورٹ / حسن پپو میو) پاکستان میو اتحاد کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری، شہید اجمل خاں میو کے قریبی ساتھی اور صدائے میو کے ڈپٹی ایڈیٹر شہاب الدین مالبیا میو کی اہلیہ مختصر علالت کے بعد لاڑکانہ چوک حیدر آباد میں وفات پاگئیں۔ جنازہ میو معروف سیاسی وسماجی شخصیات اور میو اتحاد کے رہنماؤں سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی اور سندھ بھر کی برادری کے معززین گھر جا کر لواحقین سے اظہار افسوس کیا۔

میو قومی تحریک کراچی کے رہنما مولانا حاشر میو اسلام آباد میں معروف اینکر پرسن ارشاد بھٹی سے ملاقات کے موقع پر

کراچی میں ایک اور تنظیم میوات ویلفیئر آرگنائزیشن کے نام سے رجسٹرڈ

پہلے اس کا نام میوات ویلفیئر ٹرسٹ رکھا گیا تھا، عہدداران میو اتحاد کے سابق ذمہ دار ہیں

کراچی (نمائندہ صدائے میو) کراچی میں میو برادری کی ایک اور تنظیم میوات ویلفیئر آرگنائزیشن کے نام سے رجسٹرڈ ہوگئی پہلے اس کا نام میوات ویلفیئر ٹرسٹ رکھا گیا تھا لیکن ٹرسٹ تو رجسٹرڈ نہ ہو سکا تنظیم کے نام سے رجسٹریشن ہوگئی اس سے چند ماہ قبل میو سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن کے نام سے تنظیم کی رجسٹریشن ہوئی تھی۔ میوات ویلفیئر آرگنائزیشن کے عہدداران پاکستان میو اتحاد کے سابق ذمہ داران ہی ہیں۔

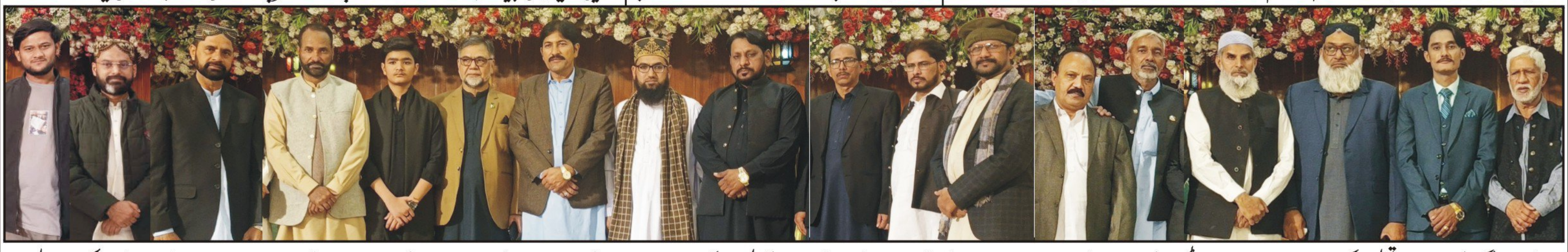

حیدر آباد میں گیریلو لاڑکانہ سے تعلق رکھنے والے محمد رمضان میو (پی ٹی سی ایل والے) کے صاحبزادے حسان میو کے دعوت ولیمہ میں ممبر سندھ اسمبلی ایڈووکیٹ راشد خاں میو، پاکستان میو اتحاد کے رہنما محمد الیاس نکہ میو، حاجی عبد العزیز میو، شہاب الدین مالبیا، عبد العزیز نکو میو، محمد سلیم میو قاری محبوب احمد میو، صوبیدار میجر (ر) جاوید میو، ایکسائز انسپکٹر شریف میو، ریٹائر اسٹیشن ماسٹر محمد قاسم میو، عبد الرحیم راسینیا، محرم علی میو، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو، سنی تحریک کے رہنما شفیق میو اور دیگر دلہا اور میزبان کے ہمراہ گروپ فوٹو

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو 300-2481227
میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان
ماہنامہ صدائے میو لاہور
جنوری 2026
0321-4990135
ایڈیٹر
محمد اکرم میواتی

شجاع آباد میں ہونیوالے جنوبی پنجاب کے میوسپوت ایوارڈ کی تقریب میں پہنچنے پر صدائے میو شجاع آباد کی ٹیم دختر میوات محترمہ ناصرہ میو، سابق صوبائی وزیر رانا اعجاز نون، سابق ناظم چوہدری عبدالوحید میو، میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل محمد علی میو، معروف تعلیمی سکالر ڈاکٹر حامد رضا، چوہدری علی محمد میو، پاکستان صدائے میو فورم لاہور اور نارووال کے رہنماؤں چوہدری صابر حسین بلا، عبدالستار خاں میو، کیپٹن آزر حسین، چوہدری اسماعیل میو، صابر حسین میو، ہیڈ ماسٹر یوسف خاں، کہروڑپکا کی شخصیات ڈاکٹر اقبال میو، حاجی اکبر علی، ڈاکٹر الیاس میو اور دیگر کا خیر مقدم کرتے ہوئے

پاکستان صدائے میو فورم شجاع آباد کے زیراہتمام جنوبی پنجاب کے چوتھے میوسپوت ایوارڈ کی شاندار تقریب

میٹرک اور انٹر کے 57 طلباء و طالبات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی کی 10 شخصیات کو ایوارڈ دیئے گئے

قابل تحسین سٹوڈنٹ ایوارڈ 2025ء حاصل کرنیوالوں میں ملتان، شجاع آباد، جلالپور پیروالا، کہروڑپکا، احمد پور سیال، پیرمحل اور مظفر گڑھ کے میو طلباء و طالبات شامل تھیں، مہمانوں کو پگڑیاں بھی پہنائی گئیں

نہم کلاس کے پوزیشن ہولڈر 4 طلباء و طالبات سمیت میٹرک اور انٹر میں 1050 سے زائد نمبر حاصل کر کے 36 میو طالبات اور 21 طلباء نے ایوارڈ حاصل کئے۔ مہمانوں کا بھرپور خیر مقدم کیا گیا

شجاع آباد (رپورٹ / عزیز الرحمٰن میو) پاکستان صدائے میو فورم شجاع آباد کے زیراہتمام جنوبی پنجاب کے چیف آرگنائزر چوہدری ناصر محمود میو کی سرپرستی میں جنوبی پنجاب کا چوتھا سالانہ میوسپوت ایوارڈ کا پروگرام علی ٹاؤن شجاع آباد میں منعقد ہوا جس میں لاہور، قصور، نارووال، ملتان، مظفر گڑھ اور کہروڑپکا سے بڑی تعداد میں مہمانوں نے شرکت کی۔ تقریب کے آخر میں شجاع آباد، ملتان، کہروڑپکا، احمد پور سیال، پیرمحل اور مظفر گڑھ سے نہم کلاس کے پوزیشن ہولڈر طلباء سمیت 57 میو طلباء اور طالبات کو ''قابل تحسین سٹوڈنٹ ایوارڈ'' 2025ء سے نوازہ گیا جبکہ کے شجاع آباد اور کہروڑپکا سے تعلق رکھنے والی مختلف شعبہ جات کی 10 میو شخصیات کو ''قابل فخر میوسپوت'' 2025ء کا ایوارڈ دیا گیا۔ قوم کی بچیاں لاہور اور گوجرانوالہ بورڈ کے بعد جنوبی پنجاب کے بورڈز میں میو طلباء پر سبقت لے گئیں۔ نہم کلاس کے پوزیشن لینے والی طالبات سمیت میٹرک اور انٹر میں 1050ء سے زائد نمبر حاصل کر کے 36 طالبات اور 21 طلباء نے ایوارڈ حاصل کئے۔ تقریب کے اختتام پر انجمن تاجران ظریف شہید کے رہنما حافظ محمد اکرم میو کی طرف سے محترمہ ناصرہ میو کو دوپٹہ اور دیگر مہمانوں و میزبانوں کو روایتی پگڑیاں پہنائی گئیں۔ کنٹونمنٹ بورڈ کے سابق سیکرٹری چوہدری علی محمد میو نے اپنی طرف سے تمام طلباء کو کیش انعام بھی دیا جبکہ ٹاپ ٹین طلباء و طالبات کو صدائے میو فورم قصور کے صدر سرور خاں میو کی طرف سے اچار اور اسلم الیکٹرونکس کے چوہدری عارف مسعود کی طرف سے الیکٹرک کیٹلیاں بھی دی گئیں اور کیپٹل سکول کے وقاص میو کی طرف سے سٹرفکیٹ دیئے گئے۔

پروگرام کامیاب ضرور تھا مگر بیٹے کی علالت کی وجہ سے سوچ کے مطابق نہ کر سکے، ناصر محمود

شجاع آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان صدائے میو جنوبی پنجاب کے چیف آرگنائزر نے کہا ہے کہ شجاع آباد کا میوسپوت ایوارڈ کا پروگرام کامیاب ضرور تھا مگر کئی ہفتے بیٹے کی علالت کی وجہ سے سوچ کے مطابق نہ سکے پھر کامیابی پر مہمانوں اور معززین شجاع آباد کے مشکور ہیں

علی ٹاؤن شجاع آباد میں ہونیوالے میوسپوت ایوارڈ کی تقریب میں نامور میواتی سنگر ریاض نور میو پاکستان صدائے میو فورم کی کارکردگی پر اسد اللہ ارشد میو کا لکھا گیت پیش کر رہے ہیں جبکہ اس موقع پر پاکستان صدائے میو فورم لاہور، شجاع آباد اور نارووال کے رہنماؤں سمیت دیگر مہمانان گرامی دختر میوات محترمہ ناصرہ میو، پروفیسر ڈاکٹر حامد رضا خاں، کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری عبدالوحید میو، چوہدری علی محمد میو، حاجی سردار محمد میو، میاں جی جمیل ڈھنگل اور میزبان چوہدری ناصر محمود میو بھی موجود ہیں

جنوبی پنجاب کے میوسپوت ایوارڈ کی تقریب پہلے سے کہیں بہتر تھی، چوہدری علی محمد

لاہور (سٹاف رپورٹر) کنٹونمنٹ بورڈ کے سابق سیکرٹری چوہدری علی محمد میو نے شجاع آباد کے میوسپوت ایوارڈ کی شاندار کامیابی پر میزبان چوہدری ناصر محمود اور صدائے میو کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ جنوبی پنجاب کا پروگرام پہلے سے کہیں بہتر تھا۔

Majeed & Sons
evee
Follow us
eveewahdatroad
ایوی الیکٹرک سکوٹر
گرین کریڈٹ پروگرام سے 1 لاکھ تک کی سبسڈی
فری ہوم سروس
☆ایک چارج میں 70 سے 90 کلومیٹر مسافت
اسلامک انسٹالمنٹ پلان
پاکستان میں سب سے زیادہ سیل ہونیوالا برانڈ
مجید اینڈ سنز
وحدت روڈ نقشہ سٹاپ
مسلم ٹاؤن لاہور
میو بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
★پٹرول سے آزادی
★انجن آئل نہ ٹیوننگ کی ضرورت
★ٹیوب لیس ٹائر الائے رم
★سکیورٹی الائے رم سسٹم
★Led لائٹ + ڈیجیٹل میٹر
★آواز کے بغیر + نہ کلچ نہ گیر
★1½ سے 2 یونٹ میں فل چارج
حافظ محمد نعمان مجید میو (CEO)
0333-4345985

PROPERTY CHANNEL®
REAL ESTATE CONSULTANTS
S.M.F
خدمت بلاتفریق
پاکستان صدائے میو ویلفیئر فورم کے زیراہتمام
بلاتفریق مستحق اور یتیم بچیوں کی
اجتماعی شادی
بتاریخ
14 فروری 2026ء
بروز ہفتہ صبح 11 بجے
مخیّر حضرات سے اپیل ہے کہ اللہ کی عطاء کردہ نعمتوں میں سے حصہ ڈال کر زیادہ سے زیادہ بچیوں کا گھر آباد کرنے میں اپنا کردار ادا کریں
بمقام
رحمت مارکی
(رحمت پارک، میلہ رام)
مین فیروزپور روڈ لاہور
منجانب
پاکستان صدائے میو فورم (رجسٹرڈ)
0300-4421184,0300-4304220,0333-4426402,0300-8585711,0300-2481227

سال 2025 میں میو تنظیمات کی سرگرمیاں

سال بھر میں 24 میو تنظیمات میں سے پاکستان صدائے میو فورم نے 11 پاکستان میو اتحاد سندھ نے 6، میواتی ہیریٹیج فورم، میو قومی تحریک نے دو دو جبکہ میو تنظیمات کونسل، میواتی دنیا، انجمن اتحاد و ترقی میوات، میو ویلفیئر فاؤنڈیشن پتوکی، میو ایجوکیشنل فورس اور میو قومی یکجہتی کونسل نے ایک ایک پروگرام کیئے

خصوصی رپورٹ
چیف ایڈیٹر: صدائے میو لاہور

ہماری قوم میں برداشت نام کی کوئی چیز تو نہیں پھر بھی قوم کے میگزین کے ذمہ دار ہونے کی وجہ سے ایسے حقائق بیان کرنے پڑتے ہیں جن کی حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا اور یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی تنظیم یا فرد کی تعریف میں چاہے زمین آسماں ایک کر دیں لیکن کوئی کسی کا شکریہ ادا کرنا بھی گوارہ نہیں کرتا البتہ کسی پر اصلاحی تنقید بھی کر دیں تو سوشل میڈیا پر برا بھلا کہنے کے ساتھ ساتھ نوٹس تک بھیج دیئے جاتے ہیں۔ نہ جانے ہم سمجھتے کیوں نہیں کہ ہماری ذمہ داری کیا ہے اور ہم کر کیا رہے ہیں۔ ملک بھر میں میو قوم کی دو درجن تنظیمیں بنی ہوئی ہیں ان کی کارکردگی کیا ہے اس کی تفصیل میں جانے کی بجائے انہوں ایک سال یعنی یکم جنوری 2025ء سے 31 دسمبر 2025ء تک جتنے بھی با مقصد اور بے مقصد پروگرام کیئے اپنی ذمہ داری سمجھ کر اُن سے اپنی قوم کو آگاہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

2025ء میں تقریباً سبھی تنظیموں کے اجلاس، مشاعرے، افطار پارٹیاں، کھانے پینے کے پروگرام تو بہت ہوئے لیکن ہم صرف ان بڑے پروگرامز کا ہی ذکر کریں گے جو کسی نہ کسی حوالے سے کیئے گئے۔

جنوری!............

جنوری میں 2025ء میں سب سے پہلا پروگرام لاہور میں میواتی دنیا کی طرف سے بڑی میوات انڈیا سے آئی میو قوم کی اہم شخصیات کے اعزاز میں استقبالیہ کا تھا جس میں برادری کی اہم شخصیات نے بھی شرکت کی اور پاک و ہند کی برادری کے معاملات پر سیر حاصل بات چیت بھی ہوئی اور میواتی دنیا کے سرپرست اعلیٰ جمیل احمد میو کی طرف سے مہمانوں کو قیمتی تحائف بھی دیئے گئے۔

جنوری کا دوسرا پروگرام کورنگی کراچی میں پاکستان میو اتحاد کی طرف سے شہید اجمل خاں میو کی برسی کا کیا گیا جس میں کراچی کی دیگر میو تنظیمات کے رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔ اس پروگرام کے شرکاء کی تعداد تو قابل تعریف نہیں تھی لیکن کراچی میں اس سال برسی کا پہلا پروگرام تھا۔

تیسرا پروگرام پاکستان صدائے میو فورم نارووال کے زیر اہتمام سردار میرج ہال دھم تھل میں شہدائے میوات کانفرنس کے نام سے ہوا جس میں صدائے میو فورم کے علاوہ کئی میو تنظیمات کے رہنماؤں سمیت دیگر برادریوں کی معروف سیاسی و سماجی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ صدائے میو فورم کے پلیٹ فارم سے شہید اجمل خاں کی برسی تو ہر سال منائی جاتی ہے لیکن شہدائے میوات کانفرنس پہلا پروگرام تھا جو تمام میو شہدا کی یاد میں منعقد کیا گیا تھا۔

فروری!...............

فروری میں پنجاب اور سندھ کی تین تنظیمات کے پروگرامز ہوئے پہلا پروگرام بدوکی لاہور میں چوہدری یوسف میو کے ڈیرے پر میو کالج کے حوالے سے ہوا جس میں انجمن اتحاد و ترقی میوات کے ذمہ داران سمیت بڑی تعداد میں معززین برادری نے شرکت کی اس موقع پر کالج کی تعمیر اور انجمن کے معاملات پر تفصیلی بات چیت ہوئی اور کالج کی تعمیر اور انجمن کے الیکشن کے حوالے سے تین رکنی کمیٹی بنائی گئی اور یکم رمضان کو کالج کی اراضی پر مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کا اعلان کیا گیا لیکن تا حال نہ الیکشن ہو سکے اور نہ ہی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

دوسرا پروگرام پاکستان میو اتحاد حیدر آباد کے زیر اہتمام رضا پیلس حیدر آباد میں شہید اجمل خاں میو کی برسی کا منعقد ہوا جس میں میو اتحاد کے مرکزی قائدین سمیت سندھ بھر سے بڑی تعداد میں ذمہ داران و کارکنان نے شرکت کی۔ تمام مقررین نے شہید میوات کے مشن کو جاری رکھنے کا عزم کیا۔

فروری کا سب سے بڑا پروگرام پاکستان صدائے میو فورم کے زیر اہتمام 45 بچیوں کی اجتماعی شادیوں کا رحمت پارک لاہور میں منعقد ہوا جس میں سیاسی و سماجی شخصیات سمیت ملک بھر سے بڑی تعداد میں معززین نے شرکت کی۔ اس موقع پر میو برادری کی 21 اور مختلف برادریوں کی 24 بچیوں کو ضرورت کے تمام سامان سمیت رخصت کیا گیا۔

مارچ!...............

رمضان المبارک کی وجہ سے مارچ میں سوائے افطار پارٹیوں کے کوئی خاص پروگرام نہیں ہوا۔

اپریل!...........

اپریل میں کسی بھی تنظیم نے کوئی بڑا پروگرام یا کام نہیں کیا البتہ پاکستان صدائے میو فورم کی طرف سے رحمت مارکی لاہور میں اجتماعی شادیوں کے ڈونرز کے اعزاز میں عید ملن اور سنٹرل پارک لاہور میں میو ایجوکیشنل فورس کی طرف سے فروری میں یوم مادری زبان کی نسبت سے مادری زبان کی اہمیت پر ویڈیو مقابلہ میں جیتنے والوں کو انعامات دیئے گئے اس پروگرام میں میو تنظیمات کونسل اور میواتی دنیا کے رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔

مئی!...............

مئی میں صرف پاکستان صدائے میو فورم کے یوم تاسیس پر برادری کے اجتماعی مسائل پر بات چیت کیلئے ''میو بیٹھک'' کا پروگرام قصور کے ایک شادی ہال میں منعقد ہوا جس میں میو تنظیمات کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں معززین برادری نے شرکت کی اس موقع پر شرکاء کیلئے صدائے میو فورم کی طرف سے میواتی کے 21 روایتی کھانوں سے تواضع بھی کی گئی۔

جون!...............

جون میں بھی پاکستان صدائے میو فورم کے علاوہ کسی تنظیم نے کوئی پروگرام نہیں کیا۔ پاکستان صدائے میو فورم شجاع آباد کی طرف سے علی ٹاؤن میں ''جشن بنیان المرصوص'' کا بڑا پروگرام کیا گیا جس میں میو برادری سمیت دیگر برادریوں کی اہم شخصیات نے بھی شرکت کی اور پاک فوج کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔

جولائی!...............

جولائی میں پاکستان میو قومی تحریک کراچی کے زیر اہتمام کورنگی کراچی میں انڈیا کیخلاف پاک فوج کی تاریخی کامیابی پر فوج سے اظہار یکجہتی کا بڑا پروگرام منعقد کیا گیا جبکہ پاکستان صدائے میو فورم نے ٹھنڈی چھاؤں مری میں تین روزہ تربیتی کنونشن منعقد کیا جس میں سیر و سیاحت کے ساتھ ساتھ تربیتی نشستیں بھی ہوئیں اور تنظیمی حوالے سے سوال و جواب کی بھی مجلس کا اہتمام بھی کیا گیا۔

اگست!...............

اگست میں پاکستان میو اتحاد کے زیر اہتمام کراچی، حیدر آباد، میر پور خاص اور ٹنڈو لہیار میں جشن آزادی و جشن فتح کی ریلیاں نکالی گئیں اور کیک کاٹے گئے۔ کراچی میں میو اتحاد قومی تحریک نے بھی جشن آزادی کا پروگرام کیا۔ لوک ورثہ اسلام آباد میں میواتی ہیریٹیج اینڈ کلچرل فورم کی طرف سے میواتی ڈائیوراما کا افتتاح کیا گیا جو کہ ایک منفرد اور تاریخ کی حامل کوشش تھی۔ لاہور میں میو قومی یکجہتی کونسل کے زیر اہتمام قومی یکجہتی کانفرنس کی گئی، میو ویلفیئر فاؤنڈیشن پتوکی کے زیر اہتمام جشن آزادی کا بڑا پروگرام کیا گیا جس میں سیاسی و سماجی شخصیات نے بھی شرکت کی جبکہ اسی ماہ سب سے اہم پروگرام لاہور میں میو تنظیمات کونسل کی طرف سے میو تنظیمات کنونشن کا کیا گیا جس میں ملک بھر سے 13 تنظیموں کے نمائندوں نے نہ صرف شرکت کی بلکہ اپنی اپنی تنظیم کی کارکردگی اور آئندہ کے لائحہ عمل سے بھی شرکاء کو آگاہ کر کے منفرد سلسلہ کی شروعات کی گئیں۔

ستمبر!...............

ستمبر میں صرف ایک پروگرام قصور میں میو سپوت ایوارڈ و طلبہ کنونشن پاکستان صدائے میو فورم کی طرف سے کیا گیا جس میں 13 میو شخصیات کو قابل فخر میو سپوت اور لاہور بورڈ کے 57 میو طلباء و طالبات کو قابل تحسین سٹوڈنٹ ایوارڈ سے نوازہ گیا۔

اکتوبر!...............

اکتوبر میں سرجانی ٹاؤن کراچی میں پاکستان میو اتحاد کی طرف سے بڑا جلسہ منعقد کیا گیا جبکہ پاکستان صدائے میو فورم کی ٹیم نے شجاع آباد، جلالپور پیروالا میں جا کر اور احمد پور سیال کے سیلاب کے کچھ متاثرین کو بلا کر کیش کی شکل میں امداد کی۔ امدادی رقم 4 لاکھ 26 ہزار میں 95 ہزار روپے میو اتحاد سندھ اور میو قومی تحریک کراچی نے بھی حصہ ڈالا تھا۔

نومبر!...............

نومبر میں پہلا پروگرام میو اتحاد کے زیر اہتمام کورنگی کراچی میں جلسہ عام کی شکل میں ہوا جس میں چیئرمین میو اتحاد سمیت کراچی بھر سے سینکڑوں افراد نے شرکت کی جبکہ پاکستان صدائے میو فورم نارووال کے زیر اہتمام مون مارکی نارووال میں گوجرانوالہ بورڈ کا میو سپوت ایوارڈ منعقد کیا گیا جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی کی 6 شخصیات کو قابل فخر میو سپوت اور 37 طلباء و طالبات کو قابل تحسین سٹوڈنٹ ایوارڈ سے نوازہ گیا۔ اسی ماہ لوک ورثہ اسلام آباد کے قومی ثقافتی میلہ میں میواتی ہیریٹیج اینڈ کلچرل فورم کی کوشش سے میو فنکاروں نے بھی روایتی انداز میں اپنے فن کے جوہر دکھائے۔

دسمبر!...............

سال کے آخری مہینہ میں اجتماعی شادی کے بعد سال کا سب بڑا پروگرام پاکستان صدائے میو فورم شجاع آباد کے زیر اہتمام جنوبی پنجاب کا میو سپوت ایوارڈ تھا جس میں نہ صرف میو قوم بلکہ دیگر برادریوں کی بھی اہم شخصیات نے شرکت کی اس تقریب میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی 10 میو شخصیات کو قابل فخر اور 47 میو طلباء و طالبات کو قابل تحسین سٹوڈنٹ ایوارڈز دیئے گئے۔ دوسرا بڑا پروگرام سرجانی کراچی میں میو اتحاد نے منعقد کیا۔

رات آہستہ آہستہ اترتی ہے!

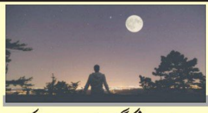

عکسِ حال
خالد حسین رضا میو
پیر محل
0300-9123849

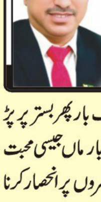

زندگی کا سفر کسی دریا کی مانند ہے جو بچپن کی کلکاریاں، جوانی کی روانی اور پختگی کی لہروں سے گزرتا ہوا آخر کار ایک پر سکون جھیل میں داخل ہو جاتا ہے۔ ساٹھ برس کی دہلیز پر پہنچتے ہی یہ حقیقت پوری شدت کے ساتھ انسان کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے کہ اب وہ زندگی کے آخری پڑاؤ میں ہے۔ یہ وہ مرحلہ ہے جہاں دن لمبے، خاموش اور سوچوں سے بھرے ہوئے لگتے ہیں اور راتیں اس احساس کے ساتھ اترتی ہیں کہ وقت اپنی رفتار پوری کر رہا ہے مگر یہی وہ وقت ہے جب انسان کو سب سے زیادہ ذہنی تیاری اور صبر و حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ زندگی کے اس آخری حصے کو خوف کے بجائے سکون اور شکر گزاری کے ساتھ گزارا جا سکے۔

ساٹھ برس کے بعد سب سے پہلا منظر جو انسان کو گھیر لیتا ہے وہ ہے تنہائی۔ وہ والدین جن کی دعائیں کبھی ڈھال تھیں، اکثر اب اس دنیا سے جا چکے ہوتے ہیں۔ دادا دادی، نانا نانی اور خاندان کے بڑے محض یادوں کے چراغ رہ جاتے ہیں۔ ہم عمر دوست اور ساتھی اپنی بیماریوں اور مصروفیات میں الجھ کر دور ہو جاتے ہیں۔ نئی نسل اپنے خوابوں اور اپنی زندگیوں میں اس قدر محو ہو جاتی ہے کہ ان کے پاس رک کر ماضی کے قصے سننے کا وقت نہیں رہتا۔ شریکِ حیات اگر ساتھ ہو تو یہ سب سے بڑی نعمت ہے لیکن اکثر ایسا ہوتا ہے کہ وہ بھی پہلے رخصت ہو جاتا ہے۔ یوں ساٹھ برس کے بعد انسان کو تنہائی کا سامنا سیکھنا پڑتا ہے۔ یہی وقت ہے جب خود کلامی، دعا اور عبادت کو اپنا سہارا بنانا ضروری ہوتا ہے کیونکہ یہی وہ سرمایہ ہے جو دل کو خالی ہونے نہیں دیتا۔ اس کے بعد ایک اور حقیقت سامنے آتی ہے کہ معاشرے کی توجہ مدھم ہو چکی ہے۔ جوانی میں چاہے آپ کتنے ہی نمایاں رہے ہوں، کتنی ہی کامیابیاں حاصل کی ہوں، بڑھاپے میں سب کچھ پس منظر میں چلا جاتا ہے۔ روشنی کا ہالہ نئی نسل کے گرد جگمگانے لگتا ہے۔ اب وہی مرکز بنتے ہیں اور آپ محض ایک تماشائی کی حیثیت سے کھڑے رہ جاتے ہیں۔ یہ لمحہ تکلیف دہ ضرور ہے مگر یہی وہ موقع ہے جب دل کو وسعت دینی چاہیے اور نئی نسل کی خوشیوں کو حسد یا گلے کے بغیر قبول کرنا چاہیے۔ بڑوں کی اصل عظمت اسی میں ہے کہ وہ پس منظر میں رہ کر بھی دوسروں کی کامیابی پر خوش رہیں۔

ساٹھ برس کے بعد جسم بھی ساتھ چھوڑنے لگتا ہے۔ ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں، دل کی دھڑکن کبھی تیز کبھی سست پڑ جاتی ہے، دماغ کی یادداشت دھندلانے لگتی ہے اور کبھی کبھار کوئی بڑی بیماری اچانک آ کر زندگی کا رخ بدل دیتی ہے۔ ایسے میں مکمل صحت کا خواب چھوڑ دینا ہی عقل مندی ہے۔ بیماری کو ایک لازمی ہم سفر سمجھ کر قبول کریں اور حوصلے سے آگے بڑھیں۔ مناسب پرہیز، ہلکی ورزش اور مثبت رویہ وہ چیزیں ہیں جو نہ صرف بیماری کو قابو میں رکھتی ہیں بلکہ دل کو بھی زندہ رکھتی ہیں۔ اصل حقیقت یہی ہے کہ ساٹھ برس کے بعد جسمانی طاقت نہیں بلکہ ذہنی سکون ہی سب سے بڑی دولت ہے۔ زندگی کا یہ مرحلہ انسان کو ایک بار پھر بچپن کی یاد دلا دیتا ہے۔ جب آنکھ کھلتے ہی ماں کے ہاتھ کی نرمی نصیب تھی اب بڑھاپے میں ایک بار پھر بستر پر پڑ جانا پڑ سکتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ اس بار ماں جیسی محبت کرنے والی شخصیت نہیں ہوتی۔ دوسروں پر انحصار کرنا مجبوری بن جاتا ہے۔ اولاد اپنی مصروفیات کے باعث ہمیشہ وہ وقت اور توجہ نہیں دے سکتی جس کی توقع کی جاتی ہے۔ اکثر یہ ذمہ داری نرسوں یا خادموں کے حصے میں آتی ہے، جو بظاہر مسکرا کر خدمت کرتے ہیں لیکن دل سے بے صبرے ہوتے ہیں۔ ایسے لمحات میں شکوہ کرنے کے بجائے عاجزی اور شکر گزاری اپنانا ہی سکون کا ذریعہ ہے۔ خدمت چاہے جیسی بھی ہو اس پر شکر ادا کرنا ہی انسان کو ہلکا کرتا ہے۔ ساٹھ برس کے بعد زندگی کا ایک کڑا امتحان دھوکہ دہی بھی ہے۔ بڑھاپے کے شکار افراد کو اکثر ایسے فریب کار گھیر لیتے ہیں جو ان کی سادگی یا کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ کبھی کوئی جعلی دوا کے نام پر لوٹ لیتا ہے، کبھی کوئی لمبی عمر کے خواب دکھاتا ہے تو کبھی کوئی ''باباجی کی برکت'' یا کرشماتی علاج کا بہانہ بنا کر جیب خالی کرتا ہے۔ ایسے وقت میں سب سے زیادہ ضروری ہے کہ انسان اپنی جمع پونجی کو احتیاط سے سنبھالے اور عقلمندی سے خرچ کرے۔

بڑھاپے کی سب سے بڑی ڈھال احتیاط اور ہوشیاری ہے اسی کے ساتھ ساتھ اس عمر میں سب سے اہم رشتہ شریکِ حیات کا ہے۔ جب بچے اپنی اپنی دنیا میں مصروف ہو جاتے ہیں اور دوستوں کا حلقہ سکڑ جاتا ہے تو یہی ایک شخص رہ جاتا ہے جو دن رات کا ساتھی بنتا ہے۔ اگر یہ رشتہ محبت، نرمی اور خیال سے بھرپور ہو تو بڑھاپے کا سفر نہایت سہل ہو جاتا ہے اگر اس رشتے میں تلخی آ جائے تو بڑھاپا اور بھی کٹھن لگنے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس عمر میں لڑائی جھگڑوں کو چھوڑ کر صرف ایک دوسرے کے سہارے بننا ضروری ہے کیونکہ آخر میں یہی رشتہ ہے جو سب سے بڑی ڈھال اور سب سے قیمتی سرمایہ بن کر باقی رہ جاتا ہے۔ ساٹھ برس کے بعد انسان کو یہ حقیقت بھی قبول کرنی ہوتی ہے کہ زندگی کا سفر اب آہستہ آہستہ اپنے انجام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ رات دھیرے دھیرے اتر رہی ہے لیکن یہ اترنا اتنا بھی خوفناک نہیں اگر انسان اپنے دل کو کینہ، حسد اور رنجشوں سے پاک کر لے۔ دوسروں پر حکم چلانے یا اپنی بڑائی جتانے کے بجائے محبت اور نرمی کو اپنانا ہی اصل سکون ہے۔

بڑھاپے میں اصل عزت اسی کی ہے جو عاجزی سے جیتا ہے، دوسروں کی کامیابی پر خوش ہوتا ہے اور اپنی باقی زندگی کو عبادت اور دعا کے ساتھ گزارتا ہے۔ یوں ساٹھ برس کی عمر محض بڑھاپے کا اعلان نہیں بلکہ ایک نئے سفر کی شروعات ہے۔ یہ سفر جسمانی طور پر کٹھن ضرور ہے لیکن اگر انسان حقیقت کو مان لے اور شکر گزاری کو اپنا اصول بنا لے تو یہ آخری منظر بھی خوبصورت ہو جاتا ہے۔ ساٹھ برس کے بعد کی زندگی دراصل وہ وقت ہے جب انسان کو سب سے زیادہ اللہ کے قریب ہونے کا موقع ملتا ہے تا کہ جب آخری بلاوا آئے تو دل پر خوف نہیں بلکہ سکون اور اطمینان چھایا ہو۔ رات واقعی آہستہ آہستہ اترتی ہے۔ جو اس آہستگی کو نرمی، صبر اور دانائی سے قبول کر لیتے ہیں ان کے لیے اندھیرا بھی روشنی میں ڈھل جاتا ہے۔

پنجاب میں میو اتحاد اور میو سپوت ایوارڈ

عرض کیا ہے!
دھنگل خاں میو (سیالکوٹ)

گزشتہ شمارے میں نارووال میں ہونیوالے میو سپوت ایوارڈ پر لکھنے کا سوچ رکھا تھا مگر گھر میں شادی کی وجہ سے ٹائم ہی نہ نکال سکا اور اس کے بعد شجاع آباد کا میو سپوت ایوارڈ بھی ہو گیا اب 14 فروری کو لاہور میں اجتماعی شادیوں کا پروگرام بھی ہونے جا رہا ہے اور پنجاب میں میرے علم کے مطابق 17 سال بعد میو اتحاد بھی دوبارہ سے سرگرم ہوتا نظر آرہا ہے۔ باتیں بہت ہیں سمجھ نہیں آتی کیا لکھوں پھر بھی چاروں معاملات پر جامع اور مختصر لکھنے کی کوشش کر رہا ہوں ہے۔

6 نومبر کو نارووال کے نواحی گاؤں ساگر پور کے شادی ہال میں ہونیوالے میو سپوت ایوارڈ کی سب سے اچھی بات یہ تھی کہ اس بار اس میں سیاسی شخصیات کی بجائے موقع کی مناسبت سے بات کرنے والے مہمان ہی آئے تھے اور سوشل میڈیا پر میں نے جو تقاریر سنیں ان میں پروفیسر سرفراز احمد میو، چوہدری نعیم حنیف ایک ایجوکیشن آفیسر کی باتیں طلباء کی رہنمائی کیلئے بہت ہی شاندار اور جاندار تھیں اور انتظامات کی بات کی جائے تو میں سب کا نام تو نہیں جانتا چوہدری اسماعیل میو، چوہدری طارق جمیل، شاہد خاں میو، ڈاکٹر حنیف میو، رانا عقیل میو، ہیڈ ماسٹر یوسف خاں، صابر حسین، ماسٹر اختر حسین، چوہدری محمود ممبر اور ان کے ساتھیوں کو جتنا بھی خراج تحسین پیش کیا جائے کم ہے اور سنا ہے اب یہ ٹیم لاہور کی طرح اجتماعی شادیوں کا پروگرام بھی کرنے کی تیاری رہی ہے جو کہ بہت اچھی بات ہے

6 دسمبر کو شجاع آباد میں ہونیوالے میو سپوت ایوارڈ کی تقریب تو ہمیشہ کی طرح بھرپور اور پر کشش تھی میرے علم کے مطابق اس کے تمام معاملات میں صدائے میو فورم جنوبی پنجاب کے چیف آرگنائزر چوہدری ناصر محمود میو کا مرکزی کردار تھا اور سنا ہے کنٹونمنٹ بورڈ کے سابق سیکرٹری چوہدری علی محمد میو نے بھی کیش کی شکل میں طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ میو سپوت ایوارڈ اور میو طلبہ کنونشن کے پروگرام غالباً دس بارہ سال سے منعقد ہو رہے ہیں ورنہ اُس سے پہلے ہمیں معلوم ہی نہیں ہوتا تھا کہ ہماری قوم کے بچے کتنے باصلاحیت ہیں۔

نومبر کے مہینے میں طویل عرصہ بعد میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں نے تنظیمی حوالے سے پنجاب کا طویل دورہ کیا بلکہ تنظیم سازی کیلئے کمیٹیاں بھی بنائی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں بڑے پروگرام کے ذریعے جو کرنا ضروری تھا وہ شہید اجمل خاں اپنی زندگی میں کر چکے اس لئے اب صرف تنظیم سازی ہی نہیں ہونی چاہئے اسکا کوئی نہ کوئی مقصد اور ٹارگٹ بھی بنانے کی ضرورت ہے اگر اس حوالے سے صدائے میو فورم کی ٹیم سے میٹنگ کر کے مشورہ کیا جائے تو میرا خیال ہے وہ رہنمائی اور میو اتحاد کو منظّم کرنے میں اپنا کردار ادا کرنے سے انکار نہیں کرینگے۔ میں نے بھائی حافظ سلمان کی تقریر بھی سنی تھی جس میں انہوں نے کہا کہ ہماری جہاں بھی ضرورت پڑی ہم میو اتحاد کے شانہ بشانہ ہونگے اس وقت حافظ بھائی واحد شخص ہیں جن کا ہر اس جگہ رابطہ ہے جہاں بھی میو برادری کے لوگ آباد ہیں اس لئے ان جیسے لوگوں سے میو اتحاد کو فائدہ حاصل کرنا چاہئے تا کہ شہید اجمل کی تنظیم دوبارہ سے فعال ہو سکے۔

14 فروری کو بارھویں بار لاہور میں مستحق اور یتیم بچیوں کی اجتماعی شادیاں بھی ہونے جا رہی ہیں اس سلسلے میں انشاء اللہ آئندہ ماہ بات کرینگے جب تک معلوم بھی ہو جائے گا کہ کتنی بچیوں کی شادیاں کی جائیں گی اور مالی معاملات میں کتنے لوگوں کا کردار ہے اس حوالے سے اور بھی کچھ باتیں کرنا ضروری ہیں جو ابھی تک میرے علم میں بھی نہیں اسی لئے کچھ زیادہ نہیں لکھ سکتا۔

اچھوں کو برا کیسے کہا جا سکتا ہے؟

ہم برے تھے، برے ہیں اور برے ہی رہیں گے
فکر تو وہ کریں جو بولتے کچھ اور کرتے کچھ ہیں

ماشاء اللہ سبحان اللہ کیا بات ہے ہماری قوم کی اور کتنی عظیم سوچ ہے ہماری قوم کے لیڈروں کی برادری میں کوئی بھی معاملہ ہو خاص طور پر کسی بھی وجہ سے آپس کی ناچاقی ہو جائے تو کوئی درمیانی راستہ نکلانے کی بجائے سب ہی راستے بند کرنے کی کوشش میں لگ جاتے ہیں، باتیں اور تقریریں سنیں تو ہم جیسے واہ واہ کر کے تالیں بجاتے نہیں تھکتے۔ ہم اپنے اسلاف کے کردار اور سوچ کا تذکرہ پڑھیں یا سنیں تو سینہ تان لیتے ہیں اور قوم کے موجودہ سرکردہ لوگوں کا کردار اور سوچ دیکھیں تو ایک دوسرے سے ہی نظریں ملانے کے قابل نہیں رہتے۔

یہ سب باتیں اس لئے کی ہیں کہ گزشتہ دنوں کسی بھی وجہ سے صدائے میو فورم کو چھوڑ کر کسی اور تنظیم کا حصہ بن کر اجتماعی شادیوں کا پروگرام الگ سے کرنے کے اعلان پر پاکستان صدائے میو فورم کے مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ اور جنرل سیکرٹری چوہدری سرور شاہین کی طرف سے ان سے لاتعلقی کی وضاحت لگائی گئی تو سیدھی سادھی بات کو سمجھنے کی بجائے من مرضی کے مطلب گھڑے گئے اور وہ لوگ بھی باتیں کرنے لگے جنہیں صدائے میو فورم سے اس لئے نکال دیا گیا تھا کہ انہوں نے فضولیات کو مسئلہ بنا کر صدائے میو کیخلاف الگ سے گروپ بنا لیا انہوں نے کرنا دھرنا کیا تھا بعد میں ایک دوسرے کے خلاف گروپ بنا کر ہی ٹکڑوں میں بٹ گئے۔

جو لوگ بھی صدائے میو فورم کی وضاحتی پوسٹوں پر لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ان کی اطلاع کیلئے بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ الحمد اللہ صدائے میو فورم کی طرف سے کسی پر بدعنوانی کا الزام نہیں لگایا گیا اور حاجی نور محمد میو، حاجی عمر فاروق اور انجینئر امین نے کسی قسم کی کوئی مالی بے ضابطگی نہیں کی وہ جتنا عرصہ بھی تنظیم کا حصہ رہے شفاف طریقے سے اپنا کردار ادا کیا اور آئندہ بھی ان سے ایسے کسی عمل کی امید نہیں جس پر ان کی طرف انگلی اُٹھائی جا سکے صدائے میو فورم کی طرف سے صرف گزشتہ سال کی اجتماعی شادیوں کے معاملات جو ریکارڈ میں موجود ہیں ان کی درستگی کی بات کی گئی تھی۔ کوئی کسی بھی پلیٹ فارم سے اجتماعی شادی جیسے پروگرام کرے اس سے اختلاف یا ان پر اعتراض کا کوئی جواز نہیں ہر تنظیم کو ایسے کام کرنے چاہیں جن سے لاچار لوگوں کی زندگی میں آسانیاں پیدا کی جا سکیں۔

پاکستان صدائے میو فورم کے ہر پروگرام کی پوسٹیں میں ہی بناتا ہوں اس کا نقصان یہ ہوا کہ اکثر لوگوں نے یہی بات کی کہ اس پوسٹ کے پیچھے بھی حافظ سلمان ہی ہے حالانکہ یہ معاملہ کئی ماہ سے چل رہا تھا اور صدائے میو فورم کے صدر اور سیکرٹری جنرل اس بات کی گواہی دینگے کہ میں ایسی کسی پوسٹ کے حق میں نہیں تھا جس سے کسی کی دل آزاری ہو آپس کے معاملات آپس میں بیٹھ کر ہی حل کرنے چاہیں لیکن جب میں یہ بات کرتا تو وہ تمام کوششیں بیان کی جاتیں جو آپس میں بیٹھنے کے نتیجے میں سامنے آئیں تھیں اس لئے میرے پاس خاموشی کے سوا کوئی راستہ نہ رہتا ان حالات میں یہی کہہ سکتا ہوں کہ حاجی نور محمد میو صاحب کے میری فیملی پر جو احسان ہیں میں انہیں فراموش نہیں کر سکتا رحمت پارک میں جب ہمارا مکان تعمیر ہو رہا تھا تو ہم سردی سے بچنے کیلئے گرم بستروں میں لیٹے رہتے اور حاجی نور محمد صاحب رائیونڈ سے آ کر کام کی نگرانی کرتے وہ میرے بیوی بچوں کو اپنے بچوں کی طرح سمجھتے ہیں اور ہم بھی انہیں اپنا بڑا مانتے ہیں جہاں تک حاجی عمر فاروق اور انجینئر امین خاں کی بات ہے ان سے میرا ایسا کوئی لین دین نہیں جس کو بنیاد بنا کر میں ان کی یا وہ میری مخالفت کریں اُن کے ساتھ بہت اچھا وقت گزرا اور اچھے انسان ہیں اگر ان کے ذہن میں میرے بارے میں کوئی غلط فہمی ہے تو اس میں میرا کیا قصور ہے انشاء اللہ آج نہیں تو کل ہم نے پھر ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع ہونا ہے وجہ صرف اور صرف یہ ہے موجودہ حالات میں صدائے میو فورم ہی واحد تنظیم ہے جو کبھی کبھی نہیں ہمیشہ سے بامقصد اور تسلسل کے ساتھ کام کر رہا ہے اور اس کے معاملات میں ایک بھی ایسی بات نہیں جو مستقل دوری کا باعث بنے اور خوش آئند بات یہ کہ لاتعلقی کی پوسٹ کے باوجود حاجی نور محمد میو، حاجی عمر فاروق اور انجینئر امین صاحب بھی اس بات کو برملا تسلیم کرتے ہیں

آخر میں بس اتنا ہی عرض کرونگا کہ کوئی کسی بھی تنظیم یا گروپ میں ہو، کوئی کسی کو چھوڑے یا کسی کا ساتھ دے ہیں تو تم ایک ہی خاندان کی مانند کہیں نہ کہیں یا کسی بھی وقت غمی خوشی کے موقع پر ہمارا آمنا سامنا ہونا ہی ہوتا ہے اس لئے ایک دوسرے کیخلاف ایسی باتیں نہ کی جائیں جن کی وجہ سے ایک دوسرے کا سامنا کرنے کی جرات بھی نہ کر سکیں اور جو لوگ دوسروں کے معاملات کا اپنی مرضی کے مطابق مطلب نکال کر جلتی پر تیل کا کام کرتے ہیں اُن سے بس اتنا ہی کہنا چاہونگا کہ اگر کسی کیخلاف اُن کے پاس کوئی ثبوت ہے تو سوشل میڈیا پر تماشہ بنانے کی بجائے سامنے آکر بات کریں۔ میں جانتا ہوں میرے مخالفین کی تعداد اسی لئے زیادہ ہے کہ میں پیچھے بھی وہی بات کرتا ہوں جو پہلے سامنے کر چکا ہوتا ہوں اسی لئے میرا ضمیر مطمئن ہے۔

پولیس کا میوات پر کنٹرول ختم ہو چکا تھا

تحریک آزادی کے فراموش کردہ مناظر

کرنل (ر) امیر احمد خاں میو (مرحوم) ولد احمد حسن خاں میو گوت ڈیمروت سابقہ گاؤں موضع کھینچاتان تحصیل فیروز پور جھرکا ضلع گوڑ گاؤں حال کیولری گراؤنڈ۔ ہجرت کے بارے میں بتاتے تھے کہ میری پیدائش یکم اپریل 1924ء کی ہے۔ مئی 1942ء کو میں میری شادی ہوئی۔ ہمارا خاندان میوات کے چند پڑھے لکھے خاندانوں میں سے تھا۔ میرے دادا منشی نصیب احمد خاں میو نے میوات میں تعلیم کے فروغ کیلئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ ان کی کوششوں سے بابائے میوات چودھری یلیین خاں میو، خان بہادر سردار محمد خاں، خان صاحب محمود الحسن خاں اور دیگر لوگ تعلیم کی طرف راغب ہوئے۔

تقسیم ہند کے فسادات کے وقت میں گلینسی میڈیکل کالج امرتسر میں میڈیکل کا طالب علم تھا۔ میوات میں تعلیم نہ ہونے کے برابر تھی اور بہت کم لوگ مسلم لیگ اور پاکستان کے بارے میں جانتے تھے۔ 1946ء کے انتخابات میں گلینسی میڈیکل کالج کے مسلم طلباء نے امرتسر کے علاقے میں مسلم لیگی امیدواروں کیلئے کام کیا۔ الیکشن کے بعد مسلم لیگی رضا کاروں کے ہمراہ ہم نے اردگرد کے لوگوں کی مسلم لیگ اور تحریک پاکستان میں شمولیت کیلئے کوشش کی۔ ہماری سرگرمیوں سے تنگ آ کر کالج انتظامیہ نے مجھ سمیت دس بارہ مسلم لیگی طلباء کو جو زیادہ متحرک تھے کالج سے Suspend کر دیا مگر اسی دوران فسادات شروع ہو گئے اور یہ حکم غیر موثر ہو کر رہ گیا۔ تقسیم سے کافی دن پہلے سے ہی امرتسر میں حالات کشیدہ تھے۔ ایک رات ہندو اور سکھ بلوائیوں نے اچانک کالج ہاسٹل پر حملہ کر کے پانچ مسلمان طلباء کو شہید اور دو تین کو زخمی کر دیا۔ اس واقعے کے فوراً بعد ہی انتظامیہ نے تمام طلباء کو اپنے اپنے آبائی علاقوں میں بھیج دیا۔ میں میوات پہنچا تو حالات انتہائی خراب تھے۔ ریاستوں کے علاقے سے میو مہاجرین کی انگریزی علاقے میں آمد شروع ہو چکی تھی۔ کشیدہ حالات دیکھ کر میرے سسر خان بہادر سردار محمد خاں نے اپنے گاؤں موضع بیواں میں دیسی بندوقیں اور رائفلیں بنانے کا کارخانہ قائم کر دیا تا کہ حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے میوؤں کو مسلح کیا جا سکے۔ پولیس کا میوات پر کنٹرول ختم ہو چکا تھا۔

میوات میں فسادات مارچ 1947ء سے ستمبر 1947ء کے اخیر تک جاری رہے۔ ہمارے علاقے میں امن وامان قائم رکھنے کیلئے کرنل بیئر نے بہت کوشش کی۔ میو انہیں آگھاڑہ صاحب کہتے تھے۔ ریاستی علاقوں میں ہندو حکمرانوں کے ایماء پر دھاڑ اور ریاستی فوج نے بے شمار میو شہید کر دیئے تھے۔ برباد میو جب اپنی جان بچا کر انگریزی علاقے میں آئے تو اُن میں سے بہت سے بیمار اور زخمی ہوئے تھے اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے گوڑ گاؤں مسلم لیگ نے برین میو ہائی سکول نوح میں زخمیوں کے علاج کے لئے کیمپ قائم کر دیا۔ دہلی کے مرکزی دفتر سے اس کیمپ میں خوراک، ادویات آتی تھیں۔ میں نے بطور ڈاکٹر اس کیمپ کا چارج سنبھال لیا۔ خان بہادر سردار محمد صاحب نے اس کام میں میری بہت حوصلہ افزائی کی۔ کیمپ میں میرے پاس معمولی سی ڈسپنسری تھی جس میں جراثیم کش ادویات، مرہم پٹی اور درد کی دواؤں کے علاوہ کچھ نہ تھا۔ بہت سے زخمی اور بیمار مناسب علاج نہ ہونے کی وجہ سے زندگی کی بازی ہار جاتے۔ زخمیوں میں اکثریت نوجوانوں کی ہوتی تھی جو دست بدست لڑائی میں زخمی ہوتے تھے۔ مسلمان زخمیوں کی شہروں تک رسائی بالکل نہ تھی۔ تمام راستے ہندو ملٹری نے بند کئے ہوئے تھے۔

کوٹ کی لڑائی شروع ہوئی تو وقتی طور پر میں نے اپنا میڈیکل کیمپ موضع کوٹ کے پرائمری سکول میں منتقل کر لیا۔ اس لڑائی کا میں چشم دید گواہ ہوں۔ اس لڑائی میں بہت کم میو زخمی ہوئے جبکہ ہندوؤں کے سینکڑوں آدمی مارے گئے۔ میں وہاں کئی دن مصروف رہا اور پھر واپس نوح کیمپ میں آ گیا۔ میں سارا دن کیمپ میں کام کرتا اور کبھی کبھار رات کو آرام کی غرض سے اپنے گھر آ جاتا۔ ان دنوں ہمارے گاؤں کے نزدیک قصبہ پوناہنہ میں کافی فوج پھیلی ہوئی تھی۔ ایک رات فوج نے ہمارے گاؤں کو گھیر لیا لوگ گھبرا گئے۔ فوجی افسر نے گاؤں کے نمبردار اور اہم آدمیوں کے بارے میں پوچھا اور پھر میرے چچا محبوب احمد خاں، چچازاد مسعود احمد خاں اور مجھے گرفتار کر کے پوناہنہ ریسٹ ہاؤس لے جایا گیا اور فوجی گارڈ کی نگرانی میں ایک کمرے میں زمین پر بٹھا دیا۔ ان دنوں ہندو اور سکھ فوجی میوؤں کو پکڑ کر گولی مار دیتے تھے ہم تینوں بھی سوچ رہے تھے کہ شاید اب ہماری باری ہے۔ خدا جانے کسے پہلے بلایا جائے۔ وہاں کا انچارج ایک مدراسی میجر تھا۔ پہلے مجھے بلایا گیا میں نے اپنا تعارف کروایا اور بتایا کہ ہم پڑھے لکھے لوگ ہیں۔ میجر میرے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آیا اور ہم تینوں کو واپس گھر بھیج دیا اور کہا کہ آئندہ آپ کو تنگ نہیں کیا جائے گا۔

میوات کے حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے تھے میرا خاندان بھی گاؤں چھوڑ کر نوح آ گیا اور برین میو ہائی سکول کے گراؤنڈ میں ڈیرے ڈال دیئے۔ سارا سکول مہاجرین سے بھرا ہوا تھا سب کے پاس تباہی و بربادی کی داستانیں تھیں۔ میرے بچے بھی خان بہادر خاں صاحب کے گھر سے سکول کے کیمپ میں آ گئے۔ کچھ عرصہ بعد والدہ صاحبہ اور بہن بھائی گوڑ گاؤں کیمپ آ گئے جہاں سے یہ لوگ بذریعہ ٹرین پاکستان آ گئے جبکہ مجھے نوح میں ہی ٹھہرنا پڑا کیونکہ ابھی میری ڈسپنسری چل رہی تھی اور پھر خان بہادر صاحب کو بھی میری ضرورت تھی۔ جو مہاجرین میوات کے لئے حکومت پاکستان کے لائزن آفیسر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ خان بہادر صاحب میوؤں کو پاکستان جانے کا مشورہ دیتے جبکہ چودھری یلیین خاں صاحب میوؤں کو میوات میں ہی رہنے کا کہتے تھے۔ میو مہاجرین کی پاکستان آمد کا سلسلہ نومبر، دسمبر اور جنوری 1948ء تک جاری رہا۔ ہمارے گاؤں کا کوئی میو فسادات میں شہید نہ ہوا تھا مگر لوگ حالات کی وجہ سے ہی پاکستان آئے ورنہ کوئی بھی اپنا علاقہ چھوڑنے کو تیار نہ تھا۔ معدود سے چند پڑھے لکھے لوگ جو پاکستان اور مسلم لیگ کے بارے میں جانتے تھے اپنی مرضی سے آئے۔ میوات کے ایک تہائی لوگ ہجرت کر کے پاکستان آ گئے۔ جب مہاجرین کے قافلے کچھ کم ہوئے تو خان بہادر صاحب کے خاندان کے ہمراہ میں اور میرے بچے بھی ایک فوجی ٹرک میں پاکستان آ گئے۔ یہاں ہمیں کوٹ شیر سنگھ قصور میں زمین الاٹ ہو گئی اور 1949ء میں MBBS کا امتحان پاس کر کے میں نے فوج میں ملازمت اختیار کر لی۔

تمام تر سہولیات سے آراستہ رہائشی سکیم
7 مرلہ
5 مرلہ
4 مرلہ
3 مرلہ
نیو
آبادی سرائچ
صوئے آصل سے صرف 5 کلومیٹر جانب سرائچ
ہیڈ آفس
حلکے سٹاپ مین فیروز پور روڈ لاہور
چیف ایگزیکٹو
چوہدری نوید سرفراز
0300-4870945

0315-8535755
0301-4846133
EVA,PU,PCU اور سکول شوز کی تمام ورائٹی ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
طارق شوز
ہول سیل پوائنٹ شوروم
عاطف ندیم
0315-8535755
طارق محمود میو
0301-4846133
بالمقابل پٹرولنگ پولیس چیک پوسٹ نزد مصطفےٰ آباد (للیانی) نہر

100%
قدرتی، خالص اور جنگلی
SHAMMAAS HONEY
مختلف اعلیٰ اقسام کا شہد دستیاب ہے
شمّاس
مکس
اچار
عجوہ کھجور
شمّاس شہد مرکز
صرف کاروباری اور ڈسٹری بیوٹر رابطہ کریں
زوم پٹرول پمپ مین رائیونڈ روڈ قصور
چیف ایگزیکٹو
محمد سرور خاں میو
0333-4921386

نیا
سال
مبارک
چوہدری عبدالغفور خاں
سابق صوبائی وزیر
انشاء اللہ چیئرمین
چوہدری
سعید اقبال میو
یونین کونسل آرائیاں (رائیونڈ)

پاکستان میو اتحاد کے
بانی چیئرمین
شہید میوات
PMI
محمد اجمل خاں میو
کی 20 ویں برسی پر ان کی خدمات اور قربانیوں کو
سلام عقیدت
پیش کرتے ہیں
ٹھیکیدار
محمد رمضان میو
جنرل کونسلر
نائب صدر
پاکستان میو اتحاد سندھ
0300-3087297

ایمانداری ہمارا نصب العین
کوالٹی میں نمبر ون
کرم اللہ
پٹرولیم
TOTAL
کانا کاچھا فلائی اوور نیو ڈیفنس روڈ
لاہور
چیف ایگزیکٹو
حاجی نیاز خاں باگھوڑیا
0300-8463844

23
تا
29
جنوری
ہفتہ
شہدائے
میوات
ہم پاکستان صدائے میو فورم کی طرف سے
ملک قوم کیلئے جان کے نذرانے پیش کرنے والے
میو شہدا کو
خراج تحسین
تہہ
دل
سے
پیش
کرتے
ہیں
مرکزی صدر
ایڈووکیٹ
چوہدری نعیم حنیف میو

ZOOM
حاجی نیاز
اینڈ عرفان
جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں (الحدیث)
ایک کلومیٹر صوئے آصل ہیر روڈ
ضلع لاہور
پٹرولیم
حاجی محمد نیاز بھاگوڑیا
(شیر اپوتا)
0300-8463844
محمد عرفان جٹ
0313-4987011
ZOOM

سلسلہ وار

گھرچڑھی میوخاں

گھرچڑھی اور میوخاں کی دھوکہ سو گرفتاری

بالم
0300-4507208
قیس چودھری چھرکلوت میو

گزشتہ سو پیوستہ

کوتوال رکھ بیر سنگھ اپنے مہیں سُو پورو بندوبست کر کے اپنا کمرہ میں آگو اور بڑی شانتی سُو اپنی کرسی پہ بیٹھ کے بولو:

کرپارام! مجمان آیا ہاں کوئی چل پان کو انتجام کر۔ کرپارام سنتری باہر کھڑو ہو ترت ای بولو:۔

''ابھی لایو سرکار''

کوتوال اُن سو بولو:۔

''ہاں تو جوان! دنڈر نے الجام لگایو اے کہ تم نے کنچنی لوٹی اے۔ تم کہا کہو ہو؟

کون دنڈر؟ گھرچڑھی چونگ گو اور آنکھ گھما کے دونوں ساتھی دیکھا جیسے کہہ رہو ہووے کہ ایسے ای انجان بن جاؤ۔

''لالہ! تو تو دنڈرا اے نہ جانا''

کوتوال بولو پر دنڈر تمن نے اچھی طرے جانے ہے اور نرو جانے ای نہ ہے خوب اچھی طرے پہچانے بی اے۔ گھرچڑھی کھڑو ہو گو اور غصہ میں بولو:۔

ٹھاکر جی! بے کار کی الجام باجی مت کرا اپنا مدّا اے کھل کے بتا۔

جوان! تیرو ناؤں گھرچڑھی اے۔ میوخاں اور عمدہ اے تو میں جانوں ہوں یہ میری حوالات میں بند رہا ہاں۔ جادن بارش میں حوالات کی بھیت گر گی ہی تو یہ اور تیرو باپ خدابخس نکل کے بھگ گاہا۔ ابر آج نہ تو بارش ہے اور نا ئیں حوالات کی بھینت کچی آں اب اینٹ سیمنٹن سُو بنی حوالات پکی اے۔

''حوالات کچی کہ پکی موئے یا سُو کہا لینو؟''

اتنا میں عمدہ اور میوخاں بی بندوقن نے سماں کے کھڑا ہو گا۔

''ٹھیک اے تم جا سکو ہو''

جیسے ای وے باہر نکلا حوالدار دھن سنگھ سپائین کے ساتھ جال لگائی کھڑو ہو ایک دم سُو اُن پہ جال لپٹ گو اور بارھے کا بارھے سپاہی ٹوٹ پڑا۔ وے تینوں بے بس ہو گا، کچھ بی نہ بن پڑی۔ ہاتھن میں ہتھکڑی اور پاؤں میں بیڑی پہرا کے دھکّا مارتا پکی حوالات میں لے گا۔

ظہر کو بکھت ہو گو چھورا کشن گڈھ سُو نہ بگدا۔ ماںتا اے کھٹک گی۔ دُھپر کی روٹی کھاں خدابخس گھر آیو۔ جیونی نے روٹی دی وانے پیٹ بھر کے روٹی کھالی تو بولی:۔

''دُسن روآ کا؟''

کہہ کہا کہاہا؟۔

دُھپر ڈھل گی چھورا ابی تیک بی نہ آیا۔ کوتوال گیا ہاں کوئی اونچ نیچ نہ ہو گی ہووے۔

''میں جاؤں؟''

ہاں پتو تو کر کہ کہاں ٹی؟۔

خدابخس نے اپنی بولا دی لی اور پیدل ای کشن گڈھ کی گیل پہ چل پڑو۔

میوات کے اوڑ پاس کئی چھوٹی چھوٹی ریاست ہی جن میں کئی دوسری قوم بسے ہی۔ جیسے ابھیر واٹی اہیرن کی ہی میناواٹی مینان کی ہی، شیخاواٹی مسلمان شیخن کی ہی، گوجراوٹی گوجرن کی ہی اور جیٹامت جاٹن کی ہی۔ ان سبن کا بیچ میں ملک میوات بسے ہو جا کا تین بھاگ (حصہ) ہا ''برج'' جمنا پار کو علاقو ''بھیانہ'' بھرت پر اور الور کو علاقو اور ''آر تیج'' دلّی نیڑے تیڑے میوات کو نہری علاقو ایر ای بی عجیب بات ہی کہ میو قوم نے کدی اپنی چھوٹی پاڑوسی ریاستن پہ یا مارے دھاوہ نہ بولو کہ اُن کا دھرتی بسوہ اے ہتھیا لیواں بس جیو اور جیون دیو کی پرم پرا ہی بلکن سنیان سُو تو میون کی پرانی رشتے داری بی ہی کہ یا دھاراؤ ستیا کی پوتی راجہ ٹوڈرمل پاہٹ کا بیٹا دریا خاں سُو بیاہی گئی ہی۔ نوں عمدہ مینا ایک طرے سُو اسنائی دار ہو۔

عمدہ جات کو تو مینا ہو اور وارداتیا ہو ابر اُو مینا واٹی کی بجائے جے پر میں دھاڑ امارے ہو اور جے پر الور ریاست کی پاڑوسن ہی یا مارے جب اُو پکڑو جاوے ہو تو انھی تھانہ کوتوالین میں موندھو جاوے ہو۔ گھرچڑھی میوخاں سُو بی وا کی ملاکھات کشن گڈھ میں ہوئی ہی۔ ای ملاکھات دوستی میں ڈھل گی اور جب کچی حوالات کی بھینت گری تو اُو بی ان کے ساتھ نکل کے بھگ گو اور اُن کو ای اٹوٹ ساتھی بن گو۔

اب جب وے پکڑا گیا تو کوتوال نے ای سوچی کہ کہیں گاؤں اُن نے چھڑاون نہ آجائے۔ اُن کا مُھوں میں لتّا ٹھونس کے بیل گاڈھی میں اوندھا پٹکا، چادر گیر دی اور اُن نے میراج کے پیئے الور لیر چل دیو۔ وا ہے خوب پتو ہو کہ وانے ناہر کا مُھوں میں ہاتھ دیو ہے۔ یہ میو ہاں ان سُو ٹکر لینی کھلی مونت کُو دعوت دینی اے۔ اُن نے کوئی قتل تو کرو نہ ہے جا کی سزا پھانسی ملے گی۔ ان لوٹ مارن کی سال چھ مہینہ کی سزا ہوئے گی اور جب یہ چھوٹ کے آنگا تو پھر تو ہے نہ چھوڑ نگا اور کہا پتو تیرا جن بچہ ای اے نامیٹ کر گراواں یہی سوچ کے اُو اُن نے لیر چل دیو کہ میراج کے پیش کر کے اپنی بدلی کشن گڈھ سُو الور میں کروالیو گو۔ اُو اپنا مجرمن نے لیر الور پہنچ گو۔

الور پہنچ کے وانے سب سُو پہلے انگریج پُلس کپتان کے حاضری دی۔ کئی ایک تھانان کو ایک پُلس کپتان ہووے ہو اور اُو کپتان انگریج ہووے ہو۔ دیسی آدمی زیادہ سُو زیادہ تھانے دار بنے ہا اور بس۔ انگریج ولایت سُو دیسی جُبان سیکھ کے آوے ہا۔ وانے کپتان کو بتائی کہ جناب میں نے تتیان کو چھات چھیڑ لیو ہے اب میری اور میرا پروار کی بچت یائی میں ہے کہ میری بدلی کشن گڈھ سُو الور میں کر دی جاوے۔

انگریج بڑی مطلبی قوم اے، یا ہے اپنی ذات کے سوائے کائی پہ بھروسہ نہ ہے۔ دیسی لوگن نے لالچ کہ دھونس دے کہ اپنے ساتھ ملاوے ہے اور مطلب نکال کے استنجا کا ڈھیلا کی جُو دور پھینک مارے ہا 1857ء کا غدر میں اُن نے پنجاب کا سکھن سُو مسلمانن کیخلاف مدد لی اور جب دلّی پہ پورو کبجو ہو گو تو پھر تو کون؟ میں کون؟ سکھ ایسے دُھتکار دیا جیسے کائی آوارہ کتا بلی اے دھتکار دیوا ہاں۔

وانے کھوجتی نگاہن سُو کوتوال دیکھو اور کھڑے کھڑے وا کو تبادلو کشن گڈھ سُو الور کوتوالی میں کر دیو۔ وا کالایا مجرم کوتوالی میں مندھ وا دیا اور کہی کہ:

''دھیرے میراج کے پیش کر کے اپنو انعام لے لیو''

ڈاکو میو ہا یا کائی اور جاتی کا اُن کو اصول ہو کہ وے سیٹھ، ساؤ کار اور بیا چڑھان نے لوٹے ہا اور اپنو خرچ پانی نکال کے باقی کا سارا مال اے علاقہ کا غریب غربان میں بانٹ دیوے ہا یا مارے عام لوگ اُن سُو پیار کرے ہا اور بکھت پڑا پہ یہ اُنن کی سیوا بی کرے ہا ہین تیک کہ اُن نے اپنی جان اور اولاد سُو بی بڑھ کے چاہے ہا یہی کارن ہو کہ جب بی کوئی پُلس، تھانو اُن نے پکڑن آوے ہو تو پُلس کا پہنچنا سُو پہلے ای وے خبردار کر دیا جاوے ہا اور وے ہُون سُو کھسک جاوے ہا پُلس ہیلا مار کے چلی جاوے ہی اور جے کدی پُلس کا گھیرا میں آبی جاوے ہا تو پکڑائی نہ دیوے ہا بلکن مورچہ بند ہو کے پوری طرے پُلس کو مقابلو کرے ہا۔ دس بیس پُلسیان نے تو وے گانٹھے ای نہ ہا۔

ایک تو میو اور وے بی باگھوڑیا۔ وے باگھوڑیا جن نے پورا بارھے برس راجہ کو لگان نہ دیو ٹھاکر رکھ بیر سنگھ اے اپنی موت اپنی آنکھن کے آگے کھڑی دیکھی یا مارے اُو چارج دین کشن گڈھ بی نہ گیو ہونی کپتان کے آگے لکھا پڑھی ہوئی اور اُو الور کوتوالی میں ڈُبک کے بیٹھ گو۔

اپرادھین کے ساتھ جانے گس گس کی اسیس اور دعا ہی رات کو بھائی برکھا ہوئی مینہ کی چھچھڑ یاؤ لگی ساری پُلس بارکن میں ڈُبک کے بیٹھ گی۔ بادل گرجا، بجلی کڑکی۔ گھرچڑھی نے عمدہ مینا سُو کہی:۔

''عُمدہ!''

''ہاں''

میرا بوجھ اے سہار لے گو کا؟۔

''کہا بات اے؟''

میں تیرا کندھان پہ چڑھ کے یا روشن دان اے اُکھاڑنو چاہوں ہوں۔ یا میں سُو ہم آرام سُو نکل جائیں گا۔ میوخاں نے چھوٹا کی بات سُنی تو چونک کے روشن دان دیکھو۔ گھرچڑھی بولو:۔

''جے آج رات نہ نکلا ناں تو دھیرے ای جاٹ حرامی ہم نے راجہ کے پیش کر دیئے گو پھر راجہ نہ جانے کہا سلُوک کرے... جے کچھ بی نائے تو دو چار مہینہ کے مارے تو جرور ای قید کر دیئے گو اور ای بات موئے منجور نہ ہے''

صحیح کہہ رو ہا میں اُچکی لگا رو ہوں تو چڑھ میوخاں نے کہی۔

بھایا! بات اُچکی لگانا سُو نہ بنے گی یا میں محنت اور دیر لگے گی۔

عمدہ بولو۔

''لے میرا موڈان پہ چڑھ جا'' ای کہہ کے اُو نیچے بیٹھ گو۔ گھرچڑھی وا کا کندھان پہ کھڑو ہو گو عمدہ گوڈان کے ست کھڑو ہو تو چلو گو اور گھرچڑھی نے لپک کے روشن دان کی تان پکڑ لی میو اپنی انٹی میں ہر بکھت چکو (چاقو) راکھے ہا اُن کا دن اچھا ہا کہ کوتوال اور کپتان نے ان کی تلاشی نہ لی ہی ویسے ای حوالات میں مونڈھ دیا۔

گھرچڑھی نے ڈاب میں سُو چکّو نکالو اور گھما پھیرا کے روشن دان کی جڑن نے کھوکھلو کرن لگ گو چارو کونٹ وانے کھوکھلی کر لی اور پھر دونوں ہاتھن سُو دھکّا دیو تو روشن دان کو چوکھٹو باہر جا پڑو وانے عمدہ مینا سُو کہی:

''نیچے بیٹھ جا'' مینا ہولے ہولے نیچے بیٹھ گو پھر گھرچڑھی مینا کا کاندھان پہ ہتھی کے بل کھڑو ہو گو اور بولو:

''اب ہولے ہولے کھڑو ہو جا میں پاؤن نے روشن دان میں اڑا کے باہر لٹک جاؤں گو''

عمدہ کھڑو ہو یو۔ گھرچڑھی نے اوپر پہنچ کے پاؤن روشن دان میں پھنسایا اور بولو:۔

''اب ایسے ای تو بھائی اے اُوپر اُٹھا دے''

میوخاں وا کا کندھان پہ کھڑو ہو گو جیسے ای اُو اوپر پہنچو گھرچڑھی نے وا کا ہاتھ پکڑ لیا اور بولو:۔

''اب میں نیچے اُتر رو ہوں تو ایسے ای لٹکو رہیو۔ وانے میوخاں کا ہاتھ پکڑا اور نیچے لٹک گو پھر وانے کھڑو ہو رکہی:۔

''روشن دان اے پکڑ کے میرا کندھان پہ آجا۔''

میوخاں وا کا کندھان پہ آگو گھرچڑھی نے اُو نیچے اتار و اور بولو:۔

''اب تو موہے کندھان پہ کھڑو کر کے اور کر جا سُو میں عمدہ اے باہر کھینچ لوں۔''

اُو میوخاں کا کندھان پہ چڑھو، روشن دان میں سُو نیچے لٹکو اور ہونی ای کہی:۔

''عمدہ! ہاتھ پکڑا''

عمدہ تو یائی باٹ میں کھڑو ہو اُچک کے ہاتھ پکڑا دیا وانے جلدی سُو وا کا ہاتھ پکڑا اور اُوپر کھینچ لیو۔ تینوں کا تینوں گرجتا برستا مینہ میں شہر سُو نکل کے چل دیا گلین میں پانی ندی کی جُو بہر و ہو ابر اُن نے کہاں رکنو ہووے چپ چاپ نکلتا چلا گا۔

(جاری ہے)

تھانیدار اے خوب پتو ہو کہ وانے ناہر کا مُھوں میں ہاتھ دیو ہے
یہ میو ہاں ان سُو ٹکر لینی کھلی مونت کُو دعوت دینی اے

ڈاکون کو اصول ہو کہ وے سیٹھ، ساؤ کارن نے لوٹے ہا اور اپنو
خرچ نکال کے باقی کا مال اے غریبن میں بانٹ دیوے ہا

خوشی غمی کی خبریں دینے والا خود غم کا شکار ہوگیا

پاکستان میو اتحاد کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری شہاب الدین مالبیا میو شہید اجمل خان میو بانی پاکستان میو اتحاد کے ان وفادار، ہونہار اور باوقار سپاہیوں میں سے ایک عمدہ سپاہی ہیں جو کبھی بھی اپنے قائد کے مشن سے پیچھے نہ ہٹے۔ انہوں نے اپنی ذمہ داری اور مشن کو ہر موقع پر نہ صرف یاد رکھا بلکہ اس کا حق بھی ادا کیا۔ جہاں ایک طرف انہوں نے اپنے قائد کے مشن کو زندہ رکھا وہیں پوری قوم کے اندر اس مشن کے جذبے کو اجاگر کرنے کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہے۔ انہوں نے قول ہی نہیں بلکہ عمل کے ذریعے اس مشن کو آگے بڑھایا۔ اس کی ایک روشن مثال یہ ہے کہ بغیر کسی تمہید، بغیر کسی لالچ، بغیر کسی مقصد و مطلب کے شہاب الدین مالبیا نے اکثریت کی بنیاد پر برادری کی غمی خوشی میں شرکت کی انہوں نے کبھی امیر و غریب کی تمیز نہیں کی بلکہ سب کے ساتھ برابر کھڑے ہو کر ہمیشہ نظر آئے۔

برادری کے کسی فرد کا جنازہ ہو، کسی کی بیماری پر عیادت ہو یا کسی کے ہاں دعوت کا موقع ہو، خدمت کے ہر خانے میں شہاب الدین مالبیا کو نمایاں اور پیش پیش پایا گیا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہوں نے برادری کی ہر خبر کو پورے پاکستان کی میو برادری تک پہنچایا۔ کسی بھی قسم کا کوئی بھی برادری کا معاملہ ہو،

حاجی محمد حیات میو (حیدرآباد)
مرکزی فنانس سیکرٹری پاکستان میو اتحاد

چاہے پاکستان کے کسی بھی کونے سے تعلق رکھتا ہو، شہاب الدین مالبیا نے حقیقی معنوں میں برادری کی آواز بننے کا حق ادا کیا۔ ان کی خدمات کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ میو برادری، شہاب الدین میو کی دی ہوئی خبر کو سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہے۔

23 دسمبر کو اچانک مجھے کسی صاحب کا فون آیا اور یہ افسوسناک خبر ملی کہ پاکستان میو اتحاد کے مرکزی

مرکزی انفارمیشن سیکرٹری، شہاب الدین مالبیا کی اہلیہ بقضائے الٰہی انتقال فرما گئی ہیں۔ یہ خبر سن کر دل بے حد رنجیدہ ہوگیا کیونکہ شہاب الدین مالبیا نے ہمیشہ دوسروں کی خبریں پہنچا کر قوم کو غموں میں شریک ہونے کا موقع دیا اور اب خود ان کے گھر غم کی فضا ہے، اور ان کی اہلیہ کی وفات کی خبر گردش کر رہی ہے۔ غم کی اس گھڑی میں، دکھ کی اس لڑی میں ہم شہاب الدین بھائی کے غم میں کے برابر کے شریک ہیں اور میں پوری برادری سے التجا اور التماس کرتا ہوں کہ وہ اپنی تمام مصروفیات سے وقت نکال کر قوم کے اس محسن کی اہلیہ کی بخشش کی دعا ضرور کریں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شہاب الدین مالبیا کی اہلیہ کی کامل واکمل مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

دورہ سندھ کے موقع پر میو ہاؤس چمبڑ سٹی (ٹنڈو الہیار) میں سائیں عبدالرحمٰن میو، کمل گوٹھ 12 میل (میر پور خاص) میں معروف رائٹر نظام الدین میو، منگنانی گوٹھ (شکار پور) میں پاکستان پوسٹ کے ریٹائر آفیسر فخرین میو، لاڑکانہ چوک (حیدر آباد) میں پاکستان میو اتحاد کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری شہاب الدین مالبیا میو اور صدائے میو کے فوٹو گرافر خوشی محمد میو راجپوت ماہنامہ ''صدائے میو'' لاہور کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو کی سندھی اجرک اور ٹوپی کے ذریعے عزت افزائی کرتے ہوئے ....

دسمبر میں میر پور خاص اور دیگر اضلاع سے بننے والے ''صدائے میو'' کے نئے ممبران

خصوصی ممبر

(1) غلام نبی میو ایڈووکیٹ (میولاء چیمبر) میر پور خاص

(3) حاجی محمد عثمان میو راجپوت (میر پور خاص)
(2) ڈاکٹر نجمہ حنیف میو (میو ہسپتال) میر پور خاص
(3) چوہدری ناصر خاں میو (ملتان)

سالانہ ممبران میر پور خاص

(1) غلام فاروق میو (المیوات پراپرٹی زون)
(2) ماسٹر ارشد علی میو (بسم اللہ ٹاؤن) میر پور خاص
(3) محمد اکبر میو (بسم اللہ ٹاؤن) میر پور خاص
(4) پرویز اقبال میو (بسم اللہ ٹاؤن) میر پور خاص
(5) سردار یٰسین خاں میو (پنہور کالونی) میر پور خاص
(6) فرخ بشیر میو لیبر کونسلر (سٹلائٹ ٹاؤن)
(7) محمد عمر میو (سٹلائٹ ٹاؤن) میر پور خاص
(8) نعمان شہاب میو (سٹلائٹ ٹاؤن) میر پور خاص
(9) فیصل حمید میو (سٹلائٹ ٹاؤن) میر پور خاص
(10) عدنان خرم میو ایڈووکیٹ (ڈسٹرکٹ بار)
(11) محمد عمر میو (منظور آباد) میر پور خاص
(12) ٹھیکیدار بشیر احمد میو (محمود آباد لوکو) میر پور خاص
(13) حاجی نصیب خاں میو (محمود آباد) لوکو
(14) ٹھیکیدار محمد حسن میو (محمود آباد لوکو) میر پور خاص
(15) اصغر علی میواتی (محمود آباد لوکو) میر پور خاص
(16) محمد الیاس رحمت (محمود آباد لوکو) میر پور خاص
(17) فضل محمد عرف فجرو (جنرل کونسلر) محمود آباد
(18) ماجد خاں میو (محمود آباد لوکو) میر پور خاص
(19) محمد بنارس میو (محمود آباد لوکو) میر پور خاص
(20) عادل شفیع میو (محمود آباد لوکو) میر پور خاص
(21) محمد وسیم عثمان (محمود آباد لوکو) میر پور خاص
(22) محمد اسد حنیف (محمود آباد) میر پور خاص
(23) نظام الدین میو (گوٹھ کمل خاں) 12 میل
(24) اصغر علی میو (گوٹھ کمل خاں) 12 میل
(25) سبحان خاں میو (گوٹھ حاجی نول خاں)
(26) عبدالحمید میو (گوٹھ حاجی نول خاں) کھیراؤ شاخ
(27) محمد رفیق میو (گوٹھ حسن خاں میو) کھیراؤ شاخ
(28) عبدالخالق میو (اعزازی ممبر) کھیراؤ شاخ
(30) محمد اصغر میو (گوٹھ حاجی نول خاں) کھیراؤ شاخ
(31) پرویز اختر اسحاق (گوٹھ حاجی نول خاں) کھیراؤ
(32) محمد اصغر بھٹو (سلطان آباد گوٹھ) کھیراؤ شاخ
(33) محمد ارشد جوم خاں (گوٹھ حاجی نول خاں)
(34) محمد اسلام میو (گوٹھ چاہت خاں میو)
(35) لیاقت علی میو (گوٹھ حسن خاں میو) کھیراؤ شاخ
(36) عبدالرشید جمعہ خاں (گوٹھ حسن خاں میو)
(37) محمد جمیل میو (گوٹھ حاجی دین محمد) ڈھگان رستی
(38) حامد حنیف میو (گوٹھ حاجی دین محمد) ڈھگان رستی
(39) حاجی محمد علی میو (گوٹھ حاجی محمود خاں میو)
(40) ریاض احمد میو (گوٹھ حاجی رستم خاں میو)
(41) عمران خاں میو (گوٹھ حاجی چاؤلہ خاں)
(42) جمال الدین میو (گوٹھ چھوٹو خاں میو)
(43) محمد ارشد میو (گوٹھ حرمت خاں) ڈھگان رستی
(44) محمد شفیق میو (دیہہ 257) تعلقہ شجاع آباد
(45) محمد اسحاق میو (دیہہ 257) تعلقہ شجاع آباد
(46) حافظ محمد عثمان میو (دیہہ 257) تعلقہ شجاع آباد
(47) محمد اسحاق میو (اسحاق گوٹھ) لغاری پمپ
(48) محمد اصغر میو (گوٹھ صدیق میو) جھلوری
(49) محمد یوسف میو (ماشاءاللہ سٹی) جھلوری
(50) حاجی جمعہ خاں میو (جمعہ خاں گوٹھ) جھلوری
(51) عبدالستار میو (گوٹھ ماموراخاں) جھلوری

دیگر علاقوں کے ممبران

(1) فخر الدین میو (وائس چیئرمین) کوٹری جامشورو
(2) محمد سلیم میو (میواتی چوک) اورنگی ٹاؤن کراچی
(3) حاجی سردار محمد میو (چاہ ڈھوراوالا) شجاع آباد
(4) عبدالستار پاہٹ (رکھ دھلّہ روڑی) لاہور
(5) محمد عابد اختر میو (الیکشن کمیشن آفس) اسلام آباد
(6) محمد عامر سعید (لاہوری چسکہ) بارہ کہو اسلام آباد
(7) چوہدری محمد وحید ایڈووکیٹ (اسلام آباد)
(8) محمد ارسلان میو (فاروق اعظم روڈ) اسلام آباد
(9) محمد ناصر محمود میو (پاکستان ٹاؤن) اسلام آباد

یوں تو سبھی پرندے حضرت سلیمان علیہ السلام کے مسخر اور تابع فرمان تھے لیکن آپ کا ہُد ہُد آپ کی فرماں برداری اور خدمت گزاری میں بہت مشہور تھا۔حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور دیگر مفسرین کرام کا قول ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے لشکر میں ہد ہد کی یہ ڈیوٹی تھی کہ وہ دوران سفر جب کسی صحرا میں لشکر داخل ہوتا تو اس کے لیے پانی ڈھونڈتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ہد ہد کو یہ صلاحیت عطا فرمائی ہے کہ وہ زمین کی تہہ میں بھی پانی دیکھ لیتا ہے۔ ہد ہد حضرت سلیمان علیہ السلام کو پانی سے آگاہ کرتا اور لشکر اس کی کھدائی کر کے پانی نکال لیتا۔اسی ہُد ہُد نے آپ کو سبا کی ملکہ بلقیس کے بارے میں خبر دی تھی۔

حضرت ثعلبیؒ کا قول ہے کہ ملکہ سبا کی قوم نے اس کے باپ کے بعد ایک آدمی کو اپنا بادشاہ بنایا تھا مگر وہ انتظامی امور احسن طریقے سے سنبھال نہ سکا اور ملک میں فسادات شروع ہو گئے۔ پھر اس عورت نے اسے شادی کا پیغام دیا اور اس سے شادی کرلی۔ جب یہ عورت اس شخص کے پاس پہنچی تو اسے شراب پلا کر اس کا سر کاٹ دیا اور محل کے دروازے پر لٹکا دیا۔لوگ اس عورت کے پاس آئے اور اسے اپنی حاکم تسلیم کر لیا۔ اس عورت کا نام ’’بلقیس بنت سیرح‘‘ تھا۔سیرح کا اصل نام ’’ہدہاذ‘‘ تھا۔

ایک قول یہ بھی ہے کہ اس عورت کا نام شراحیل ہے۔اس کے باپ کا شمار بڑے نامور بادشاہوں میں ہوتا تھا اور وہ اہل یمن میں سے کسی کے ساتھ بھی شادی سے انکاری تھا۔ پھر اس نے قوم جن کی ایک عورت سے شادی کر لی جس کا نام ریحانہ بنت الشکر تھا۔اس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام ’’بلعمہ‘‘ تھا اور پھر اسے بلقیس کے نام سے پکارا جانے لگا۔

حضرت ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے روایت کیا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کے سامنے بلقیس کا ذکر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

’’وہ قوم ہرگز فلاح نہیں پا سکتی جو کسی عورت کو حاکم بنائے۔‘‘ (ترمذی ونسائی)

ایک دن حضرت سلیمان علیہ السلام نے ہد ہد کو طلب کیا تو وہ موجود نہ تھا۔آپ علیہ السلام نے موجود نہ پا کر فرمایا کہ اگر ہد ہد نے اپنے غیر حاضر ہونے کی کوئی مناسب دلیل نہ دی تو میں اسے ذبح کر دوں گا۔ ہد ہد جب واپس آیا تو اس نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے کو بتایا کہ میں ایسی خبر لایا ہوں جو آپ علیہ السلام نے اس سے قبل نہیں سنی۔ میں ملک یمن کی ریاست سبا کی خبر لا ہوں۔ وہاں ایک عورت حکمران ہے۔وہ ایک بہت بڑے تخت پر بیٹھ کر سلطنت کرتی ہے اور بادشاہوں کے شایانِ شان جو بھی سروسامان ہوتا ہے وہ سب کچھ اس کے پاس ہے۔ شیطان نے انہیں گمراہ کر رکھا ہے اور وہ اس بدبخت کے بہکاوے میں آکر اللہ تعالیٰ کی عبادت و اطاعت چھوڑ کر سورج کو اپنا خدا بنا بیٹھے ہیں۔ اس خبر کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام نے بلقیس کے نام جو خط ارسال فرمایا اس کو یہی ہُد ہُد لے کر گیا تھا۔ چنانچہ قرآن کریم کا ارشاد ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا:

’’تم میرا یہ خط لے کر جاؤ اور ان کے پاس یہ خط ڈال کر پھر ان سے الگ ہو کر تم دیکھو کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔‘‘ (النمل:۸۲)

ہد ہد جب وہ مکتوب لے کر ملکہ سبا کے محل مین پہنچا تو وہ اس وقت اکیلی بیٹھی ہوئی تھی۔ ہد ہد نے مکتوب اس کی خلوت گاہ میں پھینک دیا (ایسے بھی آتا ہیکہ بلقیس کی گود میں اس خط کو گرا دیا) اور پھر ایک کونے میں بیٹھ کر ملکہ کے جواب کا انتظار کرنے لگا۔

ملکہ نے خط پڑھا تو لرزہ براندام ہوگئی اور امراء اور ارکان سلطنت کو اکٹھا کر کے کہا جس کو قرآن

تختِ ملکہ بلقیس! سبا سے بیت المقدس تک

مجید میں بڑی خوبصورتی سے یوں بیان کیا گیا ہے :ترجمہ:’’اے سردارو! بے شک میری طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا بے شک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بے شک وہ اللہ کے نام سے ہے جو نہایت مہربان رحم والا یہ کہ مجھ پر بلندی نہ چاہو اور گردن رکھتے میرے حضور حاضر ہو۔ (النمل:۹۲ تا ۱۳)

خط سنا کر بلقیس نے اپنی سلطنت کے امیروں اور وزیروں سے مشورہ کیا تو ان لوگوں نے اپنی طاقت اور جنگی مہارت کا اعلان واظہار کر کے حضرت سلیمان علیہ السلام سے جنگ کا ارادہ ظاہر کیا۔ اس وقت عقلمند بلقیس نے اپنے امیروں اور وزیروں کو سمجھایا کہ جنگ مناسب نہیں ہے کیونکہ اس سے شہر ویران اور شہر کے عزت دار باشندے ذلیل وخوار ہو جائیں گے۔ اس لئے میں یہ مناسب خیال کرتی ہوں کہ کچھ ہدایا وتحائف ان کے پاس بھیج دوں اس سے امتحان ہو جائے گا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام صرف بادشاہ ہیں یا اللہ عزوجل کے نبی بھی ہیں۔ اگر وہ نبی ہوں گے تو ہرگز میرا ہدیہ قبول نہیں کریں گے بلکہ ہم لوگوں کو اپنے دین کے اتباع کا حکم دیں گے اور اگر وہ صرف بادشاہ ہوں گے تو میرا ہدیہ قبول کر کے نرم ہو جائیں گے۔ چنانچہ بلقیس نے پانچ سو غلام پانچ سو لونڈیاں بہترین لباس اور زیوروں سے آراستہ کر کے بھیجے اور ان لوگوں کے ساتھ پانچ سو سونے کی اینٹیں اور بہت سے جواہرات اور مشک وعنبر اور ایک جڑاؤ تاج مع ایک خط کے اپنے قاصد کے ساتھ بھیجا۔ ہُد ہُد سب دیکھ کر روانہ ہو گیا اور حضرت سلیمانؑ کے دربار میں آکر سب خبریں پہنچا دیں۔ چنانچہ بلقیس کا قاصد جب چند دنوں کے بعد تمام سامان کو لے کر دربار میں حاضر ہوا تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے غضب ناک ہو کر قاصد سے فرمایا:

ترجمہ:’’کیا مال سے میری مدد کرتے ہو تو جو مجھے اللہ نے دیا وہ بہتر ہے اس سے جو تمہیں دیا بلکہ تمہیں اپنے تحفہ پر خوش ہوتے ہو پلٹ جا ان کی

آئینہ اعجاز
اعجاز خاں میو
(سیہو وال پسرور)
0301-6320334
ejazmeo68@yahoo.com

طرف تو ضرور ہم ان پر وہ لشکر لائیں گے جن کی انہیں طاقت نہ ہوگی اور ضرور ہم ان کو اس شہر سے ذلیل کر کے نکال دیں گے یوں کہ وہ پست ہوں گے۔‘‘ (النمل)

جب قاصد نے واپس آکر بلقیس کو سارا ماجرا سنایا تو بلقیس حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں حاضر ہوگئی اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا دربار اور یہاں کے عجائبات دیکھ کر اس کو یقین آ گیا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی برحق ہیں اور ان کی سلطنت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔

حضرت سلیمانؑ نے بلقیس کو اپنے دین کی دعوت دی تو اس نے نہایت ہی اخلاص کے ساتھ اسلام قبول کر لیا۔اس سلسلے میں ہُد ہُد نے جو کارنامے انجام دیئے وہ بلاشبہ عجائبات عالم میں سے ہیں۔ جو یقیناً حضرت سلیمان علیہ السلام کے معجزات میں سے ہیں۔

جب حضرت سلیمانؑ نے قاصد بلقیس کو یہ حکم نامہ دے کر بھیجا کہ وہ میرے دربار میں حاضر ہو جائے تو آپ کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ بلقیس کے یہاں آنے سے پہلے ہی اس کا تخت میرے دربار میں آجائے۔ ملکہ بلقیس کا تخت شاہی اَسّی گز لمبا اور چالیس گز چوڑا تھا۔ یہ سونے چاندی اور طرح طرح کے جواہرات اور موتیوں سے آراستہ تھا۔۔ چنانچہ آپ نے اپنے دربار میں درباریوں سے یہ فرمایا:

ترجمہ:’’سلیمان نے فرمایا اے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں ایک بڑا جن بولا میں وہ تخت حضور میں حاضر کر دوں گا قبل اس کے کہ حضور اجلاس برخاست کریں اور میں بیشک اس پر قوت والا امانت دار ہوں۔‘‘ (النمل:۸۳۔۹۳)

اس جنّ کا بیان سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ اس سے بھی جلد وہ تخت میرے دربار میں آجائے۔ یہ سن کر آپ کے وزیر حضرت آصف بن برخیا جو اسم اعظم جانتے تھے اور ایک باکرامت ولی تھے۔مشہور ہے کہ حضرت آصف بن برخیا حضرت سلیمان علیہ السلام کے خالہ زاد بھائی تھے۔ایک قول کے مطابق آپ بنی اسرائیل کے علماء میں سے ایک عالم تھے جبکہ ایک قول کے مطابق اہل جنات میں سے تھے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ وہ حضرت جبرائیلؑ تھے۔ (واللہ عالم) انہوں نے حضرت سلیمانؑ سے عرض کیا جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

ترجمہ:’’اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر کر دوں گا ایک پل مارنے سے پہلے۔‘‘ (النمل:40)

چنانچہ حضرت آصف بن برخیا نے روحانی قوت سے بلقیس کے بڑے اور وزنی تخت کو ملک سبا سے بیت المقدس تک حضرت سلیمان علیہ السلام کے محل میں کھینچ لیا اور وہ تخت لمحہ بھر میں ایک دم حضرت سلیمان علیہ السلام کی کرسی کے قریب نمودار ہو گیا۔ تخت کو دیکھ کر حضرت سلیمانؑ نے یہ کہا:

ترجمہ:’’یہ میرے رب کے فضل سے ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرے وہ اپنے بھلے کو شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو میرا رب بے پرواہ ہے سب خوبیوں والا۔‘‘ (النمل)

حضرت سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا کہ اس تخت کی ہیئت بدل دو اور اسے ملکہ سبا کے لیے غیر معروف بنا دو۔ آپ کا ایسا کرنے کا مقصد یہ تھا کہ ملکہ فراست کا اندازہ کر سکیں کہ آیا وہ اپنے اس تخت کو پہچانتی بھی ہے کہ نہیں۔ جب ملکہ سبا آپ علیہ السلام کے پاس پہنچی تو آپ علیہ السلام نے پوچھا کیا یہ تیرا تخت ہے۔ ملکہ بولی کہ یہ دیکھنے میں تو ایسا ہی لگتا ہے۔ ملکہ سبا کا یہ جواب اس کی فراست کو ظاہر کرتا تھا اور اس کے لیے یہ بات حیرانگی کا باعث تھی کہ وہ یہاں سے ہزاروں کوس دور چھوڑ کر آئی تھی یہاں کیسے پہنچ گیا۔ اسے اس کا علم نہ تھا کہ یہ کام کوئی شخص انجام دے سکتا ہے۔

حضرت سلیمانؑ نے ملکہ سبا کو سورج کی پوجا کرنے سے روکا۔ ملکہ سبا اور اس کی قوم سورج کی پوجا اس لیے کرتے تھے کہ ان کے آباؤ اجداد بھی ایسا ہی کرتے تھے اور ان کے پاس اس کی کوئی قوی دلیل نہ تھی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ سبا کے آنے سے قبل ایک ایسا محل تعمیر کرنے کا بھی حکم دیا تھا جو شیشے کا بنا ہوا تھا۔ جس کا فرش اس انداز کا تھا کہ محسوس ہوتا کہ شاید نیچے پانی بہہ رہا ہے۔ محل کی چھت بھی شیشے کی تھی اور فرش کے نیچے پانی میں مچھلیاں اور دوسرے آبی جانور بھی چھوڑے گئے۔ جب ملکہ سبا پہنچی تو حضرت سلیمان علیہ السلام اسی محل میں جلوہ افروز تھے اور وہیں سے حکم دیا کہ ملکہ سبا اور اس کے وزراء کو بلایا جائے۔ چنانچہ جب ملکہ سبا آئی اور وہ سمجھی کہ شاید پانی ہے۔ اس نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹا دیا تاکہ کپڑے گیلے نہ ہوں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ شیشے کا فرش ہے جس میں تجھے یہ پانی نظر آ رہا ہے۔ ملکہ سبا نے جب یہ سب کچھ دیکھا تو کہنے لگی:

’’اے میرے پروردگار! میں آج تک ظلم کرتی رہی اپنی جان پر اور ایمان لاتی ہوں سلیمان (علیہ السلام) پر اور اللہ پر جو سارے جہانوں کا مالک ہے۔‘‘

حضرت ثعلبیؒ کی روایت ہے کہ حضرت سلیمانؑ نے ملکہ سبا سے شادی کر لی تو اسے حکومت سے برطرف نہ کیا اور واپس روانہ کر دیا۔ آپ علیہ السلام ہر ماہ وہاں جاتے تھے اور تین دن رہتے تھے اور اپنے تخت پر بیٹھ کر واپس لوٹ آتے تھے۔ حضرت وہب بن منبہؒ سے مروی ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ سبا سے شادی نہیں کی تھی بلکہ اس کی شادی ہمدان کے بادشاہ سے کروائی تھی اور ہمدان کے بادشاہ کو ہی یمن کا بادشاہ مقرر کیا تھا اور جنوں کے بادشاہ کو ’’زوبعہ‘‘ کو اس کا تابع کیا تھا۔ جس نے وہاں تین محل بھی تیار کیے۔

تبدیلی کی دوڑ اور میری سرزمین کی تھکن

عزیز ہم وطنو! آج کی دنیا ایک غیر معمولی دورا ہے پر کھڑی ہے۔ ہر گزرتا دن کسی کے لیے خوشی کی یاد بن جاتا ہے اور کسی کے لیے ایک تلخ زخم۔ کوئی دن امید کی نوید لے کر آتا ہے تو کوئی حیرت یا دکھ چھوڑ جاتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب دنیا برق رفتاری سے تبدیلی کے مراحل سے گزر رہی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ تبدیلی انسان کے لیے رحمت ثابت ہو رہی ہے یا زحمت؟۔ میں چاہوں گی کہ بات کی ابتدا موجودہ حالاتِ حاضرہ سے کی جائے کیونکہ آج دنیا میں جو بے چینی اور عدم توازن پھیلا ہوا ہے اس کی جڑیں انسان کی ناپاک سوچ اور خود غرض عزائم میں پیوست ہیں۔ ماضی میں جب جدیدیت نے ابھی اپنی شکل اختیار نہیں کی تھی تب انسان سادگی اور فطرت کے قریب تھا۔ لیکن جیسے ہی سائنس و ٹیکنالوجی نے اپنے پنجے گاڑے زندگی کی رفتار تو تیز ہوئی مگر سکون ہم سے کوسوں دور چلا گیا۔

سائنس نے ترقی کی، مشینوں نے انسان کا ہاتھ تھاما لیکن دل خالی رہ گیا۔ ٹیکنالوجی نے آسمان کو چھوا مگر زمین پر انسانیت قدم جمانے سے قاصر ہو گئی۔ فارمولا دودھ نے بھینس کا دودھ متروک کر دیا، سپلیمنٹس نے دیسی خوراک کو ’’غیر سائنسی‘‘ قرار دے دیا، ورزش نے نماز کی روح کو بھلا دیا اور لمبی نائٹ شفٹس نے گھروں کی روشنیاں ماند کر دیں۔ ترقی کا شور بڑھتا گیا مگر نہ صحت بہتر ہوئی نہ سکون لوٹا۔ میڈیا صبح شام جو خواب دکھاتا رہا وہ حقیقت بننے سے پہلے ہی دھواں ہو گئے۔ اگر میں موجودہ موسمی حالات کی بات کروں تو صاف نظر آتا ہے کہ یہ بھی اب عالمی طاقتوں کے تجربات اور ناپاک منصوبوں کی زد میں آچکے ہیں۔ ’’ہارپ‘‘ اور ’’ڈارپا‘‘ جیسے پروجیکٹس، جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کا مقصد موسم کو قابو میں لانا ہے آج کئی ماحولیاتی آفات کے پیچھے پوشیدہ ہاتھ کردار ادا کر رہے ہیں۔ ترکی، جاپان، پاکستان اور دیگر ممالک میں آنے والے زلزلے، بے وقت بارشیں، قحط اور وبائیں یہ سب کسی نہ کسی شکل میں اسی بے قابو تجربہ گاہ کے اثرات معلوم ہوتے ہیں۔

ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہم نے ہمیشہ دوسروں کو الزام دیا مگر اپنے حصے کی ذمہ داری کبھی نہ لی۔ حکمران طبقہ ہمیں ہر آفت کے بعد تسلی دیتا ہے کہ ’’یہ آبی دہشت گردی ہے، بھارت کا وار ہے‘‘، مگر سوال یہ ہے کہ کیا کبھی ہم نے اپنے دریا صاف کیے؟ کیا کبھی ہم نے بند باندھنے یا مٹی نکالنے کے لیے کوئی منصوبہ بنایا؟ اگر ہم صرف دریا کے پیندے گہرے کر کے ان کی صفائی پر ہی توجہ دیتے تو شاید کچھ نقصان کم ہو سکتا

غور طلب
صوبیہ جاوید میو
(پیر محل)
صدر: پاکستان صدائے میو فورم (لیڈیز ونگ)

تھا۔ مگر ہم نے ہر سال نئی آفت کے ساتھ وہی پرانے جملے دہرائے اور پھر سب کچھ بھلا دیا۔ اسی طرح ایک اور سنگین معاملہ ہے سولر جیو انجینئرنگ یا سولر ریڈی ایشن مینجمنٹ۔ 1960 میں سویڈن میں پہلی بار اس منصوبے پر تجربہ کیا گیا جس کا مقصد سورج کی روشنی کو زمین تک پہنچنے سے روکنا اور زمین کو مصنوعی طور پر ٹھنڈا رکھنا تھا۔ بعد میں یہ پروجیکٹ دوبارہ شروع ہوا اور اب یہ کامیابی کے ساتھ کئی ممالک میں جاری ہے نتیجہ یہ نکلا کہ موسم غیر متوازن ہوتے گئے، سورج کی روشنی میں کمی سے فضائی آلودگی بڑھی، اور ’’سموگ‘‘ جیسے عذاب نے شہروں کو لپیٹ میں لے لیا۔ آج کوئی نہیں جو سموگ سے متاثر نہ ہو۔ مگر افسوس یہ ہے کہ اس کے حقیقی اسباب پر غور کرنے کے بجائے ہم سارا بوجھ غریبوں پر ڈال دیتے ہیں۔ کبھی کسان پر الزام آتا ہے کہ اس نے فصل جلائی، کبھی بھٹہ مالکان کو نشانہ بنایا جاتا ہے، کبھی ٹرانسپورٹر کو گاڑی چلانے سے روک دیا جاتا ہے۔ مسئلے کا حل تلاش کرنے کی بجائے ہم ’’پابندی‘‘ کو علاج سمجھ بیٹھے ہیں۔

دوسری طرف وہ ادارے، جن سے امید تھی کہ وہ اس ملک کے لیے تحقیق اور حل پیش کریں گے وہ خود کاروبار بن گئے ہیں۔ تعلیم ایک تجارت میں بدل چکی ہے۔ افسوس کہ جب بھی کوئی آفت آتی ہے چاہے سیلاب ہو، وبا ہو یا کوئی موسمی تباہی سب سے پہلے تعلیمی ادارے بند کر دیے جاتے ہیں، جیسے قوم کا مستقبل ہی سب سے غیر ضروری شے ہو۔ جبکہ ترقی یافتہ ممالک میں یونیورسٹیوں کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ بحران سے نمٹنے کے طریقے تجویز کریں اور حکومت ان کی مدد کرے۔ آپ چاہیں تو امریکہ کی ہارورڈ یونیورسٹی کی مثال دیکھ سکتے ہیں جہاں تحقیق صرف کتابوں میں نہیں بلکہ عملی میدان میں نظر آتی ہے۔ ہمیں سوچنا ہوگا کہ آخر ہم کہاں کھڑے ہیں؟ کیا ہم ہمیشہ دوسروں کی سازشوں کا رونا روتے رہیں گے یا کبھی اپنے گریبان میں بھی جھانکیں گے؟ ہم نے قدرت کے اصولوں سے منہ موڑا، دیسی علم کو فراموش کیا، محنت کو پسِ پشت ڈالا اور اب حیران ہیں کہ زوال کیوں آیا۔ کہنے کو بہت کچھ ہے، مگر ہر لفظ دکھ بن کر نکلتا ہے۔ میری گزارش ہے کہ ہمارے اربابِ اختیار اپنے اختلافات کو بھلا کر قوم کی بھلائی کے لیے ایک میز پر بیٹھیں۔ بدو کی کالج ہو یا کوئی اور منصوبہ، اعتراضات کو ختم کر کے مل کر کام کیا جائے تاکہ ہمارے نوجوان اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکیں۔ اگر آج ہم نے اپنی دھرتی کے لیے قدم نہ اٹھایا تو کل تاریخ ہمیں یاد نہیں رکھے گی۔ ورنہ وہی انجام ہوگا کہ:

’’تمہاری داستان تک نہ ہوگی داستانوں میں‘‘

☆☆☆☆☆

محمد الیاس نکہ میو — عبدالرزاق میو — راشد حسین میو — ٹھیکیدار رمضان میو — ٹھیکیدار شہاب الدین — محمد وسیم میو — عبدالمجید چھاروڑیا — انور علی میو — نثار احمد میو — محمد اسلم میو — عبدالرؤف قائم خانی — محمد ذیشان میو — محمد مقارب میو — محمد نعیم میو — محمد اشفاق میو

محمد افضل میو — عبدالرحمٰن میو — محمد آصف میو — حامد علی میو — نجم الدین میو — محمد منور میو — رضاء الرحمٰن میو — محمد جاوید متی میو — محمد شریف میو — جاوید اقبال میو — محمد اسماعیل نیازی — لیاقت علی میو — محمد صابر میو — محمد اکرم جمعہ میو — اختر علی میو

دسمبر میں حیدرآباد اور ضلع ٹنڈوالہیار سے بننے والے ''صدائے میو'' کے نئے ممبران

خصوصی تعاون

(1) ایڈووکیٹ راشد خاں میو (ایم پی اے) حیدرآباد
(2) حاجی عبدالعزیز نکو میو (نمبردار ہاؤس) گجراتی پاڑہ
(3) حاجی عبدالحکیم میو (جی او آر کالونی) حیدرآباد
(4) خوشی محمد میو راجپوت (جی او آر کالونی) حیدرآباد

سالانہ اشتہارات

(1) ٹھیکیدار محمد رمضان میو کونسلر (پیر کالونی) ٹنڈوالہیار
(2) ٹھکیدار شہاب الدین میو (ماڈل ٹاؤن) ٹنڈوالہیار
(3) عبدالرزاق میو (مہران فرنیچر ہاؤس) ٹنڈوالہیار
(4) راشد حسین میو (میو زرعی مرکز) ٹنڈوالہیار

سالانہ ممبران حیدرآباد

(1) حاجی عبدالعزیز میو (بسم اللہ ٹاؤن) حیدرآباد
(2) محمد خاں میو (بسم اللہ ٹاؤن) حیدرآباد
(3) محمد ارشد میو (ڈیری فارم) بسم اللہ ٹاؤن حیدرآباد
(4) محمد رمضان میو (پی ٹی سی ایل والے) حیدرآباد
(3) عبدالستار میو (مجاہد کالونی) لطیف آباد نمبر 12
(4) صوبیدار میجر محمد جاوید میو (اقبال کالونی)
(5) عبدالرحیم راسینیا (مجاہد کالونی) لطیف آباد نمبر 12
(6) استاد محمد سلیم میو (مجاہد کالونی) لطیف آباد نمبر 12
(7) محرم علی میو (مجاہد کالونی) لطیف آباد نمبر 12
(8) صابر علی میو (مجاہد کالونی) لطیف آباد نمبر 12
(9) شہاب الدین مالبیا میو (لاڑکانہ چوک) حیدرآباد
(10) محمد حسن پپو میو (میو اسٹیٹ ایجنسی) مہر علی سکیم
(11) غلام مصطفےٰ میو (مہر علی سکیم) لطیف آباد نمبر 11
(12) ماسٹر جان محمد میو (مہر علی سکیم) لطیف آباد نمبر 11
(13) محمد حسین پپو میو (مہر علی سکیم) لطیف آباد نمبر 11
(14) شہباز خاں میو (مہر علی سکیم) لطیف آباد نمبر 11
(15) محمد نعیم میو (مہر علی سکیم) لطیف آباد نمبر 11
(16) محمد شفیق میو (اقبال کالونی) لطیف آباد 12
(17) قاری محبوب احمد میو (امانی شاہ کالونی) حیدرآباد
(18) محمد کریم بخش (امانی شاہ کالونی) حیدرآباد
(19) سعید احمد میو (امانی شاہ کالونی) حیدرآباد
(20) محمد ابراہیم میو (امانی شاہ کالونی) حیدرآباد
(21) حافظ راشد شریف میو (جی او آر) حیدرآباد
(22) شاہ رخ اویس میو (جی او آر) حیدرآباد
(23) ظفر علی میو راجپوت (جی او آر) حیدرآباد
(24) محمد سرور میو (کوہسار ڈیری) حیدرآباد
(25) محمد عرفان میو (راجپوت ملک شاپ) کوہسار
(26) محمد ابراہیم میو (لکی شادی ہال) حیدرآباد
(27) محمد شفیق میو (جھولے لال کیمونیکشن) گجراتی پاڑہ
(28) مشتاق احمد میو (دعا ڈیری) گجراتی پاڑہ

سالانہ ممبران ٹنڈوالہیار

(1) محمد الیاس نکہ میو (گلشن مہران) ٹنڈوالہیار
(2) عبدالرؤف قائم خانی (گلشن مہران) ٹنڈوالہیار
(2) ٹھیکیدار رمضان میو (پیر کالونی) ٹنڈوالہیار
(3) نور محمد سودان (پیر کالونی) ٹنڈوالہیار
(4) ٹھیکیدار شہاب الدین (ماڈل ٹاؤن) ٹنڈوالہیار
(5) عبدالرزاق میو (مہران فرنیچر) ٹنڈوالہیار
(6) راشد حسین میو (میو زرعی مرکز) چمبڑ ناکہ حیدرآباد
(7) جاوید متی (متی الیکٹرک سٹور) چمبڑ ناکہ ٹنڈوالہیار
(8) اشرف خاں میو (بکیرا روڈ) ٹنڈوالہیار
(9) محمد اقبال میو (اقبال ہوٹل) بکیرا روڈ ٹنڈوالہیار
(10) شمس الدین میو (بکیرا روڈ) ٹنڈوالہیار
(11) محمد وسیم میو (نواب کالونی) ٹنڈوالہیار
(12) محمد نعیم میو (برکت کالونی) ٹنڈوالہیار
(13) محمد اشفاق میو (گل سفیان پکوان) ٹنڈوالہیار
(14) محمد اسلم میو (راہی ہوٹل) ٹنڈو آدم ناکہ
(15) محمد ذیشان میو (منصور کالونی) ٹنڈوالہیار
(16) انور علی میو (منصور کالونی) ٹنڈوالہیار
(17) محمد عمران میو (مزمل ورکس کمپنی) ٹنڈوالہیار
(18) لیاقت علی میو (گولڈن سٹی) ٹنڈوالہیار
(19) نثار احمد میو (گلشن مہران) ٹنڈوالہیار
(20) محمد صدیق میو (نیو مدینہ کالونی) ٹنڈوالہیار
(21) محمد مقارب میو (ماشاءاللہ ڈیری) ٹنڈوالہیار
(22) عبدالمجید چھاروڑیا (شعیب ماربل) ٹنڈوالہیار
(23) محمد اسماعیل نیازی (پیر کالونی) ٹنڈوالہیار
(24) اختر علی میو (گلشن حمید) ٹنڈوالہیار
(25) محمد شریف میو (حنظلہ جنرل سٹور) نصرپور روڈ
(26) محمد صابر میو (کچا پھاٹک) ٹنڈو سومرو روڈ
(27) رضاء الرحمٰن میو (مومن آباد) ٹنڈوالہیار
(28) جاوید اقبال میو (سبحان کالونی) ٹنڈوالہیار
(29) ٹھیکیدار عبدالوحید میو (سبحان کالونی) ٹنڈوالہیار
(30) شوکت علی میو (امر ہاؤسنگ سکیم) ٹنڈوالہیار
(31) محمد اکرم میو (عبدالرحمٰن آئرن سٹور) ٹنڈوالہیار
(32) سائیں عبدالرحمٰن میو (میو ہاؤس) چمبڑ سٹی
(33) حامد علی میو (حامد کریانہ سٹور) چمبڑ سٹی
(34) محمد منور میو (میو محلّہ) چمبڑ سٹی ضلع ٹنڈوالہیار
(35) محمد افضل میو (مین چمبڑ روڈ) چمبڑ سٹی
(36) نجم الدین میو (میو محلّہ) چمبڑ سٹی
(37) محمد آصف میو (بسم اللہ شوروم) چمبڑ سٹی
(38) حاجی عبدالرزاق رجبی میو (گوٹھ موج خاں)
(39) محمد رفیق موج میو (گوٹھ موج خاں) ٹنڈوالہیار
(40) محمد اشرف میو (گوٹھ موج خاں) ٹنڈوالہیار
(41) محمد عمران میو (پیارا لُنڈ) ٹنڈوالہیار
(42) محمد اسماعیل میو (پیارا لُنڈ) ٹنڈوالہیار
(43) طارق عمر میو (میواتی محلّہ نصرپور) ٹنڈوالہیار
(44) فضل محمد میو (میواتی محلّہ نصرپور) ٹنڈوالہیار
(45) ماسٹر محمد حسین میو (میواتی محلّہ نصرپور) ٹنڈوالہیار
(46) عبدالرزاق میو (میواتی محلّہ نصرپور) ٹنڈوالہیار
(47) گل محمد میو (ایم جی ورکس) نصرپور
(48) روزدار خاں میو (روزدار ہوٹل) نصرپور
(49) اختیار احمد میو (میواتی محلّہ) نصرپور
(50) محمد یٰسین میو (چندروپ گوٹھ بیرانی) ٹنڈوالہیار
(51) محمد ارشد میو (چندروپ گوٹھ بیرانی) ٹنڈوالہیار
(52) طالب حسین میو (چندروپ گوٹھ) ٹنڈوالہیار
(53) ضیاء الحق میو (چندروپ گوٹھ بیرانی) ٹنڈوالہیار
(54) شوکت علی میو (چندروپ گوٹھ بیرانی) ٹنڈوالہیار

حاجی عبدالرزاق رجبی — حاجی محمد رفیق میو — محمد اشرف میو

حاجی عبدالعزیز میو — شہاب الدین مالبیا — قاری محبوب احمد میو

عبدالستار میو — صوبیدار میجر جاوید میو — استاد سلیم میو

محرم علی میو — محمد ابراہیم میو — عبدالرحیم راسینہ

حافظ راشد شریف — شاہ رخ خاں — ظفر علی میو راجپوت

محمد حسن پپو میو — ماسٹر جان محمد میو — شہباز خاں میو

محمد عمر میو — فضل محمد میو — عبدالرزاق میو

ماسٹر محمد حسین میو — روزدار خاں — گل محمد میو

اختیار احمد میو — محمد شفیق میو — صابر علی میو

محمد سرور میو — کریم بخش میو — محمد رمضان میو

غلام مصطفےٰ میو — محمد حسین پپو میو — محمد عرفان میو

محمد ارشد میو — نور محمد سودان — محمد ابراہیم میو

محمد اسماعیل میو — محمد عمران میو — محمد صدیق میو

محمد ارشد میو — طالب حسین میو — محمد یٰسین میو

موثر تعلیمی اصول

آپکا اسکور بورڈ کدھر ہے؟

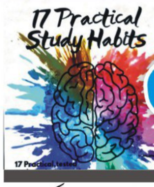

اگر آپ طالب علموں سے یہ سوال پوچھیں کہ آپ کی پڑھائی کا اسکور بورڈ کہاں ہے؟ تو وہ ہونقوں آپ کو دیکھنے لگ جائیں گے اور ان میں سے اکثر پوچھیں گے۔ اسکور بورڈ کیا ہوتا ہے؟ کیا پڑھائی کا بھی اسکور بورڈ ہوتا ہے؟۔ آپ کسی طالب علم سے پوچھیں آپ نے اس ہفتے کتنے گھنٹے پڑھائی کی؟ آپ اس مہینے میں کتنے گھنٹے پڑھے۔ گزشتہ تین ماہ میں کتنے گھنٹے پڑھ چکے ہیں؟ تو اُن میں اکثر تو آپ کو حیرانگی سے دیکھتے رہیں گے اُن میں سے یقیناً اکثر کا جواب یہ ہوگا کہ پڑھتا تو بہت ہوں پر معلوم نہیں کتنا پڑھتا ہوں۔

آپ بنا اسکور بورڈ کے ایک کرکٹ میچ کتنی دیر دیکھ سکتے ہیں؟۔

کرکٹ میچ ہو رہا ہے۔ پاکستان اور بھارت مد مقابل ہیں۔ دس گیندوں پر بیس رنز درکار ہیں۔ پاکستان کے آٹھ کھلاڑی آوٹ ہو چکے ہیں۔ شاہد آفریدی بلے بازی کر رہے ہیں۔ اگر آپ کرکٹ کی شیدائی ہیں تو موجودہ صورتحال میں آپ کی کیفیت کیسی ہوگی؟۔ یقیناً آپ کا اُوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے ہوگا۔ آپ دنیا کی ہر چیز کو نظر انداز کر کے اپنی آنکھیں ٹی وی اسکرین پر گاڑے بیٹھے ہونگے۔ باقی کسی چیز کا آپ کو ہوش نہیں ہوگا۔

آپ ایک دوسری صورتحال کا تصور کریں۔ کرکٹ میچ ہو رہا ہے۔ ٹی وی سے آپ کو سکور بتانے والا بورڈ ہی غائب ہے جو بتائے کہ کتنی گیندوں پر کتنا اسکور ہے، کس نے کتنا اسکور بنالیا اور جیت کیلئے کتنا اسکور چاہیئے۔ آپ کافی دیر سے اسکرین پر توجہ جمانے کی کوشش کر رہے ہیں، کمنٹری بھی سنائی نہیں دے رہی۔ ان حالات میں آپ کتنے انہاک، ارتکاز اور دلچسپی کے ساتھ میچ کو دیکھتے رہیں گے؟ آپ کتنی دیر تک فوکس جمائے رکھیں گے۔ کیا کوئی دوسرا کام فوراً ہی آپ کی توجہ نہیں کھینچ لے گا۔

اس مثال سے ہم نے کا سیکھا؟

ہمارا دماغ اس وقت ایک چیز پر زیادہ فوکس کرتا ہے اور زیادہ دلچسپی سے ٹکا رہتا ہے جب ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ معاملہ کہاں سے شروع کیا تھا، اس وقت ہماری پراگس کیا ہے، ہم کس پوائنٹ پر کھڑے ہیں اور کتنے دنوں میں مزید کتنی محنت درکار ہے۔ اگر آپ کوئی ایسا سسٹم بنالیتے ہیں جو روزانہ آپ کو یہ بتا تا رہے کہ آپ کو اس امتحان کو کلیر کرنے کیلئے اندازاً کتنے گھنٹے چاہئیں، آپ روزانہ کتنے گھنٹے پڑھ رہے ہیں، کتنے گھنٹے پڑھ چکے ہیں، کتنے دنوں میں مزید کتنا پڑھنے کی ضرورت ہے؟ تو ایسا سسٹم آپ کو مکمل طور پر اپنے ٹارگٹ کی طرف انگیج کر لے گا۔ آپ کیلئے صورتحال ایک چیلنج کی صورت اختیار کر جائے گی اور آپ دوسری چیزوں سے توجہ ہٹا کر زیادہ توجہ اپنی چیلنج کو پورا کرنے میں لگا دیں گے۔

اسکو بورڈ بنانے سے آپ کو پڑھائی میں کیا فائدہ ہوتا ہے؟۔

(1) اسکور بورڈ آپ کو حقیقی صورتحال سے آگاہ کرتا ہے، آپ کو پڑھائی کے سلسلے میں ذہنی فریب سازی سے بچاتا ہے۔ عموماً آپ کسی طالب علم سے پوچھیں کہ وہ ایک دن میں کتنا پڑھ لیتا ہے وہ فوراً کہے گا کہ آٹھ گھنٹے لیکن حقیقت میں وہ چار گھنٹے پڑھ رہا ہوتا ہے (وہ اس تمام وقت کو بھی پڑھائی میں شمار کرتا رہتا ہے جو اس نے پڑھائی کے دورانیوں کے درمیان ڈسٹریکشن میں صرف کیا ہوتا ہے) اسکور بورڈ آپ کو خوش فہمیوں سے نکالتا ہے اور حقیقت کو آشکار کرتا ہے

(2) اسکور بورڈ سے حقیقی صورتحال آپکی نظروں کے سامنے رہتی ہے کہ پرسوں آپ کتنا پڑھے، کل کتنا پڑھے اور آج کتنا پڑھے۔ ایک تو آپ کو اس سے اعتماد ملتا ہے کیونکہ یہ ایک لکھا ہوا ثبوت فراہم کر رہا ہے کہ آپ ایک ایسے انسان ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر پڑھنے کو وقت دیتے ہیں۔ یہ اعتماد آپ کو مزید پڑھنے اور اس میں اضافہ کرنے کیلئے اُبھارے گا۔ دوسرا یہ

فصیلِ اُمید

ڈاکٹر فیصل سعید میو
شجاع آباد
0300-0692466

آپ کو یہ ثبوت بھی فراہم کرے گا کہ جتنے گھنٹے آپ پڑھتے جا رہے ہیں وہ محفوظ ہوتے جا رہے ہیں۔ آپ کی محنت اسٹور ہوتی جا رہی ہے۔

(3) مثال کے طور پر آپنے اپنے لئے روزانہ چار گھنٹے پڑھنے کا ٹارگٹ بنایا ہے۔ آپ نے ایک ہفتے میں اٹھائیس گھنٹے پڑھنا ہے۔ اب کسی ایک دن کسی مجبوری کی وجہ سے صرف ایک گھنٹہ پڑھ پائے۔ اگر آپ کے پاس اسکور بورڈ نہیں ہوگا تو آپ دلبرداشتہ ہوجائیں گے۔ اگر اسکور بورڈ ہوگا تو آپ کا ذہن آپ کو اس بات کیلئے موٹیویٹ کرے گا کہ تین گھنٹوں کے گیپ کو آنے والے دنوں میں کمپنسیٹ کرلے پھر آپ دل جان سے کوشش کرینگے کہ ہفتے کی ڈیڈ لائن سے قبل آپ اپنے اٹھائیس گھنٹے پورے کرلیں۔

(4) اسکور بورڈ آپ کو روزانہ پڑھنے کیلئے مجبور کرتا ہے، پڑھائی کو آپ کی شخصیت کا حصہ بنا دیتا ہے، اسکور بورڈ کو دیکھنا آپ کو خوشی کے جذبہ سے سرشار کرتا ہے اور آپ کے برین کیلئے ری وارڈ کا کام کرتا ہے۔

(5) آپ کی دماغی انا کو پڑھائی کے معاملے میں لے آتا ہے، پڑھنا آپ کا چیلنج بن جاتا ہے، دماغ کیلئے ہار جیت کا معاملہ بن جاتا ہے۔

(6) آپ کے بڑے ٹاسک کو چھوٹے چھوٹے ٹاسکس میں توڑتا ہے، ڈیڈ لائنز بنواتا ہے، آپ کو مسلسل تحریک میں رکھتا ہے۔

اسکور بورڈ کیسے بنایا جاتا ہے؟

یقیناً اسکور بورڈ کے حوالے سے آپ کو تمام باتیں پتہ چل گئی ہونگی۔ آپ اپنی سہولت اور مزاج کو دیکھتے ہوئے اپنی مرضی کا اسکور بورڈ بھی ترتیب دے سکتے ہیں۔

میں اپنے لئے جو اسکور بورڈ بناتا ہوں وہ کچھ اس طرح ہے۔

ہر ایک گھنٹے کی پڑھائی کے بعد مطلوبہ خانے میں ایک بڑا کراس لگاتے جائیں، روزانہ کی بنیاد پر اپنے ٹوٹل گھنٹے کاونٹ کرتے جائیں۔ اسکور بورڈ کو ایسی جگہ آویزاں کریں جو مسلسل آپ کی نگاہوں کے سامنے ہو۔ بہتر یہ ہے کہ ایک بڑے صفحہ یا چارٹ پر پورے ماہ کا بنالیں۔ اگلا اسکور بورڈ لگانے سے پہلے پچھے اسکور بورڈ کے اسٹیٹس اگلے اسکور بورڈ پر منتقل کریں۔

ایک ذاتی تجربہ!

میں اپنے پارٹ ون کی تیاری میں مسلسل اسکور بورڈ بنا رہا تھا، ہر روز میرے علم میں ہوتا مثال کے طور پر اب میں تین سو گھنٹے پڑھ چکا ہوں، چار سو گھنٹے پڑھ چکا ہوں اس سے نہ صرف اور پڑھنے کی ترغیب ملتی بلکہ اسٹریس کی حالت میں پڑھنے کا لکھا ہوا ثبوت دیکھ کر دل کو تسلی بھی ہوتی رہتی کہ اتنے عرصے سے اپنی ایفرٹس تو کر رہا ہوں آگے جو بہتر ہوگا ہو جائے گا۔

ذہن میں اُٹھتے سوال:

پچانوے فیصد طالب علم اسکور بورڈ نہیں بناتے پھر بھی ہر امتحان میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ اسکو اسکور بورڈ ایک ایڈیشنل ہے جو آپ کی پرفارمنس کو کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ آپ بغیر اسکور بورڈ بنائے بھی ہر امتحان کلیر کر سکتے ہیں مگر آپ اسکور بورڈ بناتے ہیں تو پڑھنے کا پراسس زیادہ آسان اور کم اسٹریس فل ہوگا۔ سب سے بڑھ کر پڑھنا آپ کے لئے بوجھ نہیں آپ کی شخصیت کا حصہ بن جائے گا۔

حاصل کلام:

اگر آپ چاہتے ہیں کہ پڑھائی کا پراسس آسان ہو، آپ روزانہ پڑھ سکیں، زیادہ توجہ دے سکیں، پڑھنے کے پراسس میں زیادہ انگیج ہوسکیں تو اسکور بورڈ بنایئے اور روزانہ کی بنیاد پر اپنی پراگریس دیکھتے رہیں۔ یقیناً آپ کو سمجھ آجائے گا کی کسی بھی میدان میں کامیابی اور ترقی کیلئے اسکور بورڈ بنانے کی کتنی اہمیت اور ضرورت ہے۔

ہجرت
Migration

تلاش رزق میں پرندوں پہ ہجر لازم
عشق کو دوام ملتا ہے ہجر سے

ہجرت یعنی انسانوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔ تاریخ کے آغاز سے ہی انسانی زندگی کا لزوم رہا ہے۔ یہ صرف جسمانی نقل مکانی نہیں بلکہ سماجی، اقتصادی اور سیاسی تبدیلیوں کا بھی پیش خیمہ ہے۔ ہجرت کے پیچھے بنیادی محرکات میں جنگ، قحط، اقتصادی تنگدستی، تعلیم، شادی اور بہتر زندگی کی تلاش شامل ہیں۔

ہجرت کی اقسام

1۔ داخلی ہجرت* — ملک کے اندر شہر سے شہر یا گاؤں سے شہر منتقل ہونا۔

2۔ بیرونی ہجرت* — ایک ملک سے دوسرے ملک میں قیام پذیر ہونا جس میں پناہ گزین، کارگر اور دانشور شامل ہیں۔

3۔ طبیعی ہجرت* — سیلاب، زلزلے یا دیگر طبیعاتی آفات کے باعث اجباری نقل مکانی۔

تاریخی مثالیں

☆ بابل کی اسیری! (586 ق.م.) یہودیوں کی اجباری نقل مکانی۔

☆ امریکا کی یورپی مستعمرات! (16 ویں 18– ویں صدی) — اقتصادی اور مذہبی آزادی کی تلاش میں یورپیوں کی ہجرت۔

☆ پاکستان کی 1947ء کی تقسیم! لڑائی اور جبری نقل مکانی کے نتیجے میں کئی ملین لوگ آگے پیچھے ہوئے۔

ہجرت کے اثرات

- *اقتصادی*: مہاجرین کا ریمٹنس (پیسوں کی بھیج) مہمان ملک کی آمدنی میں اضافہ کرتا ہے جبکہ میزبان ملک میں کم تنخواہ پر کام کرنے والے لائف سٹائل پر دباؤ ڈالتا ہے۔

- *سماجی*: نئی ثقافتوں کا تبادلہ لیکن بعض اوقات محرومی اور تعصب بھی جنم لیتا ہے۔

- *سیاسی*: پناہ گزینوں کی بڑی تعداد سرحدی پالیسیوں اور بین الاقوامی تعاون کو متاثر کرتی ہے۔

چیلنجز اور حل

- *تعلیم اور مشغولیت*: مہاجرین کو زبان اور مہارت کی تربیت دینا انضمام کو آسان بناتا ہے۔

- *صحت اور رہائش*: بنیادی سہولیات تک رسائی کو

آف دی ریکارڈ

متین قیصر ندیم میو
(احمد پور سیال)
mateenqaiser1977@gmail.com
03006821668

یقینی بنانا جس سے اجتماعات میں بیماریوں کا خطرہ کم ہو

- *بین الاقوامی تعاون*: مہاجرین کی حفاظت کے لیے کنونشن (مثلاً 1951 کا پناہ گزین کنونشن) کو مضبوط کرنا۔

ہجرت ایک پیچیدہ عمل ہے جس کے فوائد اور چیلنجز دونوں ہیں۔ اس کی صحیح سمت صرف حکومتی پالیسیوں، بین الاقوامی شراکت اور انسانی ہمدردی کے ملے جلے تعاون سے ہی ممکن ہے۔ پہلی ہجرت جو تاریخ کے اوراق کا حصہ ہے وہ مکہ سے مدینے کی طرف پیارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت ہے جو مکہ کے مشرکین کے ظلم وستم سے تنگ آکر مسلمانوں نے کی۔ انصار اور مہاجرین کی اصطلاح متعارف ہوئی۔ دنیا کی سب سے بڑی ہجرت برصغیر پاک وہند کی تقسیم کے وقت ہوئی۔ کلمہ طیبہ اور اسلام کے نام لاکھوں لوگوں نے ہندوستان کو چھوڑ کر پاکستان کی طرف سفر کیا۔ ہجرت کی اس امید پر ہم اپنے نئے ملک میں اپنی مرضی آزادی کے ساتھ گزر بسر کریں گے، مذہبی آزادی ہوگی، اپنی اقدار اور روایات کیمطابق زندگی گزار سکیں گے۔ یہ بہت کٹھن سفر تھا، مرحلہ تھا لاکھوں لوگ بے سروسامانی کی حالت میں گھروں سے نکلے راستے میں ہزاروں نوجوان قربان ہو گئے، سینکڑوں لڑکیوں کی عصمت دری کر کے جان لے لی گئی، معصوم بچوں کو بے دردی سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا، بوڑھے خواتین وحضرات کو اذیتیں دی گئیں پھر آزاد ملک میں رہنا نصیب ہوا۔ مہاجرین کے عزت ومرتبہ میں اضافہ ہوا تکریم ملی عزت ملی، مقام ملا، پہچان ملی، رتبہ ملا دنیا میں اس کے بعد بہت سی ہجرتیں ہوئیں افغانی مہاجرین، فلسطینی مہاجرین، صومالی پناہ گزین، بوسنیائی، کرد اور سوڈانی مہاجرین کی زندہ جاوید مثالیں ہیں جو مہذب دنیا کے منہ پر کالک کی طرح ہیں۔

*اذیت کی داستاں ہے ہجرت
مکاں سے بے مکاں ہے ہجرت
ارماں نہی لگتا کیونکہ۔۔۔
سفر کامراں ہے ہجرت
دکھوں کے باوجود خوش ہوں
میرے نبی کا فرماں ہے ہجرت

تعمیرِ میو

شناخت، شعور اور مستقبل کی سمت

میو قوم برصغیر کی ان قدیم اقوام میں شمار ہوتی ہے جن کی تاریخ صرف ماضی کی داستان نہیں بلکہ حال اور مستقبل سے جڑی ایک جہد مسلسل کا نام ہے۔ میوات کی سرزمین نے ہمیشہ آزادی، خودداری اور مزاحمت کی علامت کے طور پر اپنی پہچان قائم رکھی ہے آج ''تعمیر میو'' کا تصور محض عمارتیں کھڑی کرنے کا نام نہیں بلکہ ایک ایسی فکری، تعلیمی اور اخلاقی تعمیر کا تقاضا کرتا ہے جو قوم کو زوال سے نکال کر ترقی کی شاہراہ ہر گامزن کر سکے۔

تعمیر

محمد کاشف میو
(حیدر آباد)
0346-3851145

صدیوں تک میو قوم نے سیاسی عدم استحکام، تعلیمی محرومی اور معاشی دباؤ کا سامنا کیا اس کے باوجود میو نے اپنی ثقافت، زبان اور روایات کو زندہ رکھا یہی زندہ روایات آج اس بات کی متقاضی ہیں کہ قوم اپنی اصل طاقت کو پہچانے۔

''تعمیر میو'' کا پہلا زینہ تعلیم ہے کیونکہ تعلیم ہی وہ ہتھیار ہے جو نسلوں کی تقدیر بدلتا ہے۔ جب تک میو نوجوان شعور، ہنر اور علم سے آراستہ نہیں ہونگے تب تک حقیقی تبدیلی ممکن نہیں۔

دوسرا اہم پہلو سماجی اصلاح ہے۔ ہمیں بطور قوم اپنے اندر جھانکنا ہوگا۔ رسم ورواج کے نام پر جمود کو توڑنا ہوگا اور اتحاد کو فروغ دینا ہوگا۔ اختلاف رائے فطری ہے مگر انتشار قوموں کو کمزور کر دیتا ہے۔ ''تعمیر میو'' کا سفر اسی وقت کامیاب ہوسکتا ہے جب ہم اپنے ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر اجتماعی بھلائی کو ترجیح دیں گے۔

معاشی خود کفالت بھی ''تعمیر میو'' کی بنیاد ہے زراعت، تجارت، جدید ہنر اور چھوٹے کاروبار وہ راستے ہیں جن پر چل کر میو نوجوان اپنے پاؤں پر کھڑے ہوسکتے ہیں۔ خیرات نہیں مواقع درکار ہیں اور مواقع خود پیدا کرنے کا جذبہ ہی زندہ قوموں کی پہچان ہوتا ہے۔

میواتی ادب اور زبان بھی ہماری شناخت کا اہم ستون ہیں اپنی زبان میں سوچنے اور لکھنے والی قومیں ہی تاریخ میں زندہ رہتی ہیں ''صدائے میو'' جیسے رسائل اسی شعور کو پیدا کرنے کی ایک مضبوط کوشش ہے جو قوم کی آواز کو قلم کے ذریعے آگے بڑھا رہا ہے۔ آخر میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ ''تعمیر میو'' کوئی ایک دن کا منصوبہ نہیں بلکہ ایک مسلسل جدوجہد ہے جس میں ہر فرد کا کردار اہمیت کا حامل ہے۔ اگر ہم نے آج اپنی سمت درست کرلی تو آنے والی نسلیں ہمیں دعاؤں میں یاد رکھیں گی ورنہ تاریخ صرف ایسے سوال چھوڑ جاتی ہے جن کے جواب شرمندگی کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتے۔

حیدرآباد کے مختلف علاقوں مجاہد کالونی، مہرعلی کالونی، بسم اللہ ٹاؤن، کوہسار، گجراتی پاڑہ اور امانی شاہ کالونی میں شہاب الدین میو، عبدالعزیز نکو میو، عبدالستار میو اور صوبیدار میجر (ر) جاوید میو کے ہمراہ میں ایڈووکیٹ راشد خاں ایم پی اے، چیئرمین کوٹری فخرالدین میو، حاجی عبدالحکیم میو، حاجی عبدالعزیز میو قاری محبوب احمد میو، عبدالرحیم راسینیا، استاد محمد سلیم میو، محرم علی میو، محمد حسن پپو، کریم بخش میو، محمد سرور میو، غلام مصطفٰے، سعید احمد میو، سلمان ابراہیم، محمد عرفان، مشتاق احمد میو، محمد شفیق میو اور محمد ارشد میو سے ملاقات کرتے ہوئے ....

میرپورخاص اور گردونواح جھلوری، ڈھگان رستی، دیہہ 257 اور دیگر علاقوں میں اپنے ساتھی فیصل میو، محمد عمر میو اور فرخ بشیر میو کے ہمراہ برادری کی معروف شخصیات حاجی محمد عثمان میو، غلام نبی میو ایڈووکیٹ، ڈاکٹر نجمہ حنیف میو، شہاب الدین میو، تحصیلدار راشد میو، محمد اصغر میو، غلام فاروق میو، ٹھیکیدار بشیر احمد میو، ٹھیکیدار حسن میو، فضل محمد عرگ فجرو میو، محمد اسحاق، سردار قدیر احمد، محمد یوسف میو، پرویز اقبال، ماسٹر ارشد علی، محمد اکبر میو، حاجی محمد علی، شفیق میو ناظم، حافظ عثمان میو، محمد اسحاق میو، شکیل انور میو، بشیر احمد میو، بنارس میو، ماجد خاں میو، محمد الیاس، عبدالستار میو اور دیگر سے ملاقات کے موقع پر

رشتے داری نہ کوئی مفاد سندھ اپنائیت بلاوجہ تو نہیں؟

اپنی قوم سے سندھ جیسی اپنائیت پنجاب میں پیدا ہو جائے تو میو مثالی قوم بن سکتی ہے مگر سندھ کے لوگ بھی کب تک بلاوجہ محبت کا اظہار کرتے رہیں گے

شہید اجمل خاں میو کی زندگی میں اور ان کی شہادت کے بعد میں جب بھی سندھ کی برادری میں گیا مجھے ہمیشہ پہلے سے بڑھ کر محبت ملی۔ کراچی میں میرے سسرال کے علاوہ کسی بھی علاقہ میں کوئی رشتے داری نہیں لیکن ہر جگہ تعلق فیملی سے بھی بڑھ کر ہے۔ مجھ جیسے بندے سے کسی کو کوئی مفاد نہیں اور نہ ہی صدائے میو کوئی ایسا اخبار ہے جس کے بنا کسی کا گزارہ نہ ہوتا ہو۔ یہ بات میں ہمیشہ کہتا ہوں سندھ کی برادری جیسی محبت اور اپنائیت پنجاب میں پیدا ہو جائے تو میو ایک مثالی قوم بن سکتی ہے۔ ایسی بات بھی نہیں کہ میو اتحاد سمیت کوئی تنظیم ایسا کام کر رہی ہے جس سے برادری کے لوگوں کو کوئی فائدہ پہنچ رہا ہو البتہ شہید اجمل خاں میو سے محبت ایک حقیقت ہے اگر ان کی شہید میوات سے بے پناہ محبت نہ ہوتی تو شاید پنجاب سے پہلے سندھ میں میو اتحاد ختم ہو چکا ہوتا کیونکہ سندھ کی برادری کے پاس پنجاب جیسے وسائل نہیں لیکن جذبہ پنجاب کے وسائل سے کہیں بڑھ کر ہے۔ میں کسی بھی علاقے میں کسی مخصوص تنظیم کی بات نہیں کرتا جو جہاں اور جس نام سے بھی کام کر رہا ہے اسی کی بہتری کی بات کرتا ہوں پھر بھی نہ جانے کیوں کچھ لوگ میری ذات سے خوف زدہ رہتے ہیں میری ذات کی کوئی حیثیت نہیں میں آج جو کچھ بھی ہوں اس میں اصل کردار شہید اجمل خاں اور میو اتحاد کا ہے اسی لئے چاہتا ہوں کہ یہ تنظیم زیادہ سے زیادہ مضبوط ہو لیکن میں نے محسوس کیا ہے کہ حالات اور برادری کی نفسیات کو سمجھنے کی بجائے صرف جلسے جلوسو ں پر توجہ دی جاتی ہے۔ سندھ کی برادری کی سب سے اچھی بات یہ ہے وہاں غمی خوشی میں باجماعت موجودگی ہوتی ہے جو کہ پنجاب کے کسی بھی علاقہ میں نہیں۔ سندھ کی برادری کے لوگوں کے ایک دوسرے سے تحفظات ہیں اور بدقسمتی سے ان پر سوچنے اور انہیں دور کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جا رہی اگر یہی حالت رہی تو غمی خوشی میں میل ملاقات کے علاوہ کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ اس وقت اندرون سندھ میں میو اتحاد کے علاوہ کوئی تنظیم نہیں اگر حیدرآباد، میرپورخاص اور ٹنڈوالہیار

حافظ سلمان طارق میو

کی برادری کے جذبات کی قدر نہ کی گئی تو شاید میو اتحاد بھی نہ رہے اس لئے چیئرمین حاجی افضل خاں صاحب کو چاہئے کہ وہ سندھ کی برادری کے جذبات کی قدر کرتے ہوئے آپس کے معاملات میں بہتری لانے کی کوشش کریں اور ایسے کام شروع کئے جائیں جن کی برادری کو ضرورت ہے خاص طور پر اندرون سندھ کے جو تعلیمی مسائل ہیں ان پر لائحہ عمل تیار کیا جائے۔

اندرون سندھ کی برادری میں غلام نبی میو ایڈووکیٹ، محمد الیاس نکہ، حاجی عبدالحکیم میو، عبدالعزیز نکو، شہاب الدین مالبیا جیسے بہت سے ہیرے ہیں۔ ہم جب بھی اخبار کے سلسلے میں سندھ جاتے ہیں تو حیدر آباد سے ایم پی اے ایڈووکیٹ راشد خاں، حاجی عبدالعزیز نکو، حاجی عبدالحکیم میو، خوشی محمد میو، عبدالستار میو جاوید میو، ٹنڈوالہیار سے محمد الیاس نکہ میو، ٹھیکیدار رمضان میو، راشد حسین میو، عبدالرزاق میو، ٹھیکیدار شہاب الدین، میرپورخاص سے غلام نبی میو ایڈووکیٹ حاجی محمد عثمان میو اور دیگر ممبرشپ سے بڑھ کر تعاون اور اشتہارات کی مدد میں ہماری حوصلہ افزائی اس لئے نہیں کرتے کہ انہیں صدائے میو سے کوئی فائدہ پہنچتا ہے صرف اور صرف اس کام کی وجہ سے حوصلہ بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں جو ہم آج تک ٹوٹے پھوٹے انداز میں کرنے کی کوشش کر رہے ہیں میں تو برادری کا عام سا ورکر ہوں پھر بھی جہاں بھی جاتا ہوں نہ سواری کی فکر ہوتی ہے نہ ہی کسی اور خرچ کی پریشانی سب ہی کچھ لوگ اپنی جیب سے کرتے ہیں وجہ میری ذات نہیں وہ عمل ہے جو تسلسل کے ساتھ کرنے کی کوشش کرتے ہیں آخر میں ہم حیدرآباد کے شہاب الدین میو، عبدالستار میو عبدالعزیز نکو، صوبیدار میجر (ر) جاوید میو، ٹنڈوالہیار کے بھائی الیاس نکہ میو، اشرف میو، انور علی میو اور میرپور خاص کے فیصل بھائی، عمر بھائی اور فرخ بشیر بھائی سمیت ان تمام احباب کے احسان مند ہیں جو ہمیشہ ہماری سوچ سے بڑھ کر حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

اپنے میزبان فیصل حمید میو، محمد عمر میو اور فرخ بشیر میو کے ہمراہ نئی کراچی (کھیراؤ شاخ) میرپورخاص میں ہمیشہ محبت اور چاہت سے ملنے والے بھائی نظام الدین میو، سبحان خاں میو ، عبدالحمید میو، محمد رفیق میو، محمد اصغر میو، پرویز اختر میو، لیاقت علی میو، محمد ارشد جوم خاں اور مختلف گوٹھوں کے معززین برادری سے ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

پاکستان میو اتحاد میرپورخاص کے جنرل سیکرٹری اور ڈسٹرکٹ بار کے سابق سیکرٹری سردار عدنان خرم میو ایڈووکیٹ کی طرف سے دیئے گئے پرتکلف عشائیہ میں فیصل میو، محمد عمر میو اور فرخ بشیر کے ہمراہ شرکت

حیدرآباد میں پاکستان میو اتحاد کے وائس چیئرمین حاجی عبدالحکیم میو کی چاہت بھری دعوت میں حاجی عبدالعزیز نکو میو، عبدالستار میو، محمد جاوید اشرت میو اور محمد سلیم میو کے ہمراہ

محمد الیاس نکہ میو، اشرف خاں میو اور انور علی میو کے ہمراہ ٹنڈوالہیار کے نواحی شہر نصرپور میں محمد عمر میو، فضل محمد میو، ماسٹر محمد حسین میو، روزدار خاں، عبدالرزاق میو، چمبڑ میں سائیں عبدالرحمٰن میو، محمد افضل میو، چندروپ گوٹھ بیرانی میں محمد یٰسین میو، محمد ارشد میو، فدا حسین میو، ضیاء الحق اور دیگر کے ہمراہ

ٹنڈوالہیار شہر میں میو اتحاد کے مرکزی سینئر نائب صدر محمد الیاس نکہ میو، اشرف خاں میو اور انور علی میو کے ہمراہ میو اتحاد کے رہنماؤں اور دیگر معززین برادری ٹھیکیدار محمد رمضان میو، ٹھیکیدار شہاب الدین میو، راشد حسین میو، اشفاق میو، ذیشان میو، عبدالمجید چھاروڑیا، محمد اسلم میو، محمد نعیم میو، شریف میو، عبدالرؤف قائم خانی، محمد مقارب میو، رضاء الرحمٰن میو، اسماعیل نیازی، لیاقت علی میو، محمد اقبال میو، محمد سلیم میو، جاوید اقبال، ٹھیکیدار عبدالوحید میو، چمبڑ سٹی میں سائیں عبدالرحمٰن میو کے ہمراہ محمد افضل میو، آصف میو اور دیگر سے ملاقات کرتے ہوئے

بزمِ ادب

آبیٹھے گو! — احمد فہیم میو (لاہور)

گاؤں سُو اُٹھ کے جو شہر میں آ بیٹھے گو
اِک نیا رنگ نئی لہر میں آ بیٹھے گو
جے نہ پہنچی میں ٹرت کھیت میں میلا لے کے
بھوک کو مارو گھڑی پہر میں آبیٹھے گو
بخشو جائے گو یقیناً تیرے صدقے مولاؐ
جو گنہگار تیری مہر میں آبیٹھے گو
بوڑھا ماں باپ ہاں اوتار تیری دنیا میں
ان سُو بگڑو تو بڑا قہر میں آبیٹھے گو
پانی تو روک لیو بیری نے پاچھے احمدؔ
پیاسو تھک ہار کے اب نہر میں آ بیٹھے گو

میواتی گجل! — شگفتہ امید گل (کوٹرادھا کشن)

بھول تو جاؤں میں اُن ساری باتن نے
واپس کون لوٹائے گو جگ راتن نے
میرا دل پہ آ آ وار کرے ہا جب
میں تو اب بی یاد کروں اُن گھاتن نے
کئی لکھی ہی سالن پہلے میں نے جو
روز پڑھوں ہوں اب بھی میں اُن نعتن نے
یا صدی کا کالا ناگ ڈرا واں ہاں
نہیں میں تو کلی مار بھگاؤں ساتن نے
مہکی مہکی سانس میں گرمی پہلی سی
بکھری بکھری زلف لگاواں گھاتن نے
جھانجر لاکے گوری لُو پہراوے ہو
اب تو ہم سُو پوچھن لگو ذاتن نے
دیکھ شگفتہ رُک رُک پوچھاں دگڑا بھی
کہاں چلی تو لے کے اِن سوغاتن نے

غزل — ڈاکٹر طاہر شبیر میو (لاہور)

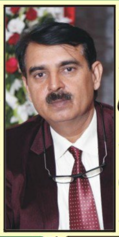

دل سُلگنے کا دھواں یار کہاں ہوتا ہے
یہ ہے وہ درد جو آنکھوں سے عیاں ہوتا ہے
لب و رُخسار کی تعریف میں کچھ اہلِ سخن
شعر کہتے ہیں جو لفظوں کا زیاں ہوتا ہے
چھوڑ جاتے ہیں میرے پاس وہ یادیں اپنی
اُن کے جانے سے کہاں درد نہاں ہوتا ہے
چاند اُترا میرے آنگن میں تو حیرت کیسی
چاندنی رات میں روشن یہ جہاں ہوتا ہے
جب بھی ملتا ہے وہ جذبات مچل جاتے ہیں
اُس کو اس بات کا احساس کہاں ہوتا ہے
اَشک آنکھوں میں رکیں ایسا کہاں ممکن ہے
روز رُخسار پہ اِک سیل رواں ہوتا ہے

غزل ..... کلیم خاں کلیم میو (لاہور)

یہ کیسے عجیب لوگ ہیں .... یہ کیسا شہر ہے
پیاسے سبھی ہیں خون کے .... ہر طرف قہر ہے
مہر و وفا تو ناپید ہوگئی......... ہر گھڑی ظلم کی دوپہر ہے
پھیلا ہوا اس قوم میں .... غداروں کا زہر ہے
رات طویل ہے کلیم .... دور بہت سحر ہے

امانی شاہ کالونی حیدرآباد کے سعید احمد میو کے پوتے اور پوتی فاطمہ ثاقب، سعد عاقب اور عبدالہادی راشد

امانی شاہ کالونی حیدرآباد کے کریم بخش میو کا پوتا .... محمد ایان بابر میو.........

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

چوہدری سرور شاہین کے کزن ریٹائرا یکسائز انسپکٹر حاجی فتح محمد میو وفات پاگئے

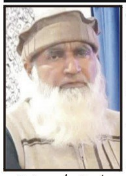

رائیونڈ (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم کے مرکزی سیکرٹری جنرل چوہدری سرور شاہین میو کے ماموں زاد بھائی اور ریٹائر ایکسائز انسپکٹر حاجی فتح محمد میو حویلی چھیتر خاں والی (بابلیانہ) میں قضائے الٰہی سے وفات پاگئے۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

سابق چیئرمین کاشف نیاز میو کے بڑے بھائی قیصر نیاز میو گرین کوٹ میں وفات پاگئے

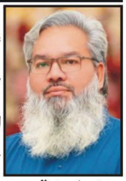

قصور (نمائندہ صدائے میو) گرین کوٹ کے سابق چیئرمین کاشف نیاز میو کے بڑے بھائی اور سابق ایم این اے چوہدری حنیف خاں مرحوم کا بھتیجا اور نیاز احمد خاں کا بیٹا قیصر نیاز میو قضائے الٰہی سے وفات پاگئے جنازہ میں علاقہ کی سیاسی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

قارئین کی محفل

ایڈیٹر کی ڈاک میں قارئین کھل کر اپنی رائے اظہار کر سکتے ہیں لیکن ان کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری ہے

کیا میو اتحاد سے ہمدردی کا اظہار کافی ہوگا۔ محمد حنیف میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! گذشتہ دنوں صدائے میو نیوز کی فیس بک آئی ڈی پر مختلف اجلاسوں کی تقاریر سنیں جن سے لگتا تھا کہ پنجاب میں نہ صرف میو اتحاد فعال ہوگا بلکہ پورے صوبہ میں تنظیم سازی بھی تیزی سے کی جائے گی پوچھنا یہ تھا کہ کیا جزباتی تقاریر اور شہید اجمل خاں سے ہمدردی کا اظہار ہی کیا جائے گا۔ یہ حقیقت ہے کہ اب حالات پہلے جیسے نہیں رہے اس لئے باتوں کی بجائے عملی کام کئے جائیں اور ایسے کام کئے جائیں جن کی قوم کو ضرورت ہے۔

منجانب، محمد حنیف میو (اٹھیل پور) ضلع قصور

حنیف بھائی! ہم آپ کی بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ واقعی اب قوم باتوں کی بجائے عملی کام چاہتی ہے اگر میو اتحاد نے موجودہ سوچ اور حالات کو مدنظر رکھ کر کام نہ کیا تو تنظیم سازی کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا۔

خالد رضا اور ڈاکٹر سعید اچھے لکھاری ثابت ہونگے۔ عمرانہ خاں

محترم حافظ سلمان بھائی! گذشتہ کئی شماروں میں پیر محل کے خالد حسین رضا، صوبیہ جاوید میو اور دسمبر کے شمارہ میں شجاع آباد کے ڈاکٹر فیصل سعید کے مضامین پڑھے ماشاء اللہ ان کا انداز تحریر بہت اچھا ہے اور میں سمجھتی ہوں کہ انکل قیس چودھری، بیرسٹر کے بی خاں میو، اعجاز خاں میو، بھائی متین قیصر ندیم (آپکا تو نام لکھنا ہی فضول ہے) تینوں نہ صرف اچھے لکھاری ثابت ہونگے بلکہ ان کی تحریروں سے صدائے میو کے معیار میں بھی مزید بہتری آئے گی۔

آپ کی بہن، عمرانہ خاں میو (مانانوالہ) لاہور

عمرانہ بہن! نئے لکھاریوں کے مضامین کو پسند کرنا تو اچھی بات ہے لیکن بریکٹ میں میرا نام لکھنے کو فضول کہنا اس سے بھی اچھی بات ہے کیونکہ نام آنا چاہئے کسی اعتبار سے ہی کیوں نہ ہو۔

غریب بچیوں کی اجتماعی شادیاں قابل تعریف کام ہے۔ تحسیم ظفر

محترم حافظ سلمان صاحب! میرا تعلق نارووال سے ہے اور میں جاپان میں جاب کرتا ہوں یقیناً آپ میرے والد صاحب چوہدری ظفر علی خاں کو بھی جانتے ہونگے۔ ہمیں معلوم ہوا کہ آپ لوگ صدائے میو فورم کے پلیٹ فارم سے ہر سال غریب والدین کی بچیوں کی اجتماعی شادیاں کرتے ہیں یقیناً یہ قابل تعریف کام ہے اسی لئے ہم بھی اپنی طرف سے اس کار خیر میں حصہ ڈالنا چاہتے ہیں اس حوالے ہماری رہنمائی کریں کہ ہم کس طرح نیکی کے اس کام میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔ انسانیت کی خدمت کا کوئی بھی کام ہو آپ اس کیلئے ہماری ڈیوٹی لگا سکتے ہیں۔

آپکا بھائی، محمد تحسیم ظفر میو (جاپان)

تحسیم بھائی! الحمدللہ ہم یہ کام بارہ سال سے کر رہے ہیں۔ آپ کی محبت کا شکریہ لیکن نارووال کے ساتھی بھی اجتماعی شادیوں کا پروگرام کرنے والے ہیں اس لئے ہو سکے تو ان سے بھی تعاون کریں تا کہ نارووال میں بھی یہ سلسلہ شروع ہو سکے۔

میو اتحاد حیدرآباد کے سینئر رہنما کے عبدالعزیز نکو میو کے پوتے محمد فہد مبارک خاں اور محمد انس مبارک

ٹنڈوالہیار میں المہران فرنیچر والے عبدالرزاق میو کی پوتیاں عیشاء عابد اور ارافاطمہ عرفان

یکم جنوری 2025ء تا 30 دسمبر 2025ء تک ''صدائے میو'' میگزین کی آمدن و اخراجات کی تفصیل

مہینہ	آمدن	اخراجات	خسارہ / بچت
جنوری 2025ء	78500/	78700/	خسارہ: 200/
فروری 2025ء	63000/	71700/	خسارہ: 8700/
مارچ 2025ء	58500/	78900/	خسارہ: 20400/
اپریل 2025ء	59000/	68800/	خسارہ: 9800/
مئی 2025ء	122000/	85800/	بچت: 36200/
جون 2025ء	90000/	70600/	بچت: 19400/
جولائی 2025ء	38000/	69850/	خسارہ: 31850/
اگست 2025ء	39500/	66700/	خسارہ: 27200/
ستمبر 2025ء	33000/	65800/	خسارہ: 32800/
اکتوبر 2025ء	82000/	71600/	بچت: 10400/
نومبر 2025ء	118000/	85200/	بچت: 32800/
دسمبر 2025ء	210000/	127700/	بچت: 82300/

سال 2025ء کی ٹوٹل آمدن: 9 لاکھ 91 ہزار 500 روپے .... ٹوٹل اخراجات: 9 لاکھ 31 ہزار 350 روپے

سال 2025 کی ٹوٹل بچت 50 ہزار 150 روپے.. دسمبر میں اخبار کیلئے نیا کمپیوٹر بھی خریدا گیا اور اجتماعی شادی فنڈ میں حصہ بھی ڈالا گیا

نوٹ: اخراجات میں ممبر شپ کیلئے آنے جانے کا خرچہ بھی شامل ہے جبکہ میگزین کی کمپوزنگ، پیج میکنگ کا خرچہ شامل نہیں جو کہ تقریباً 20 ہزار ماہانہ بنتا ہے، کمپوزنگ اور پیج میکنگ کا خرچہ بھی شامل کیا جائے تو کم و پیش ماہانہ ایک لاکھ روپے خرچہ بنتا ہے

ادارہ ان تمام احباب کا مشکور ہے جنہوں اشتہارات اور ممبر شپ کے ذریعے ''صدائے میو'' کی ٹیم کا حوصلہ بڑھایا (چیف ایڈیٹر)

تمام اہل وطن اور کرم فرماؤں کو
نیا سال مبارک
پھر نیا سال ، نئی صبح ، نئی امیدیں
اے خدا خیر کی خبروں کے اُجالے رکھنا
کوئی غم کا لمحہ نہ کسی کے پاس آئے
خدا کرے کہ نیا سال سب کو راس آئے
HAM GROUP OF COMPANIES
ہر نام، قابل اعتماد
HAM Properties
HAM Beverages
FAIZAN AKHTAR TRADERS
Greenford FARMS
Where Nature And Comfort Intertwine
MD
اعجاز احمد خاں
0345-8587262
Email: Info@hambeverages.com.pk
0300-6581076
CEO
چوہدری اختر علی خاں
Head Office: Opposite to Central Park Housing Society,30KM Feroz Pur Road Lahore

چوہدری
سمیر خان پتھروڑیا
(مرحوم)
رہائشی، کمرشل پلاٹس اور زرعی رقبہ جات کی خرید و فروخت کا مرکز
محمود اسٹیٹ
سنٹرل پارک فیروز پور روڈ لاہور
چیف ایگزیکٹو
محمود خاں میو پتھروڑیا
(آف بدوکی)
الحاج اصغر علی میو (سیکرٹری)
300-4072126
0300-4403763

MK DEVELOPERS PROPERTY
صرف 15% ایڈوانس پر 60 ماہ کی آسان اقساط میں پلاٹ حاصل کریں
پتوکی سے چند منٹ کے فاصلے پر
پروجیکٹ
ایم کے ڈویلپرز
نیا سال مبارک
تمام تر سہولیات سے آراستہ
پیراڈائز پارک
ہلہ روڈ پتوکی
تفصیلات کیلئے رابطہ نمبرز
0303-9800777
0309-9830058
0302-9800077
0300-4762013
چیف ایگزیکٹو
مدثر اقبال

اللہ کے فضل سے ہر سال معیار اور کوالٹی پہلے سے بہتر
گلہ روبی فین بلمقابل ماڈل فیملی ہسپتال گوندلانوالہ روڈ گوجرانوالہ
R.T.M No. 94238
(رجسٹرڈ)
رہبر
واٹر پمپس اینڈ موٹرز
الحاج غلام نبی خاں میو
صدر: میو فاؤنڈیشن گوجرانوالہ
0300-6401996